

OCTOBER 2014

پیشہ سیکشنل میگزین

GOLDEN JEWELS
67

آفاقِ معلّٰی کا علمبردار

روحانی

روحانی
لمنار

قربانی منکر

لادی انقلاب مارچ سے سیلاب انجام تک خونی گسٹن اکتوبر بندش نحوست 2014

6845 2015

روحانی چیتری

WWW.PAKSOCIETY.COM

STUDY FOR ALL

2015

الہیہ قرآنی التفسیر

WWW.PAKSOCIETY.COM

12 بارہ امامیہ چیتری

WWW.PAKSOCIETY.COM

24

WWW.PAKSOCIETY.COM

پاکستان کے ہر اچھے بک سٹال پر دستیاب ہیں

2015

12 بارہ ماہیہ جنتری

24

اسلام علیک سہی و مولای یاصاحب الزمان ورحمۃ اللہ علیہ

ASTROLOGY FOR ALL

UK £3 USA \$5

68

2015

2015

4

ASTROLOGY FOR ALL

1440 دننامہ علمی معجزہ و منجھوتہ کی راہ شائع ہونے والی پہلی رسالہ

2015

12

2015

24

ASTROLOGY FOR ALL

1440 دننامہ علمی معجزہ و منجھوتہ کی راہ شائع ہونے والی پہلی رسالہ

2015

24

ASTROLOGY FOR ALL

بیاد حضرت میراں حسین زنجانی رحمہ اللہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمہ اللہ لاہور

قیمت 70 روپے

سالانہ مندرہ
750 روپے
لائف ممبرشپ
9000 روپے
لائف ممبرشپ
1000 ڈالر
For 12 Years

میران مہاراج مالانہ چند

ٹریل ایسٹ
6500 روپے
انڈیا ایمان مہری لنگا
6500 روپے
یورپ فار ایسٹ
7500 روپے
امریکہ کینیڈا آسٹریلیا
8500 روپے

بیاد حضرت میراں حسین زنجانی رحمہ اللہ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمہ اللہ لاہور

چاندین خانم صاحبہ
شہزادہ سید مصور علی شاہ زنجانی
شہزادہ سید محمد علی شاہ زنجانی
شہزادہ سید محسن علی شاہ زنجانی

A.B.C سے ما قاعدہ منظور شدہ اشاعت

آہستہ آہستہ
07 OCTOBER 2014 67

مجلس مشاورت
1. محمد اسد چمن پور قادری
2. کریم (ر) سید اکبر علی شاہ
3. محمد علی احمد خان
4. ڈاکٹر اسماعیل یارزی
5. انعام احمد (جو)
6. مشیر قاتونی
7. طالب علی شمس الدین
8. محمد یامرچہ بان ایف دو گیت
9. محمد اسد چمن پور قادری
10. کریم (ر) سید اکبر علی شاہ
11. محمد علی احمد خان
12. ڈاکٹر اسماعیل یارزی
13. انعام احمد (جو)
14. مشیر قاتونی
15. طالب علی شمس الدین
16. محمد یامرچہ بان ایف دو گیت
17. محمد اسد چمن پور قادری
18. کریم (ر) سید اکبر علی شاہ
19. محمد علی احمد خان
20. ڈاکٹر اسماعیل یارزی
21. انعام احمد (جو)
22. مشیر قاتونی
23. طالب علی شمس الدین
24. محمد یامرچہ بان ایف دو گیت
25. محمد اسد چمن پور قادری
26. کریم (ر) سید اکبر علی شاہ
27. محمد علی احمد خان
28. ڈاکٹر اسماعیل یارزی
29. انعام احمد (جو)
30. مشیر قاتونی
31. طالب علی شمس الدین
32. محمد یامرچہ بان ایف دو گیت
33. محمد اسد چمن پور قادری
34. کریم (ر) سید اکبر علی شاہ
35. محمد علی احمد خان
36. ڈاکٹر اسماعیل یارزی
37. انعام احمد (جو)
38. مشیر قاتونی
39. طالب علی شمس الدین
40. محمد یامرچہ بان ایف دو گیت
41. محمد اسد چمن پور قادری
42. کریم (ر) سید اکبر علی شاہ
43. محمد علی احمد خان
44. ڈاکٹر اسماعیل یارزی
45. انعام احمد (جو)
46. مشیر قاتونی
47. طالب علی شمس الدین
48. محمد یامرچہ بان ایف دو گیت
49. محمد اسد چمن پور قادری
50. کریم (ر) سید اکبر علی شاہ
51. محمد علی احمد خان
52. ڈاکٹر اسماعیل یارزی
53. انعام احمد (جو)
54. مشیر قاتونی
55. طالب علی شمس الدین
56. محمد یامرچہ بان ایف دو گیت
57. محمد اسد چمن پور قادری

جیف ایڈیٹر
گروہ ایڈیٹر
زنجانی جنرل
ایڈیٹر
سب ایڈیٹر
اعرائزی ایڈیٹر

7
10
15
25

43
43
44
45
46
54
55
56
57

25
27
28
30
31
32
38
42
42

2
3
4
7
10
13
15
20
24

کاشانہ زنجانی 125-D، گلبرگ-II، لاہور

فون: 021-32217544

E-Mail: aienaeqismat@gmail.com

فون: 042-35752277, 35872277

موبائل: 0300-9483758

آئینہ قسمت میں تجھنے والے مضامین کن ادارہ محفوظ ہیں۔ بغیر اجازت شائع کرنا قانوناً ناجائز ہے۔ کسی بھی ایسے فرد کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔
سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/پبلشر نے حیدری پریس ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانہ زنجانی 125-D گلبرگ-II لاہور سے شائع کیا



اکتوبر 2014

نعت

آمین

جبرائیل علیہ السلام

اے سرور دو کون شہنشاہ ذوالکرم
سرخیل مرسلین و شفاعت گرام
موجب ترا ملائک و مرکب ترا براق
مولد ہے تیرا مکہ و معبد ترا حرم
ہوتا کبھی نہ قالب آدم میں نفع روح
بھرتا اگر خدا نہ محبت کا تیری دم
ٹوٹا جو کفر قوت اسلام سے ترے
صد جائے سے شکست ہے زار موج یم
کرتا تھا تیرے اسم مبارک کو دل پہ نقش
اس واسطے عزیز جہاں ہو گیا ورم
پہنچا نہ آستان مقدس کو تیرے میں
اس غم سے مثل چشمہ ہوئی میری چشم نم
پر خاک آستان کو تری اپنی چشم میں
کرتا ہوں سرمہ سیل تصور سے دم بدم

حدیث قدسی

اللہ سبحانہ تعالیٰ فرماتا ہے:
جو گناہوں کو یاد کر کے توبہ و
استغفار کر رہے ہیں، اللہ
کے عذاب کے خوف سے
اور تدامت سے رو رہے
ہیں، اُن کا ردنا اور اُن کے
آہ و نالے مجھے تسبیح پڑھنے
والوں کے سببان اللہ کہنے
سے زیادہ عزیز ہیں۔



حکمان

ذیبت نام نہایت
اللہ کی حمد کو تیار ہوئے ہیں
دنیا کے سبھی کام سے بیزار ہوئے ہیں
رزاق ہے، ستار ہے، غفار تو ہی ہے
دنیا کے دساکل تو بے کار ہوئے ہیں
چڑیا ہو کہ طوطا ہو کہ ہو مور پیچھا
مخلوق سبھی حمد کو تیار ہوئے ہیں
رستے جو بھی دشوار کبھی ہم کو ملے ہیں
اللہ تیرے نام سے ہموار ہوئے ہیں
جو لوگ غلامی میں ذلت میں رہے تھے
قرآن کی دولت سے سردار ہوئے ہیں
اللہ کے بندوں کو عزت ہی ملی ہے
دشمن جو ہیں اللہ کے وہ خوار ہوئے ہیں
اللہ کی حمد و ثناء تجھ سے بیاں کیا
زیبت یہ سبھی کا دشمن بے کار ہوئے ہیں

کیوں نہ ہو دل کی نگاہوں کی زیارت اُن کی
کھینچی تصویر تصور نے بڑے پیار کے ساتھ
ہم تمہارے کہاں! حیدر کرار کہاں
کاش محشر میں رہیں مالک و عمار کے ساتھ
جب محبت سے علی! ذکر علی کرتا ہوں
پھول چھڑتے ہیں دامن سے مری گفتار کے ساتھ

دل میں تصور ہے اس منظر انوار کے ساتھ
شاہ کوثر پہ ہیں عباسی علمدار کے ساتھ
اب بھی الفت ہے وہی شہد کے علمدار کے ساتھ
کوئی بدلا تو نہیں ظلم کے امداد کے ساتھ
کام کوئی بھی اٹھوا نہیں کرتے ہیں کبھی
یاد شیر بھی ہے ذکر علمدار کے ساتھ





دُعا کی ہوتی اور عین پیاسوں کی ملاقات ہے

ادھر ماہ ذوالحجہ کا چاند ہوا اور ادھر سنت ابراہیمؑ کی یاد دہن میں اتر آئی۔ ذبح اللہ کی مصومیت کی داستان ڈب دبائی ہوئی آنکھوں میں تیر نے لگی۔ کیا لگداز منظر ہو گا کہ باپ اپنے حقیقی بچہ کو کھولا کر اپنی آنکھوں پر ہنسی باندھ رہا ہے تاکہ فی سبیل اللہ قربانی کے آداب میں کوئی کمی واقع نہ ہو جائے لیکن جب حضرت ابراہیمؑ مذبح پر نظر ڈالتے ہیں تو اسٹیل نہیں بلکہ دہندہ ہے۔ 10 ذوالحجہ اسماعیلؑ کی یاد میں دسبے کی قربانی کا دن قرار دیا گیا لیکن 10 عرم الحرام ”ذبح عظیم“ بن گیا۔ عرم کا چاند نظر آتے ہی دل بیٹھنے لگتا ہے۔ آنکھیں تر ہو جاتی ہیں اور دل و دماغ دیادی لذتوں اور معاملات سے بیزار ہو جاتا ہے۔ اس مادہ جانکاہ کا اثر نہ صرف کلمہ کو مسلمانان عالم پر ہوتا ہے بلکہ غیر اقوام بھی عشرہ عرم الحرام میں باقاعدہ سوگ مناتے ہیں۔ ٹادی اور خوشی کے کاموں کو چھوڑ دیتے ہیں۔ جبرہ شاہد ہے کہ ان تاریخوں میں اگر کوئی شادی کی جاتے یا کوئی مکان تعمیر کیا جائے تو احجام کا رخ شلودی کا باعث ثابت نہیں ہوتا ہے۔

اسے مظلوم کو بلا تیری آنکھوں پر نہ کوئی مٹی بندھی ہے اور نہ تیرے ہاتھوں میں رعب ہے۔ تیرے جوانوں کو نہ اٹلیس و رضا تا ہے اور نہ تجھے دشمن کا جاہ و حشم مرعوب کرتا ہے۔ سبحان اللہ کیسا استقلال ہے ماتیوں کی بے نحن لاشوں پر نظر پڑتی ہے تو دوسری نظر آسمان کی رفعتوں میں جا ٹھہرتی ہے۔ حیرتوں بھائی کی میت اٹھا کر بھی چشم شک ہے۔ آنسو کا ایک قطرہ نہیں پھینکتا۔ جو جوان بھیتے کی ارمان بھری جوانی پر بھلیاں کو نہتی ہیں مگر اب پر حق شکایت نہیں۔ کڑی جوان بیٹھے کو میدان جنگ کی طرف روانہ کرتا ہے تو اس کی قربانی کا سلال نہیں۔ زبان پر اگر کوئی فقرہ آتا ہے تو یہ کہ ”اے نانا! جب آپ کو دیکھنے کی آرزو ہوتی تھی تو شہزادے علی اکبر کو بھی بھر کر دیکھ لیا کرتا تھا لیکن یہ لوگ مجھے اس زیارت سے عروم کر دینا چاہتے ہیں۔ میں راضی برضا ہوں پالنے والے فدیہ قبول فرما۔

اے حسین ابن علیؑ تو نے میدان کربلا میں جاٹاروں اور وفاداروں کی قربانیاں قبول کروائیں لیکن تپیموں اور دیہاؤں کے لئے ہوئے کاررواؤں کی قیادت کس کے سپرد کی؟ بیمار سے تو پہلا بھی نہیں جاتا۔ زنجیروں سے پاؤں ڈبھی۔ آنکھوں کے سامنے باپ کا سر نیز سے بدسوار ہے۔ پھوٹتی ہے پیرے کو بالوں سے ڈھانپ رہی ہے۔ بچے بلک رہے ہیں۔ عورتوں پر بے بسی ٹاری ہے۔ فضا سے آسمانی سے صدا نہیں بلند ہو رہی ہیں۔

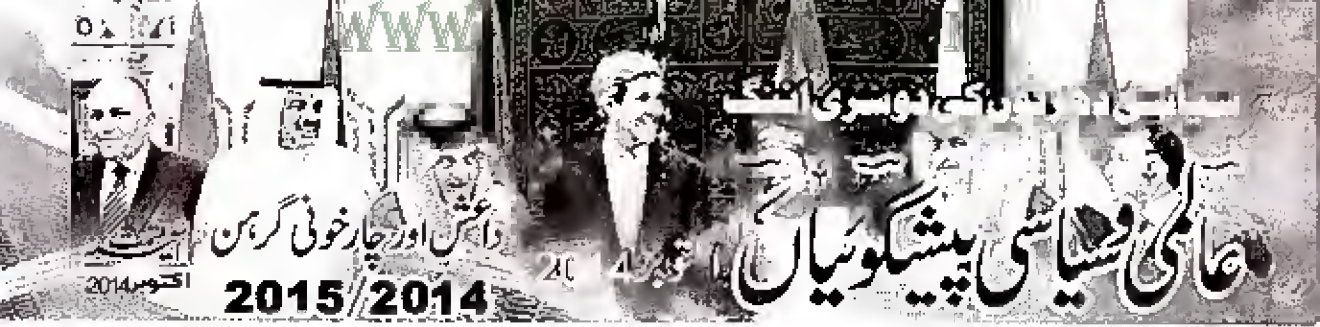
قتل الحسینؑ بکربلا

قتل الحسینؑ بکربلا

پاکستان میں کربلا!

ماہنامہ ماڈل ناؤن منہاج القرآن یا پھر کراچی میں علامہ عباس کھلی کے جواں صاحبزادے علی اکبر کھلی، اہل سنت کے عزیز محمد سعید بیگ، متحدہ کے سعید عالمی بیسے افراد کی اپا ملک مارکٹ کلنگ اور اسلام آباد کا ڈی چوک، ریڈ زون ان دنوں کیا مناظر پیش کر رہا ہے۔ مولہ فرماتے ہیں کفر کی حکومت مل سکتی ہے مگر حکم کی نہیں۔ عید قربان اور عرم سے قبل ہماری دعا ہے کہ باریکوں احام زمانہ حجت القائم علیہم السلام فرمائیں اور دنیا کو دین اسلام بدل سے بھر دیں۔

خاکبانی اہل بیتؑ (شاہ پنجابی)

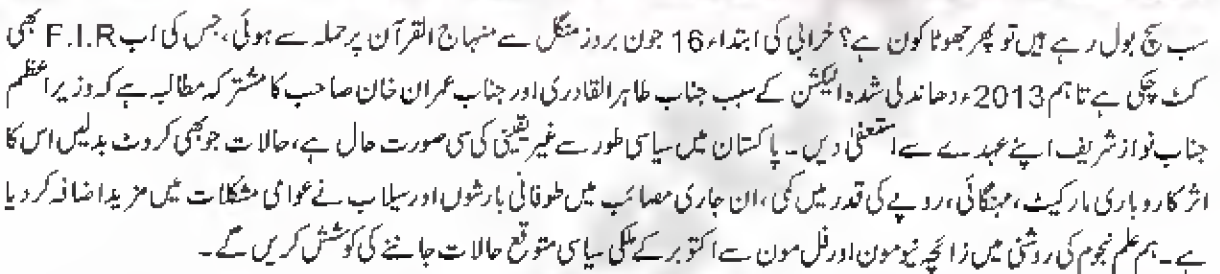


زائچہ نمونہ	20	عقرب	12	بحساب ویدک	زائچہ فل مون	08	دلو	11	بحساب ویدک
<p>7 3.10 عطارد زحل 25.48</p> <p>6 راس 25.10 قمر 7.4 شمس 7.4</p> <p>5 زہرہ 28.56</p> <p>4 مشتری 20.39</p> <p>3</p> <p>2</p> <p>1 25.80</p>	<p>8 05.55</p> <p>11 12.56</p> <p>12 11.27</p> <p>10 20.5</p> <p>9 25.80</p>	<p>10 9</p> <p>8</p> <p>7</p> <p>6</p> <p>5</p> <p>4</p> <p>3</p> <p>2</p> <p>1</p>	<p>10 9</p> <p>8</p> <p>7</p> <p>6</p> <p>5</p> <p>4</p> <p>3</p> <p>2</p> <p>1</p>	<p>10 9</p> <p>8</p> <p>7</p> <p>6</p> <p>5</p> <p>4</p> <p>3</p> <p>2</p> <p>1</p>	<p>10 9</p> <p>8</p> <p>7</p> <p>6</p> <p>5</p> <p>4</p> <p>3</p> <p>2</p> <p>1</p>	<p>10 9</p> <p>8</p> <p>7</p> <p>6</p> <p>5</p> <p>4</p> <p>3</p> <p>2</p> <p>1</p>	<p>10 9</p> <p>8</p> <p>7</p> <p>6</p> <p>5</p> <p>4</p> <p>3</p> <p>2</p> <p>1</p>	<p>10 9</p> <p>8</p> <p>7</p> <p>6</p> <p>5</p> <p>4</p> <p>3</p> <p>2</p> <p>1</p>	<p>10 9</p> <p>8</p> <p>7</p> <p>6</p> <p>5</p> <p>4</p> <p>3</p> <p>2</p> <p>1</p>

بتاریخ 24 ستمبر 2014ء، بوقت 11 بجکر 14 منٹ، اسلام آباد | بتاریخ 8 ستمبر 2014ء، بوقت 15 بجکر 50 منٹ، اسلام آباد

آسمانی کونسل پرستاروں کے اثرات اگست کا جوش انقلاب و آزادی مارچ کے اثرات ستمبر کی سنگری (2 ستمبر بروز منگل مارشل لاء متوقع تھا)، مگر جاوید ہاشمی کی سچائی کے سبب نہ لگا۔ اکتوبر کے خونی گریہوں کے بد اثرات اگست تا نومبر پاکستان کی سیاسی تاریخ کا آزمائش طلب وقت الیکٹورل ریفرام، جوڈیشل کمیشن بنے یا بنانے اور اصلاح احوال پر حکومتی موجودہ جمہوریت پسند قوتوں نے توجہ نہ دی تو موجودہ سیاسی نظام کی بساط لپیٹی جاسکتی ہے، حکومت سیاسی شہادت کی تیاری میں ہے۔ پاکستانی تاریخ میں پہلے پانچ مرتبہ مارشل لاء ایک مرتبہ جوڈیشل مارشل لاء لگ چکے ہیں۔ پاکستان کی عمر 68 سال عام ریٹائرمنٹ کی عمر 60 سال ستارہ زحل کے 30، 30 سالہ دو چکر غالباً اصلی مارشل لاء ریٹائرڈ ہو چکا ہے۔ یہ نہ سہی جوڈیشل مارشل لاء کرپٹ لوگوں کے کڑے احتساب کا وقت آن پہنچا ہے۔ ستارہ مشتری ارض وطن اپنے چوتھے گھر میں اپنے بارہ، بارہ سالہ سرکل میں پانچ مرتبہ شرف یافتہ ہو کر اب چھٹی مرتبہ 14 جولائی 2015ء تک شرف یافتہ رہے۔ مشتری فطرتی طور سے آئین کا ستارہ ہے، پاکستان میں یکے بعد دیگرے صوبائی اور مرکزی سطح پر کئی ایک جوڈیشل کمیشن سیاسی مسائل کے حل کے لیے بنیں اور معین وقت میں انصاف کا حصول۔ تہی زائچہ پاکستان کے تحت اصلی مارشل لاء کو روکا جاسکتا ہے، ورنہ انقلاب، آزادی مارچ مارشل لاء کے دروازے موجودہ ناقص جمہوریت بند نہ کر سکے۔

16 جون اور پھر 14 اگست سے موجودہ سیاسی بحران ملکی تاریخ کا بدترین بحرانوں میں سے ایک بحران ہے جو تادم تحریر جاری ہے۔ عید الاضحیٰ کی آمد آمد ہے، سیاسی ہڈتوں کی ویش گوئی کی قربانی سے قتل قربانی ہوگی کا وقت آگیا ہے۔ آئینہ قسمت اشاعت کے بعد آپ کے ہاتھوں میں آنے تک اور نامعلوم سیاسی حالات کتنی تیزی سے بدل چکے ہوں گے۔ پاکستانی عوام جن میں نواز شریف اور ان کے وزراء، جناب ڈاکٹر طاہر القادری اور جناب عمران خان صاحب کی تقاریر سننے کے بعد حیران و پریشان اور بیچارگی کی کیفیت میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ عوام کو یوں لگتا ہے کہ



زائچہ اول: زائچہ نیومون کے اثرات 24 ستمبر تا 8 اکتوبر ملک میں جاری سیاسی بحران کے لیے فیصلہ کن مراحل کی نشان دہی کرتے ہیں۔ دورانیہ 5 اکتوبر کو عید الاضحیٰ ہوگئی۔ قربانی سے قبل قربانی کا نعرہ؟ خالص قوم اور ملکی حالات کی عکاسی کا منظر برج معرب خالص کا ماحم مرغ صحن خالص کے درجات پر رہتے ہوئے چوتھے ارض وطن ساتویں خارجہ امور آٹھویں حکمرانوں کے زوال کے گھردن کو مکمل ناظر ہے۔ شمس و قمر کا قرآن مجید ہویں پارلیمنٹ مشرک یہ ایوان کے گھر ہمراہ اس ہو رہا ہے۔ جبکہ مجاہد ہویں کا ماحم علامہ بار ہویں گھر بیٹھا ہے۔ سیاسی حکمرانوں کا ملکی حکمرانی پر عمل دخل مزید کمزور ہو، سیاسی نفرتوں میں اضافہ، عدم سیاسی استحکام کا باعث رہے۔ مرغ عسکری قوتوں پہ سالار، جنگی تنازعوں سے منسوب ہے۔ دارالخلافہ اسلام آباد میں 245 کا نفاذ سیلاب کے سبب افواج پاکستان بھی متاثر بلکہ عوام کی خدمت جاری رکھے ہوئے ہے۔ افواج کا عمل دخل بڑھے۔ زائچہ نیومون میں سب سے اہم سعد محمد پوریشن سعد اکبر تارہ مشرقی جو فوج اپنے لغزنی گھر میں عدلیہ کا ماحم ہو کر عدلیہ کے گھر میں نہایت طاقتور بیٹھا ہے۔ یہ زمل سے ترجیح اور مرغ سے کلیٹ بنا رہا ہے۔ نیز خالص پانچویں کو غیر تھیت ناظر ہے۔ آسمانی کونسل میں ستاروں کے اثرات ہنسنے کے بعد زمین والوں کو ضرور متاثر کر سکتے ہیں۔ ستارے عدلیہ کے جوڈیشل کمیشن کے ہنسنے اور جوڈیشل مارشل لاہ (سید یوسف رضا کیلانی) جوڈیشل کمیشن کے ہنسنے اور صحن وقت میں فیصلے ہونے میں رکاوٹیں ڈالی گئیں تو سب حکمت و دانش، چالاکی اور ہوشیاری، تدبیر و تعبیر دھری رہ سکتی ہے۔ پاکستان کا اپنا ذاتی زائچہ جمہوری نہیں عسکری ہے۔ سیاسی اصلاح و احوال افہام و تفہیم درگزر الزامات کی سیاست کو روکا دیا گیا تو مستقبل قریب میں مارشل لاہ یا جوڈیشل مارشل لاہ لگ سکتا ہے۔ عدلیہ اور عسکری قوتیں ملک بچانے اور ملک کا نظام چلانے کے لیے آگے بڑھیں گی۔

6

زائچہ دوم: طالع ہار ہوئی کا مشترکہ ماکہ زحل نویں اور نویں کا ماکہ زہرہ آٹھویں شخص مگر بدمعاش یوگ پانچویں آٹھویں کا ماکہ عطارد بھی نویں دوسرے ملکی مصیبت عیار ہوئی پارلیمنٹ کا مشترکہ ماکہ مشتری چھٹے شخص مگر میں قیام پارلیمانی آئینی نظام میں تبدیلی و آزمائش مریخ کا وندہ السام بد طاقتور تائیں ہو کر طالع، جو تھے اور پانچویں مکمل تاخر ہونا قوم کو سخت غیر متوقع فیصلوں کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ اپوزیشن اور سیڈ یا بد واد اعتدالی کیفیت کے اعمار کے آسمانی اشارے ہیں۔ چاروخی گرہن 2014/2015ء کے علاوہ مالی دشمنی کے نزدیک بہت اہمیت اختیار کیے ہوئے ہیں۔ 2014ء اور 2015ء میں کل چار چار گرہن۔ تاہم اس وقت میں نظر 8 اکتوبر کا مکمل چوخی گرہن اور 24 اکتوبر کا جزوی سورج گرہن دنیا کی سپر پاورز کو عالمی جنگ و بدل کی طرہ مائل کرے، سپر پاور کے محبوب یہودیوں کا عقیدہ ہے کہ جب بھی خون گرہن آتے ہیں تو کسی بڑے غم اور مصیبت کی آگاہی مشکلات جنگ و بدل یا کسی آفت کے بعد انہیں یقینی فتح ملتی ہے۔ جبکہ 2014ء کا مشاہدہ ہے کہ یہ مسلم امر کے لیے آزمائش کا باری سال ہے۔ عراق، لیبیا، شام، فلسطین (غزہ)، افغانستان، پاکستان کے علاوہ سعودی عربیہ کی جانب خطرات و خدشات بڑھ رہے ہیں۔ مسلم امر نے حالات کی نزاکت کا درست اندازہ نہ کیا تو نام نہاد اسلامی دہشت گرد تنظیموں ISIS کے حملوں سے 2015ء سعودی عربیہ بھی محفوظ نہ رہ سکے گا۔ غزہ پر مظالم 2014ء میں امر کی بیداری نہ تھی 2015ء کی آمد سے قبل عالم اسلام کو بھرپور نقصان پہنچانے کی پوزیشن میں ہوں گی۔ بیداری اسلامی ممالک کے لیے ایران، پاکستان، سعودی عربیہ کی مشترکہ کاوشیں نہیں اور عملی دفاعی مشترکہ اقدامات سامنے آئیں۔ ادوار نے شام میں دولت اسلامیہ ISIS داخل کے خلاف کارروائی کا عندیہ دے دیا ہے۔ چوخی گرہنوں کے سبب برصغیر، مدلل ایٹ میں بڑی جنگ شروع ہو سکتی ہے۔

عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی پارا چنار میں کریں

الفلح ویلفیئر ٹرسٹ نے عید قربان کے موقع پر پارا چنار میں مستحقین کیلئے گائے اور بکرائی قربانی کرنے کا اہتمام کیا ہے

الفلح ویلفیئر ٹرسٹ: میزبان بینک 0209 010042 3972

ٹائل آف اکاؤنٹ: سیب بینک لیڈ 1076 790114 8603

یہ رقم آپ ہمارے آن لائن اکاؤنٹ میں بھی جمع کروا سکتے ہیں۔ برائے کرم رقم جمع کروانے کے بعد ٹرسٹ کو اطلاع ضرور کریں

آپ سب سے زود داخل ہوں گے پانا چنار کے سب سے زیادہ مددگار

شہداء کے خاندانوں اور
شہداء کے یتیم بچوں
بے گھر افراد
بچوں



گائے 56000 روپے
گائے کا حصہ 8000 روپے
بکرا، چھترا 16000 روپے

کو بھی عید کی خوشیوں میں شامل کریں اور اسے عزت و وقار دے کر بھی اس کا شیر میں حصہ لینے کی ترغیب دیں

37429561
37429563
0300-8143322
0322-4177900

الفلح ویلفیئر ٹرسٹ (رجسٹرڈ) قومی مرکز 15 شاہ جمال، لاہور

اعمال ماہ ذوالحجہ

ذوالحجہ کے مشر و اول کی فضیلت بھی پہلوؤں سے ابا گرہتی ہے۔

خدا تعالیٰ نے ان دنوں کی تمجید کی ہے (۱)
اللہ عودل کا کسی شے کی قسم نکالنا اس کی
حکمت و فضیلت کی دلیل و دلیل ہے اس
لیکے جو ذلت و خوارگی ہو وہ صاحب حکمت
شے کی قسم نکالنا ہے اور ظاہر ہوتا ہے
: وَالْقَبْرِ وَتِلْكَ الْعِظَامُ
(العنبر) قسم ہے نوحی اور دس
راؤں کی۔

مفسرین کی عظیم اشیاء کے مطابق
ان دس راؤں سے مراد ذوالحجہ کی پہلی
دس راتیں ہیں۔ امام ابن کثیر نے بھی
لکھا کہ میں اس کی توجیح کرتا ہوں۔

یہی ایام طومات میں (۲)
قرآن مجید میں جن آیتوں میں
میں ذکر الہی کا بیان خصوصیت سے کیا
ہوا ہے جہود اہل علم کے نزدیک وہ
ایک دس دن ہیں فرمان الہی ہے
- وَتِلْكَ نَجْوَا انْتُمْ اَللّٰهُ فِيْ اَكْبَارِ
مَغْلُوْطٍ عَلَى مَا رَزَقْتَهُ قَبْلَ
تَبَيُّنِ الْاَنْعَامِ - (الحج: ۲۸)
لہذا یہ دس دنوں میں جو عبادت کے بارے میں
نہیں کہیں یہ دس دنوں میں ہیں
یہ دس دنوں میں اور یہ دس دنوں میں
بھی ان ایام طومات سے ذوالحجہ
کے دس دنوں میں مراویے ہیں۔

رسول اکرم ﷺ کی شہادت (۳)
حضور نبی کریم ﷺ نے ان دنوں کو
سب سے اعلیٰ و افضل قرار دیا ہے۔
عزیز اعظم ﷺ کا ارشاد فرماتا ہے

پہلی ذوالحجہ: اس ماہ کی پہلی تاریخ کو زوال آفتاب سے آدھا گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز اس طرح پڑھے
کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس دس مرتبہ سورہ توحید و آیت الکرسی اور سورہ قدر پڑھے
☆ اس دن نماز امیر المؤمنین اور نماز فاطمہ الزہراء کا پڑھنا گناہوں کی بخشش کا موجب ہے۔
☆ بحار الانوار علامہ مجلسیؒ میں حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کا ارشاد ہے کہ جس نے ماہ ذوالحجہ کی پہلی
سے نویں تک روزے رکھے اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں اسی مہینوں کے روزے لکھے گا۔
☆ اس ماہ کی آٹھویں و نویں اور دسویں کی شب غسل کرنا سنت مؤکدہ ہے۔
☆ اس ماہ کی آٹھویں (تردیب) اور نویں (روز عرفہ) کے دن کے روزے کا ثواب ساٹھ
سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ (ثواب کثیر ہے)

نویں ذوالحجہ: اس تاریخ کو حضرت امام عالی مقام حسین بن علیؑ کی مکہ سے کربلا روانگی ہوئی تھی
☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ روز عرفہ میرے جد امجد حضرت
امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھنا اسی طرح ہے کہ وہ شخص بنفس نفیس ایام حج میں
بیت اللہ کی زیارت اور کربلا معلیٰ میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت سے شرف یاب ہوا ہو۔
☆ اس دن حضرت امام حسینؑ کی زیارت کرنا ہزار حج اور ہزار عمرہ اور ہزار جہاد کے برابر ہے۔
☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی نویں ماہ ذوالحجہ میں
سومرتبہ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** سومرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** سومرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ** سومرتبہ **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** سومرتبہ
سورہ توحید سومرتبہ **سورہ قدر** سومرتبہ **آیت الکرسی** سومرتبہ **لَا اَحْزَلُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** اور
سومرتبہ **صلوات** پڑھے گا تو اہم ترین حاجات اور مہم ترین مقاصد کی برآوری کیلئے بہت عمدہ ہے
دسویں ذوالحجہ: اس تاریخ کی رات اور دن کو غسل کرنا سنت مؤکدہ ہے۔

☆ آج کے دن زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھنا مستحب ہے۔
☆ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ شب عید قربان بعد از نماز مغربین اور
نماز عید سے پہلے اور بعد میں ان تکبیرات کا جو اگلے صفحہ پر درج ہیں پڑھنا مستحب ہے۔

○ دیکھ کے فضل قرین دن ایامِ احمر (یعنی)
ذوالحجہ کے کس دن (اگر سید یافت کیا گیا
کر یا پہلوی میل) اللہ کے ایام بھی ان کی
مثل نہیں؟ فرمایا: جہول کی میل اللہ میں
بھی ان کی مثل نہیں سوائے اس شخص
کے جس کا چہرہ مٹی میں تھڑا رہے (یعنی وہ
شہید ہو جائے)۔ (نیلون حیات)

اس میں یومِ عرق ہے (۴)
راج کا کنگ اعظم پیہم مڑ بھی اپنی ایام میں
چہ یہ دن انتہائی شرف و فضیلت کا
مائل ہے یہ چھٹوں کی بخشش اور دفع
سے آلودہ کالوں سے آکر مشروری الحج
میں سوائے پیہم مڑ کے کسی کی قتل ذکر
یا ہم شے بھی دینی قریبی اس کی فضیلت
کے لیے ملتی تھا اس سلسلے میں کئی
املاوت مروی ہیں۔ حضرت عائشہ سے
ملالت کے بعد مولیٰ محمد ﷺ نے فرمایا
(مَا مِنْ يَوْمٍ يَكُونُ فِيهِ عَذَابٌ إِلَّا
يُعَذِّبُ اللَّهُ فِيهِ عَذَابًا وَمَنْ
الْيَوْمِ يَكُونُ يَوْمَ عَرَفَةَ) (۱)
اور تعالیٰ جس قدر عرق کے دن (ان کو)
آگ سے آلودہ فرماتا ہے اس سے

زیادہ کسی اور دن اگر ان کو اس کرتا۔
ایک اور حدیث میں بھی ہے کہ رسول
ﷺ نے فرمایا: عظماء میں سے آپ کا تاج چھوٹا
سجڑا ویل اور غصہ کیا محسوس نہیں کرتا
جتنا اس دن کرتا ہے۔ یہ شخص اس لیے
ہے کہ اس دن میں وہ اللہ کی رحمت کے
ذوال اور انسانوں کے مصلحتوں سے
صرف بظرافت و سادہ کرتا ہے سادہ ہونے کے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ
اللہ کے نام سے جو جس اور جسم ہے اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے اللہ بزرگ تر ہے اور اللہ ہی کیلئے ہے اللہ بزرگ تر ہے
عَلَى مَا هَذَا إِنَّ اللَّهَ أَكْبَرُ عَلَى مَا ذَرَأْنَا مِنْ بَهِيمَةٍ الْأَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا ابْلَاَنَا
کس نے نہیں بدایت نبی اللہ بزرگ تر ہے کہ اس نے ہمیں روزی دینی بے زبان جو پاہل میں سے اور محمد اللہ کیلئے ہے کہ اس نے ہماری آزمائش کی

احکام قربانی: قربانی کرنا سنت مؤکدہ ہے قربانی دسویں گیارہویں اور بارہویں کو بھی ہو سکتی ہے
☆ قربانی کیلئے اونٹ، گائے، بھیڑ، بکرا ہونا چاہیے۔

☆ اگر استطاعت نہ ہو تو ایک قربانی میں ستر تک افراد شرکت کر سکتے ہیں اگر استطاعت ہو
تو بہتر یہ ہے کہ ہر شخص کی علیحدہ قربانی ہو گھر میں پلے جانور کی قربانی مکروہ ہے۔
☆ قربانی کی کھال بطور اجرت دینا جائز نہیں (فتویٰ)

☆ اونٹ اور گائے کی قربانی مادہ ہونی چاہیے بھیڑ بکرا دنبہ ہو تو زنت ہے۔

☆ جانور کا سر اور گردن اور سینہ قبلہ کی طرف ہو گھٹا ذبح کرنے والا شخص سمجھا رہا ہو گھٹا ذبح
کرنے والا مسلمان ہو لیکن مؤمن بہتر ہے گھٹا ذبح کے بعد جانور کا حرکت کرنا ضروری ہے
مکروہ: ایک جانور کو دوسرے کے سامنے ذبح کرنا نیز آنت گروہ اور اوجھڑی مکروہ ہے۔

☆ قربانی کا گوشت خشک کر کے یا ذخیرہ کر کے رکھا جاسکتا ہے۔ (نار جعفریہ ج ۲ صفحہ ۲۹۰)

دعائے قربانی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهَیْ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ حَنِیْفًا

اللہ کے نام سے جو جس اور جسم ہے بیشک میں نے اپنا رخ اس کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہر شے سے بے تعلق
مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلَوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَاِیْ وَمَمَاتِیْ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَا

بہر فرما رہا رہن کر اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں بیشک میری نماز اور میرا حج اور میری زندگی اور میری موت جہانوں کے پالنے والے اللہ کیلئے ہے

شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذَٰلِکَ اُؤْمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے ہر میں فراہم ہوں میں سے ہوں اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اور تیرے لیے اللہ کے نام سے اور اللہ بزرگ ہے

☆ اس کے بعد جانور کو ذبح کرنا شروع کرے اگر خود اکیلا قربانی دے رہا ہو تو یہ الفاظ کہے **اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي** اور اگر چند آدمیوں سے مل کر قربانی کی ہو تو **اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنَّا** کہے۔
☆ اگر کسی دوسرے شخص کی طرف سے ہو تو **اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُ** کہے اگر کئی دوسرے افراد کی طرف سے ہو تو **اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُمْ** کہے۔ بہتر ہے کہ **مِنِّي - مِنَّا - مِنْهُ - مِنْهُمْ** کی جگہ ان لوگوں کا نام لیا جائے

فضائل روزِ عیدِ غدیر

☆ ماہِ ذوالحجہ کی اٹھارویں تاریخ کو عیدِ غدیر ہے۔

☆ حضرت امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ بروز (۱۸) ذوالحجہ عیدِ غدیر تمام عیدوں سے بڑی عید ہے
☆ اس روز رسول اکرمؐ نے غدیر خم کے مقام پر امیر المؤمنینؑ کو اپنا خلیفہ و جانشین مقرر فرمایا۔
☆ اس دن ایک درہم صدقہ دینا ایک لاکھ درہم صدقہ دینے کے برابر ہے۔

☆ اہل سنت و الجماعت کی معتبر تفاسیر اور تراجم میں ان کے علماء نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ یہ آیت مجیدہ غدیر خم کے مقام پر حضرت علیؑ کے بارے میں نازل ہوئی جیسا کہ درج ذیل تحریر سے ثابت ہے
☆ ابن ابی حاتم نے ابوسعید خدریؓ سے روایت کی ہے کہ درج ذیل آیت غدیر خم میں جناب حضرت علیؑ کی ولایت کے اعلان کے بارے میں نازل ہوئی (صیب السیر جلد ۳)

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ۚ وَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَمَا بَالُكَ مِنَ الْمَرْسَلِ (۱۷۷: ۶۷)

اے رسول جو تمؐ کو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل کیا جا رہا ہے پہنچا دو اور اگر تم نے اس کا کوئی پیغام نہیں پہنچایا (تیسرے سورہ جلالہ میں ہے)

☆ جب اعلانِ ولایت علیؑ ہو چکا تو جبرائیلؑ یہ درج ذیل آیت لے کر نازل ہوئے (تیسرے سورہ جلد ۲ صفحہ ۲۰)

أَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَبَشَّرْتُكُمْ بِإِسْلَامِكُمْ ۚ وَرَضِيْتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ ۚ وَبَشَّرْتُكُمْ (۱۷۷: ۳)

آج میں نے تمہارے دین کو کامل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا

☆ حضور اکرمؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں شاعر حسان بن ثابت نے امیر المؤمنین علی ابن ابی طالبؑ کو اس شعر کے ساتھ مبارک باد دی اور آپؐ کی مداح سرائی کی۔ (تذکرہ سبط ابن جوزی صفحہ ۲۰)

فَقَالَ لَهُ فُؤَادِي يَا عَلِيُّ فَإِنِّي ۖ رَضِيْتُكَ مِنْ بَعْدِي ۖ إِصَامًا وَهَادِيًا

پس آپؐ نے فرمایا کہ اے علیؑ اٹھو بیٹک میں نے تمہیں اپنے بعد امام اور ہادی قرار دیا ہے

دن چھٹانے اس سے بھی بڑی ہے
دیکھی تھی؟ مرنے سے پہلے رسول اللہؐ
یہ ہوا اس نے کیا دیکھا؟ فرمایا
مہاجر بن یحییٰ جو ہر شخص کی مجلسِ تہنیت
دے رہے تھے۔ (مالک مہاجر بن یحییٰ)
پیدا نہ کرلے گا ہے)

یومِ غدیر کے روزے کی بھی بہت فضیلت ہے۔

ابن ابی اسلمہؒ میں یہیم مرتبہ (۵)
بعض علماء کے نزدیک یومِ غدیر
پورے سال میں سب سے افضل
ہے۔ رسول اکرمؐ کا ارشاد ہے:
لَا يَزَالُ يَنْفَعُ الْخَلَاءِ عِدَّةُ النَّاسِ
تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمُ الْغَدِيرِ
لَهُ يَوْمُ الْقِيَامِ (۲)
مہاجر بن یحییٰ کے ہاں سب سے
عظیم دن یومِ غدیر (۱۷ ذی الحجہ)
ہے۔ یہ یومِ غدیر (یعنی اس سے آگے کی تاریخ)
۱۷ ذی الحجہ (۱۷) ہے۔

تفسیر: ہزار (۱۷) (مہاجر بن یحییٰ)
ہے اس میں لوگ جنت میں قیام کرتے
ہیں اس وجہ سے یہ ہزار کہتے ہیں۔
اسی مشرہ میں عظیم عبادات جمع
ہوتی ہیں (۶)

طرح بخاری طارہ ابن عمر صفحہ ۱
فرماتے ہیں کہ ظاہری طور پر مشرہ
ذی الحجہ کے استیفاء کا سبب یہی عظیم
ہوتا ہے کہ اس میں بڑی بڑی عبادتیں
جمع ہوتی ہیں یعنی نماز روزہ صدقہ اور
حج۔ ان کے علاوہ دیگر ایام میں ایسا
نہیں ہوتا۔ (فتح المہدی)

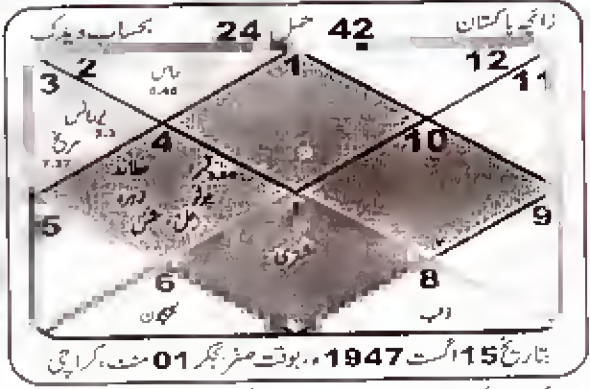
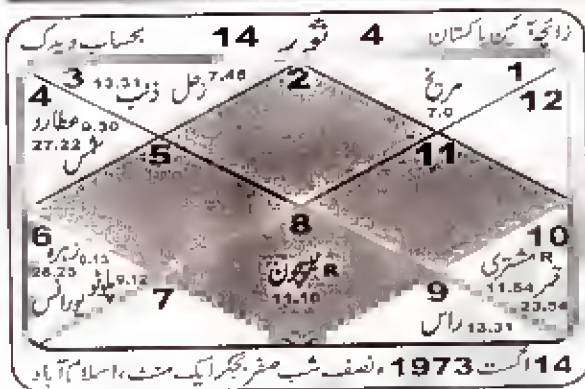


عمران بن قحطیہ

نام اکبر اور جمہوریت

انگریزی: سید انور قریشی

راجہ پاکستان اور راجہ آئین پاکستان کی روشنی میں مضبوط پاکستان مضبوط جمہوریت کے لیے فوج کے آئینی سیاسی کردار کی ضرورت



لیے یہ وقت اچھا نہیں ہے خراب وقت سے بچنے کے لیے عقل و دانش سے کام لینے اور کثرت سے صدقات و خیرات کی ضرورت ہوتی ہے تب نہیں ایسے خطرناک اوقات سے نجات ملتی ہے اور انسان عظیم نقصانات سے محفوظ رہتا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ وزیر اعظم نواز شریف موجودہ وقت کی مشکل صورت حال میں صدقات و خیرات سے غافل نہیں ہوں گے وہ بنیادی طور پر مذہبی سوچ کے حامل انسان ہیں اب 5 ستمبر سے سارے مرخ کی پوزیشن ان کے ذہن میں خطرناک رخ اختیار کر چکی ہے یعنی الحال مرخ داہنے کے تیسرے گھر میں حرکت کر رہا ہے، یہ داہنے کا تیسرا ترین سیارہ ہے، تیسرے اور نویں گھر کے علاوہ چھٹے اور آٹھویں گھر کو بھی باخبر ہو گا وہی اوقات خطرناک ہو سکتے ہیں، یہ صورت حال اکتوبر میں بھی رہے گی کیوں کہ چوتھے گھر میں حرکت کرتے ہوئے ساتویں، دسویں اور تیرہویں گھر کو باخبر ہو گا اور پیدائشی شمس سے قرآن کر کے گا اس حوالے سے اکتوبر کا آخری ہفتہ

پاکستان کی تازہ صورت حال پر آج کل ساری دنیا کی نظریں مرکوز ہیں ہمیں یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ اسلام آباد میں کیا ہو رہا ہے اور پورا ملک کس بحران کا شکار ہے مزید بتانی ویربادی کا سامان سیلاب نے کر دیا ہے جس سے منٹے کے لیے حکمرانوں نے گزشتہ 67 سالوں میں کبھی کوئی ایسی منصوبہ بندی نہیں کی تھی کہ ہمارے بڑے ملک میں کی گئی ہے، اٹلیا میں گزشتہ سالوں میں اپنے ملک میں تقریباً 62 ڈیم بنائے ہیں۔

ہم اس صورت حال پر فلکیاتی اثرات کی روشنی میں بات کرتے رہے ہیں اس حوالے سے مرخ اور زحل کا قرآن بھی زیر بحث رہا نواز شریف صاحب کا راجہ اور وزارت ٹھنی کے ملک کا راجہ اور پاکستان کا راجہ بھی ہمارے پیش نظر رہا عمران خان اور تحریک انصاف کا راجہ بھی پیش نظر ہے ہم نے ابتدائی سے یہ گزارش کی تھی کہ پاکستان کے لیے وزیر اعظم کے لیے اور عمران خان یا تحریک انصاف کے



تشریش ناک ہو سکتا ہے۔ انہیں پابندی سے منگل کے روز محدق و بنا پایے۔

بھی صورت حال عمران خان کے ذاتی زاپچے کی ہے۔ 20 جولائی 2014ء

سے 14 ستمبر 2014ء تک ایک مشکل وقت سے گزر رہے ہیں جس میں انہوں

نے اپنا پورا سیاسی کردار دکھا ہے۔ ہم نے کافی پہلے عرض کیا تھا کہ وہ راہو کے

دور اکبر میں سیارہ مریخ کے دور اسفر سے گزر رہے ہیں جو زیادہ پھوٹنگ ٹیکس

سے مزید خرابی یہ ہے کہ دور صغیر سیارہ عطارد کا 12 ستمبر تک جاری ہے جو ان کے

زاپچے کے ٹیکس زمین سیارہ کے بعد کیتو کا دور صغیر شروع ہو گا یہ بھی ٹیکس

ہو گا ان کے زاپچے میں سیارگان کی ٹرانزٹ پوزیشن بھی بہت اچھی ٹیکس ہے

جس کے نتیجے میں اب تک وہ کافی نقصان بھی اٹھا چکے ہیں پارٹی میں اختلافات

بھی سامنے آتے اور جناب جاوید ہاشمی بھی طبعاً وہ بگنے کی تحریک انسان کے

لیے ایک بڑا دھچکا ہے اس صورت حال سے نکلنے میں عمران خان کو ستمبر، اکتوبر

تک بڑے تدبیر عمل اور دانشمندی سے کام لینے کی ضرورت ہے بہت پہلے ہم ان

کے زاپچے کی ریلنگ میں یہ بات لکھ چکے ہیں کہ قمری برج حمل ہونے کی وجہ

سے وہ ایک جنگ جو بھی ہیں اور سخت مزاج بھی ہم نے لکھا تھا کہ اگر وہ برسر

اقتدار آجھے تو اچھے منتظم تو ہو سکتے ہیں لیکن اچھے جمہوری عمران ثابت نہیں

ہوں گے، وہ اپنے کپتانی کے دور میں بھی غاصے مطلق العنان رہے ہیں۔

نظر جابجی احوال جناب نواز شریف کا بھی ہے کہ وہ بھی اقتدار میں آنے کے

بعد مطلق العنانی چاہتے ہیں اور یہ پاکستان کے ان تمام سیاست دانوں کا بنیادی اور

نفری مسئلہ ہے کیوں کہ ان کی اکثریت کا تعلق ایلٹ کلاس سے ہے ہم نے یہ بھی عرض

کیا تھا کہ موجودہ معرکہ آرائی درحقیقت ایلٹ کلاس اور غریب یا متوسط طبقے کے

درمیان شروع ہوئی ہے۔ ایلٹ کلاس اس ملک میں نہایت طاقت ور ہے لہذا وہ کسی

طور بھی موجودہ نام نہاد جمہوری سسٹم کو تبدیل نہیں ہونے دے گی آپ نے

دیکھا ہو گا کہ تمام قائدانی اور سرورٹی جمہوری چیمپن کس طرح حکومت کے ساتھ کاٹھ سے

سے کاٹھ معاملے گھر سے ہیں حالانکہ جمہوریت نام کی کوئی چیز تو ان کی پارٹیوں میں

بھی نہیں ہے جس کے نام پر یہ اس قدر دوا دیا کر رہے ہیں بہر حال کسی سیاسی بحث

سے قطعہ نظر ہم صرف نفسیاتی اثرات کی روشنی میں صرف انسانی عرض کر رہے ہیں کہ

آسمانی کونسل کے فیصلے بہر حال ضرور نافذ ہونے میں اور ان کے سامنے ساری

حکمت و دانش چالاکی اور ہوشیاری تدبیر و تعبیر دھری رہ جاتی ہے انسان کے وہم و

گمان میں بھی نہیں ہوتا کہ یہ کیا ہو گیا ہے شاید ایسا ہی کوئی منظر نامہ آنے والے

دنوں میں سامنے آئے والا ہے سب ٹھٹا پڑا جاوے گا جب لاٹے کا ٹھٹا پڑا۔

ہمارے قارئین کو یاد ہو گا کہ ہم تقریباً 2 سال سے پاکستان کے مختلف زبانوں کی

روشنی میں بار بار یہ گزارش کرتے رہے ہیں کہ پاکستان میں فوج کا

ایک انہینی سیاسی کردار بھی ہونا چاہیے ناکہ

نولی سنگری جمہوریت کی دھکا استارٹ گاڑی

جب پٹری سے اترنے لگے تو اسے انہینی اور

قانونی حدود میں فوجی سہارا دیا جاسکے اس

کے علاوہ کرپٹ سیاست دانوں اور بددور کے کسی کی حد سے تجاوز کرتی ہوئی ناچار

خواہشات پر بھی کنٹرول کیا جاسکے۔ ہمیشہ تاریخ اپنے آپ کو اسی طرح دھرائی رہے

گی جیسے 1958ء سے آج تک دھرائی ہے ہمارے خیال میں اس کی بنیادی وجہ

یہ ہے کہ زامچہ پاکستان اول جو اگست 1947ء کے مطابق جناس میں سیارہ مریخ

تیسرے گھر میں قابض ہے مریخ کا تعلق فوج سے ہے اور ضمیر گھر مت، جنات اور

اکبش سے متعلق ہے پاکستان کا دوسرا زامچہ جو 73ء کے آئین کے مطابق جناس

میں بھی سیارہ مریخ بارہویں گھر میں براجمان ہے اور اس طرح وہ زاپچے کے تیسرے

گھر پر اور چھٹے جاتوں گھر پر اثر انداز ہوتا ہے اگر فوج کے انہینی

کردار میں ایسے مواقع کے لیے انہینی

گنجائش نہیں نکالی جائے گی تو "غیر انہینی

گنجائش" کا راستہ بھی نہیں روکا جاسکتا۔

ہم اپنے ان جمہوریت کے چیمپن صحافیوں اور سیاست دانوں سے معذرت

خواہیں کہ ایک انتہائی غیر جمہوری عمل بدزور سے رہے ہیں اس کی بنیادی وجہ

تو یہ ہے کہ ہم نے عرض کیا ایسے لو جیل سے دوسری وجہ یہ تھی حقیقت ہے کہ ہمارے

سیاست دان جب بھی اقتدار میں آتے ہیں عوامی فلاح و بہبود سے غافل ہو جاتے

ہیں، وہ بڑے بڑے منصوبے تو ضرور شروع کرتے ہیں جن میں ملک ٹیکس کے

ذریعے انہیں بھاری کمیشن ملنے کی امید ہوتی ہے لیکن ایسا کوئی کام نہیں کرتے جو



شاعر بد و قسر عند یسب شادانی مرحوم نے بڑے خوبصورت پیرائے میں بیان کیا ہے اور ان کا یہ شعر زبان زد خواص و عام ہو گیا ہے۔

جھوٹ ہے سب تاریخ بھیڑ اپنے کو دھراتی ہے
اچھا میرا خواب جوانی قصورِ ما دھرائے تو
آخر میں ہم شاد زنجانی صاحب کی پاکستان اور پاکستانی قوم کے صدق کی بات کو یاد دلانا ضروری خیال کرتے ہیں۔ یہ بات زراچہ پاکستان اور روایاتِ فطرت کے عین مطابق ہے کہ بروزِ شغل ملک کے تمام ذبیحہ خانے کھول دیے جائیں، قربانی ہو، غن بجے۔ یہی سب سے آسان پاکستان اور پاکستانی قوم کا صدقہ ہے۔ بروزِ شغل خون بہنے سے پاکستان پر آتی کوئٹہیں بدرجہ اپنی موت آپ مرجائیں گی۔
مگر قبول افتد زہے عو و شر

فوری طور پر عوام کو طریق دے اس حوالے سے، و محنت ماضی کی حکومتوں کا رد و روئے ہوئے عوام کو صبر و برداشت کی تلقین کرتے نظر آتے ہیں اور اپنے دور اقتدار میں کھرب پتی بن کر جب رخصت ہوتے ہیں تو ان کے خلاف کرپشن کے ٹیکوں کیسز موجود ہوتے ہیں جنہیں ثابت کرنا بھی ممکن نہیں ہوتا کیوں کہ یہ لوگ اس کام کے ماہر بن چکے ہیں۔

متمہر یا نو مہر خاما آتش پیش ناک وقت ہے اگر موجود، نظام کی برسا پٹ جاتے تو حیرت نہیں ہوگی، شاید یہ سلسلہ اب بھی قومی حکومت پر جا کر کے جو اصلاح احوال اور ایکٹورل ریفارم کے لیے کام کرے اور پھر سنے الیکشن کی تیاری کی جائے کاش ماضی کی تاریخ ایک بار پھر دھرائی جائے لیکن تاریخ کے دھرائے جانے کا عمل بھی ایک نہایت تلخ اور پکی حقیقت ہے نئے مشہور

پیش گوئی گان

تقریریں ناکرہ روزانہ

ویدک علم نجوم کے اہم رموز و نکات اور تجزیاتی ٹیکنک، ویدک، علم نجوم سیکھنے کے شائقین کے لیے گراں قدر تحفہ سینے میں دفن رہنے والے اہم رازوں کی نقاب کشائی

چند خاص موضوعات

- 1۔ بنیادی قانون و قاعدے۔ 2۔ روایتی اور جدید نظریات۔ 3۔ باہمی سیاروی تعلقات۔ 4۔ زاہجے کے اہم اور مؤثر نقاط۔ 5۔ نظریات سیارگان اور حد نظر۔ 6۔ گھروں کی عمومی اور خصوصی منسوبات۔ 7۔ منسوبات سیارگان عمومی و خصوصی۔ 8۔ قوت و ضعف سیارگان کے جدید اصول۔ 9۔ زاہجے پڑھنے کی جدید تجزیاتی ٹیکنیک۔ 10۔ ادوار سیارگان کا سعد و شغل اثر۔ 11۔ ماضی اور حال کے سیاروی اثرات کا جائزہ۔ 12۔ برج حمل سے حوت تک بارہ طالعات کا تجزیاتی جائزہ مثالی زاہجوں کی روشنی میں

صفحات: 240۔۔۔ قیمت: 1000 روپے

طبع: کتب خانہ اسلامیہ اسلام آباد 73-011 پتہ: کراچی، نزد بازار کھنڈ، ڈاک ایجنسی کے قریب

فون: 0213-5897126-7، 0300-2107035، ایمیل: alfarazaaspk@yahoo.com

اگرچہ
اکتوبر 2014

دربارِ مصطفائی کا روحانی فیضان



نظراتِ سیارگان کے عملیات برائے ماہ اکتوبر 2014ء

آسمانی کونسل میں نظراتِ سیارگان کی عملیات و تنویرات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات ترجیح میں محسوس اعمال جگہ تہیں، حثیت اور قرآن (بشرطیکہ قرآن محسوس کو اکابر کا نہ ہو) میں سدا اعمال کیے جاتے ہیں۔

تاریخین آئینہ قسمت اچھا سال سے آپ نے اس کالم میں تہذیبی محسوس کی ہوگی۔ نظراتِ سیارگان کی ابتدا و انتہا اور واقعہ کے اوقات بین عملیات میں شامل کر کے ہم نے عالیشان، شائستگی عملیات کیلئے آسمانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ آئینہ ختم ہوگئی کہ ظلالِ سیارے کی نظر بک بن کر بک ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ خوش ساعت (جو چھپے درج ہے) سے جو ہر دن ظنور آکاب سے شروع ہوتی ہے، اپنے شہر کے ظنور آکاب سے مختلف ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی موثر ہو جاتا ہے۔ سالانہ دہائی جنوری 2014ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظراتِ سیارگان تفصیل درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت داشت فرمیں بن سکتی ہے، جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تہمدوں سے لواڑے رہیں۔ **عادل شاہ زنجانی**

کسی بھی محل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اچھا نادر یہ روح حضرت رسالت بنا، صلوات اللہ علیہ مع سائر انبیاء و عظام اور اولاد و کرام پڑھیں۔ بھرخصوص بہت رجاہ الغیب مردان خدا محسوس است یہ اس روز کھڑے ہوں، ان کی طرف باادب درج کر کے دوامیں ہاتھ کی شہادت کی اگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بار اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجاہ الغیب کی تواریح کا ارٹ حسب ذیل ہے۔ محل کرتے وقت رجاہ الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 24°16'09"01	جنوب مغرب 25°17'10"02	جنوب 26°18'11"03	مغرب 27°19'12"04
شمال مغرب 30°23'15"08	شمال شرق 28°21'00"06	شرق 29°22'14"07	شمال 30°23'15"08

بسم اللہ الرحمن الرحیم اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ يَا اَكْبَدَالِ يَا اَوْثَادِ يَا قَطْبَ يَاقُوْتِ اَحْمَدِيْنَ يَا مَوْجِدَ مَحْمُوْدِيْنَ يَا مُنْقِذَ الْغَلِيْبِيْنَ يَا اَرْوَاحَ الْمَغْلُوْبِيْنَ يَا مُنْقِذَ الْغَلِيْبِيْنَ يَا مُنْقِذَ الْغَلِيْبِيْنَ

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عالیشان و قارین کے استفادہ کیلئے دیے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسول بھی مدد کرتے ہیں۔ تا جائز محل کرنے سے باز رہیں، اور نہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہر حال جب بھی کوئی محل کریں تو لازم ہے کہ محل کی رجعت سے بچنے کیلئے 8 کلونی، ایک کلونی یا بارو کو باجرو و کلونیاں اپنے سر سے دار کر رکھیں۔ بعد از محل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان یا جاہل شاہ دہائی یا جاہل شاہ دہائی میں عرض کریں اور قاضی کوئی کر کے درختوں کی جڑوں میں خترات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک محل کیلئے ہے، دوسرے محل کیلئے طہرہ صدقہ دیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی رَسُوْلِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ

پہلی	دوسری	تیسری	چوتھی
1	2	3	4
5	6	7	8
9	10	11	12
13	14	15	16
17	18	19	20
21	22	23	24
25	26	27	28
29	30	31	

آئینہ قسمت
اکتوبر 2014

تسدیس عطار مر یخ: اس سعد وقت کی ابتداء 16 اکتوبر 18 بجہ 28 منٹ، مکمل نظر 17 اکتوبر 6 بجہ 49 منٹ اور خاتمہ نظر 17 اکتوبر 19 بجہ 13 منٹ پر ہوگا۔ دوستوں سے الفت و محبت قائم رکھئے، بڑھانے کے لیے سورۃ حجر کا خالی ابطن نقش لکھ کر باہر پیز پاس رکھیں۔

۳۴۱۷۵	۱۱۷۸۰۹	۱۳۷۲۵
۱۰۳۰۸۳		۷۳۶۲۵
۲۹۳۵۰	۵۸۹۰۰	۸۸۳۵۹

قران عطار زبرہ: اس سعد وقت کی ابتداء 17 اکتوبر 13 بجہ 8 منٹ، مکمل نظر بکر منٹ اور خاتمہ نظر 18 اکتوبر 8 بجہ 47 منٹ پر ہوگا۔ فنون لطیفہ، علم و ادب، حسن و زیبائش، شعبہ آرٹ کے ہر قسم کے حصول علم کے لیے ساعت زبرہ میں سورۃ یوسف کا خالی ابطن نقش بنا کر باہر پیز پاس رکھیں۔

(نقش پہلے دیا جا چکا ہے)

تسدیس زبرہ مر یخ: اس سعد وقت کی ابتداء 18 اکتوبر 12 بجہ 28 منٹ، مکمل نظر 20 اکتوبر 10 بجہ 18 منٹ اور خاتمہ نظر 22 اکتوبر 8 بجہ 21 منٹ پر ہوگا۔ ناراض زوجین میں الفت پیدا کرنے کے لیے 9 آیات الفت قرآنی کے خالی ابطن نقش سے فیض حاصل کریں۔ پانا نامگن ہو تو پھر پھلدار درخت سے ساعت زبرہ میں دعا کر کے بانٹھیں، نیکی پائیں گے۔

مرتبه کوئی سادہ و شریف پڑھ کر دعا کر کے سورۃ یوسف کے خالی ابطن نقش سے فیض حاصل کریں۔
(نقش آگے دیا جا رہا ہے)

تسدیس زبرہ مشترک: اس سعد وقت کی ابتداء 13 اکتوبر 15 بجہ 43 منٹ، مکمل نظر 14 اکتوبر 13 بجہ 33 منٹ اور خاتمہ نظر 15 اکتوبر 11 بجہ 20 منٹ پر ہوگا۔ حصول دولت، عشق و محبت اور مطلوبہ جگہ رشتہ میں آسانی کے لیے سورۃ یوسف کے خالی ابطن نقش سے فیض حاصل کریں۔

۱۲۵۹۹۳	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰		۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۷۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

قران شمس عطار: جدید علم نجوم میں اس سعد نظر کی ابتداء 16 اکتوبر 14 بجہ 49 منٹ، مکمل نظر 17 اکتوبر 1 بجہ 41 منٹ اور خاتمہ نظر 17 اکتوبر 12 بجہ 32 منٹ پر ہوگا۔ ذہنی تخلیقی صلاحیتوں، ہمت و حوصلہ بڑھانے کے لیے سورۃ یسین کے خالی ابطن نقش کو لکھ کر ساعت عطار میں پاس رکھنا نیک ہے۔

۵۵۳۵۰	۱۳۷۶۱۰	۱۸۳۵۰
۱۲۸۱۶۰		۹۳۲۵۰
۳۶۹۰۰	۷۳۸۰۰	۱۱۰۷۱۰

تثلیث مر یخ مشترک: اس سعد وقت کی ابتداء 17 اکتوبر 6 بجہ 2 منٹ، مکمل نظر 19 اکتوبر 1 بجہ 43 منٹ اور خاتمہ نظر 10 اکتوبر 20 بجہ 55 منٹ پر ہوگا۔

۲۵۷۴۰	۷۸۶۳۵	۸۵۸۰
۶۰۰۶۵		۴۲۹۰۰
۱۷۱۶۰	۳۴۳۲۰	۵۱۳۸۵

تسدیس شمس مشترک: اس سعد وقت کی ابتداء 19 اکتوبر 23 بجہ 23 منٹ، مکمل نظر 11 اکتوبر 4 بجہ 17 منٹ اور خاتمہ نظر 12 اکتوبر 9 بجہ 6 منٹ پر ہوگا۔ ترقی و منزلت، حصول دولت، ناموری کے لیے سورۃ مزمل کا نقش ساعت مشترک میں لکھ کر باہر پیز پاس رکھیں۔

۱۷۱۹۰	۳۵۸۳۶	۵۷۳۰
۳۰۱۱۶		۲۸۶۵۰
۱۱۶۶۰	۲۳۹۲۰	۳۴۳۸۶

تسدیس شمس مر یخ: اس سعد وقت کی ابتداء 11 اکتوبر 19 بجہ 26 منٹ، مکمل نظر 15 اکتوبر 12 بجہ 19 منٹ اور خاتمہ نظر 19 اکتوبر 6 بجہ 16 منٹ پر ہوگا۔ سفر کرنے، حکام، ملازمین یا انصرانہ ہال کے لیے سعد وقت ہوگا۔ نمازہ بخاند کے بعد سورۃ یوسف پڑھ کر خطاب مطلوب کا تصور کر کے اول آخ رکھنا مبارک ہے۔

نوٹ: جو بہن بھائی خود یہ اعمال نہ کر سکیں۔ وہ شاہ زنجانی سے رجوع کریں۔

شمسی و قمری گرہن اور حروف صوامت

قارئین آئینہ قسمت اور شائقین علم جفر کیلئے مجرب اعمال گرہن حاضر خدمت ہیں جو کہ نہایت سریع التأثير ہیں۔ زنجانی بنتری میں شاہ زنجانی صاحب نے ”معجزہ نما حروف صوامت پر تفصیلی مضمون لکھ کر پاکستان بھر کے عاملین و شائقین کو ایک نئی روشنی دکھائی تھی۔ عتود جمع ہے عقد کی جس کے معنی باندھنا کے آجاتا ہے۔ یعنی عقد اللسان عقد النوم عقد النکاح وغیرہ۔ قارئین ایسے اعمال کر بے دالے کے پاس کوئی ایسا پیارا نہیں جس سے وہ یہ دیکھ سکتا ہو کہ کیا ایسے اعمال کرنا درست ہے جب تیر کمان سے نکل جاتے تو وہ لگے گا تو ضرور بلکہ کرنے والے کو سوچنا چاہئے کہ جس کے خلاف کیا جا رہا ہے وہ بھی مخلوق خدا ہے کیا اس کی حق تلفی تو نہیں ہو رہی۔ آج کل ہزاروں ایسے اشتہاری عاملین ہیں جو چند ٹکوں کی خاطر مخلوق خدا کو تنگ کر رہے ہیں۔ بہر حال اصل موضوع کی طرف آتے ہیں۔ 28 حروف قمری میں سے 13 حروف ایسے ہیں جو کہ بے نکات ہیں۔ انہیں حروف صوامت کہا جاتا ہے۔ اس کے متعلق طماعتے جفر بار ہا مرتبہ جربات کر چکے ہیں یہ تیر کی طرح کام کرتے ہیں بلکہ اسے سفید جادو کہنا بجا ہوگا۔ اکثر ان سے قمر و عقرب یا گرہن کے اوقات میں تیار کردہ اعمال برائے عقد 24 گھنٹوں کے اندر اندر کام دکھا دیتے ہیں۔ حروف صوامت جن کی تعداد تیرہ ہے درج ذیل ہیں۔

ا ح د ر س ص ط ع ل ن م ہ و

خود سے گا۔ اسے برا عظم شمالی جنوبی امریکہ، کینیڈا اور ملحقہ سمندری حدود میں دیکھا جائے گا۔

سورن گرسن (Solar Partial): یہ گرہن برج عقرب کے 0 درجہ 24 دقیقہ پر لگے گا۔ اس کی ابتداء 24 اکتوبر صفر 1445 بجے 52 منٹ، مکمل گرہن (دورانیہ 2 بجے 44 منٹ تا 2 بجے 55 منٹ تک)، خاتمہ گرہن 3 بجے 57 منٹ پر ہوگا۔ ایشیائی ممالک میں چونکہ شب ہو گی۔ لہذا یہ گرہن برا عظم شمالی جنوبی امریکہ، کینیڈا اور اس سے ملحقہ

شمسی و قمری گرہن جو کہ ختم ترین اوقات ہیں۔ ان اوقات میں آپ جس عمل کی نکات دینا چاہیں وہ ایک سال تک آپ کو کام دے گی کیونکہ ان کیلئے کسی چلہ کی ضرورت نہ ہے۔

چاند گرسن (Lunar Total): یہ گرہن برج حمل کے 15 درجہ 5 دقیقہ پر لگے گا۔ اس کی ابتداء 8 اکتوبر 14 بجے 4 منٹ، مکمل گرہن (دورانیہ 15 بجے 50 منٹ تا 15 بجے 54 منٹ تک)، خاتمہ گرہن 16 بجے 43 منٹ پر ہوگا۔ یہ گرہن بھی ایشیائی ممالک میں دکھائی

نمبر 35: ایک تعویذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ گرہن کے دوران وہی آیت عرق کھا کر کھوپڑی کے تیل اور بادام کے تیل پر دم کر کے سر پر رات کے وقت مالش کیا کریں اس عمل کی کل مدت 40 دن ہے۔ یہ تیل ان کے لئے آب حیات ہے۔

عمل نمبر 4: جو لوگ جن کے جڑوں میں درد ہو کر میں درد ہو جسم کی کسی بھی ہڈی میں درد ہو تو وہ زیتون کا تیل لیکر گرہن کے دوران 92 مرتبہ درد دیرا جی 92 مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کریں پھر رات کے وقت مالش کیا کریں۔

عمل نمبر 5: جو لوگ دشمن کے سحر جادو آسب جنت پری چڑیل ہزاروں مولا کی وجہ سے پریشان ہوں تو وہ 5 کاغذوں پر چار تیل ایک اسم اللہ کیساتھ لکھ کر (یہ لکھنا گرہن کے دوران ہے) اس میں ایک تعویذ اپنے پاس رکھیں باقی چاروں تعویذیں گھر کے چاروں کونوں میں دفن کریں۔

عمل نمبر 6: جو لوگ گرہن کے دوران سورۃ فاتحہ 121 مرتبہ پڑھیں تو وہ ایک سال کیلئے سورۃ فاتحہ کا عامل ہوگا پھر روزانہ 11 مرتبہ پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔

عمل نمبر 7: یہ گرہن شرف شمس کے بعد لگے گا۔ اگر اس دوران سورۃ شمس کو 92 مرتبہ پڑھیں تو ایک سال کیلئے سورۃ شمس کے عامل بن جائیں گے۔ پھر روزانہ 7 مرتبہ پڑھا کریں تاکہ عمل قابو میں رہے۔

عمل نمبر 8: جن لوگوں کو تشنہ خلق رجوع خلق کی ضرورت ہو تو وہ چاندی کی انگوٹھی بنا کر اس پر حروف صوامت کے حروف لکھ کر گھر سارا کام گرہن کے دوران کرنا ہے۔ پھر اس انگوٹھی پر ایک مرتبہ سورۃ یوسف پڑھ کر دم کریں یہ تشنہ خلق رجوع خلق کی عظیم قوت ہے۔

عمل نمبر 9: جن لوگوں کو رزق کی تنگی ہو تو وہ سورۃ یسین شریف گرہن کے دوران گولڈن کاغذ پر زیر پریش کیا ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ پھر تین مرتبہ روزانہ سورۃ یسین پڑھیں مگر اس میں شرط یہ ہے کہ اسکی عربی لکھی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جبریل

207	209	203
202	206	211
210	204	205

روح

اح در سل م و ح کن لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یہ اعمال انتہائی مجرب اور سربلغ الہیہ ہیں۔ ان کو کرنے کیلئے یہ صرف ان کے مثبت اقدام ہیں لہذا بغیر اجازت اسے ہرگز نہ کریں اس کی اجازت حضرت شاہ زہدانی یا پھر کسی روحانی سلیطہ کے بزرگ سے لے لیں کیونکہ ان اعمال سے منفی پہلو پر بھی کام لیا جاسکتا ہے۔ اس لئے اجازت عام نہیں ہے۔

عمل نمبر 1: اس سال سورج گرہن کی مناسبت سے کچھ عملیات روح کا یہ کیا ساتھ حاضر ہوں۔ جو لوگ گردے کے مرض میں مبتلا ہیں یا گردے میں پتھری ہو تو وہ سورۃ ابراہیم کی پہلی تین آیات 40 پر چوں پر لکھ کر اس میں ایک پرہی اپنے پاس رکھیں باقی 39 صبح کے ٹائم ایک پی لیا کریں۔ خداوند کے فضل و کرم سے 40 دن میں مکمل شفاء حاصل ہوگی۔

عمل نمبر 2: جن لوگوں کو جسمانی اور ذہنی کمزوری ہو اور احساس کمتری میں مبتلا ہوں وہ سورۃ ہود کی آیت نمبر 17 زعفران اور صبر سے 21 پرچیوں پر لکھیں۔ ایک پرہی کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں اور 20 پرچیوں کا روزانہ صبح کے ٹائم پر ایک تعویذ بیا کریں۔

عمل نمبر 3: جن لوگوں کی نظر کمزور ہو چکی ہو وہ سورۃ نور کی آیت

توریت یا تورات عبرانی زبان میں تھی۔ قدیم عرب دانشور حکیم ابن مزہ کو اللہ تعالیٰ نے 8 بیٹے عطا فرمائے اس نے ان بیٹوں کے نام ترتیب وار یوں رکھے۔

- | | | |
|----------|---------|--------------|
| (1) ابجد | اب ج د | آغاز کیا |
| (2) ہوز | ہ و ز | مجھے ملا |
| (3) حظی | ح ط ی | میں واقف ہوا |
| (4) کلین | ک ل م ن | سخن گو ہوا |
| (5) سمفص | س ع ف ص | اس نے کہا |
| (6) قرشت | ق ر ش ت | ترتیب دیا |
| (7) ثخذ | ث خ ذ | لگا دو |
| (8) ضطغ | ض ط غ | تو مکمل ہوا |

انہی 28 حروف کا مجموعہ مکمل و مقدس قرآن پاک ہے۔ قرآن پاک کی کچھ خاص سورتوں کا آغاز اللہ تعالیٰ نے حروف سے کیا جیسے:

الح۔ ص۔ ن۔ کہف یقص۔ خجعتنی۔ یئس

ان حروف کے معنی آج تک کوئی نہیں جان سکا۔ ان حروف کے معنی کا علم صرف محمد آل محمد کراخون فی العلم کو ہے۔ ان کو حروف مقطعات کہتے ہیں اور یہی حروف "حروف نورانی" ہی ہیں۔ قرآن مقدس میں جہاں جہاں جس قدر یہ حروف نورانی موجود ہیں ان کو اکٹھا کرنے کے بعد بار بار آنے والے حروف کو اگر کاٹا جائے تو خالص چودہ نورانی حروف حاصل ہوتے ہیں جو یہ ہیں۔

ا ح ط ی ک ل م ن س ع ص ق ر

ان بکھرے ہوئے چودہ حروف نورانی کو ملا جلا کر اگر باطن کریں تو اس کائنات میں صرف یہی ایک فقرہ بنتا ہے۔

صراط علی حق نمسکہ

ترجمہ: راستہ علی والا حق ہے جس کو ہم نے پکڑا ہوا ہے۔

اسی لئے تو کسی اہل ذوق شاعر نے فارسی میں کہا تھا:

جائے اسکا نقش نہ بنایا جائے تب تاخیر ہوگی۔ نقش میں یہ کام نہیں کرے گا۔

عمل نمبر 10: جن لوگوں کی فیکٹری وغیرہ ہو اور وہ جادو کے ذریعہ بند کی گئی ہو تو سورۃ ص 8 کا غنڈوں پر لکھ لیں پھر گرجن کے دوران مکیارہ مرجہ سورۃ ص 8 پڑھ کر دم کریں۔ اس میں ایک تعویذ اپنے پاس رکھیں باقی چار تعویذ فیکٹری کے چاروں کونوں میں دلیں کریں۔ اس عمل پر سحر غالب نہیں ہوتا۔ یہاں جنات اور موکلات اور ہمزاد بھی بے بس ہوتے ہیں۔

عمل نمبر 11: جن لوگوں کو ترقی عروج کی ضرورت ہو تو وہ اپنا نام مع والدہ اول سورۃ ہود کی آیت نمبر 21 کے اعداد نکال کر ان سب اعداد کو جمع کر کے ان کے حروف پیدا کریں۔ حروف کے آگے گلہ اکیل لگا کر موکل پیدا کریں پھر اس کو چاندی کی انگوٹھی پر لکھیں۔ اس عمل کی برکت سے اللہ پاک ایسے اسباب بنائے گا کہ غنی ہو جائیں گے۔

عمل نمبر 12: جو لوگ دشمنوں سے تنگ آچکے ہوں پریشان حال ہوں وہ سورۃ ابراہیم کی آیت نمبر 17 ایک لوح پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ خدا نے پاک اجردے گا۔

عمل نمبر 13: جن لوگوں کو لا علاج امراض کی بیماریاں ہوں وہ اپنا نام مع والدہ سورۃ حدید کی پہلی چار آیات میں استخراج دیکر ایک انگ کاغذ پر لکھیں اور 40 پریچوں پر زعفران، عنبر پر لکھیں۔ ایک تعویذ اپنے پاس رکھیں۔ باقی صبح کے ناظم ایک ایک تعویذ بیا کریں۔ یہ سارے اعمال گرجن کے دوران کرنے ہیں۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ خداوند کریم آپ لوگوں کو کامیاب کریں اور دن دو گنی رات چو گنی ترقی دیں۔

حروف نورانی

اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفیٰ سید الانبیاء علیہ السلام پر قرآن مقدس نبی داد و علیہ السلام پر زیور نبی موی علیہ السلام پر تورات نبی میثی علیہ السلام پر انجیل نازل کی۔ تورات 22 حروف پر مشتمل تھی جو یہ ہیں۔

ا۔ ب۔ ج۔ د۔ ه۔ و۔ ز۔ ح۔ ط۔ ی۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ س۔ ع۔ ف۔ ص۔ ق۔ ر۔ ش۔ ت۔

مقام کو مقدم رکھنے میں انتہائی سلیح الافرہ عمل۔ اگر عکس کے باعث حقیقت و بے اعتبار ہو سرت مرتبہ ہر نماز کے بعد لا الہ الا اللہ الواسع و دو کر کے نقش بدہم کر میں اگر بدیسی چھائیں چھوڑتی نجی ہائے انعام نہیں اٹھایا یا لیسب آوری نہ ہونی جو جن کی شادی نہ ہو رہی ہو اور بھوتوں کے تمام درد اے بندہ ہو بچے ہوں رزق آتے ہی غائب ہو جاتا ہو۔ برکت نہ ہو۔ موت کا ڈر ہو ہر طرقت اندھیرا اندھیر ہو۔ وہ حضرات جو ساری عمر کا کامیوں کا منہ دیکھ بچے ہوں نجی نجی کامیابی نصیب نہ ہونی ہو وہ اس انمول تحفہ کو ایک بار ضرور کر کے دیکھیں پھر قرآن قدرت دیکھیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک آپ کس طرح عزیز ہوتے ہیں۔ تجھ جان و مال اور وہ حضرات جو اپنے اوپر بدیسی کا لیل لگوا چکے ہیں وہ اس عمل کو باہاوت طریقہ سے خاص مشک و زعفران سے لکھ کر اس پر درج بالا آیت 333 مرتبہ ہر نماز کے بعد ورد کر کے دم کر میں اور اس نقش کو بکافت اپنے پاس رکھیں و بنا کے خوش نصیب آپ ہو گئے آزمائش شرط ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جیو ائیل

يَا رَحِيمًا نِيلَ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاسِعِ

۱۱۲	۱۱۳	۱۰۸
۱۰۷	۱۱۱	۱۱۵
۱۱۴	۱۰۹	۱۱۰

جالتنقى

4	2	2
1	5	9
8	3	3

نوشته بر ۱ جنت بخط سبز علی
روزی قیامت محمد است و علی

نو چھ: دروازہ جنت پر صاف صاف سبز رنگ میں لکھا ہوا ہے کہ قیامت کے دن صرف محمد مصطفیٰ ﷺ اور اہل معرفت کی ہماری بخشش کی شفاعت فرمائیں گے۔ جو بارگاہ ربانی میں ضرور قبول ہوگی۔

جو شخص نو چندی جمعرات (چاند کی 10۲4 جو جمعرات آئے) سے حروف نورانی کے مجموعہ صراطِ علیٰ حق تسک کے 315 بار پومپہ 40 شب تک بعد نماز عشاء خاموش مقام پر درود کرے گا کئی اسرار الہی اس پر عیاں ہونگے۔ جس حاجت کیلئے پڑھے گا پوری ہوگی۔ نیز حروف نورانی کی زکات بھی ادا ہو جائیگی۔ پھر جس مقصد کیلئے چاہے 40 شب کسی۔ اسل سے عمل کرے بعد تکمیل زکات 14 بار روزانہ تاحیات درود رکھنا ہوگا۔

حروف صوامت برائے عقود اور امراض

حروفِ موامت کو عتقو کے لیے کافی برسوں سے استعمال کیا جا رہا ہے لیکن اس ناچیز نے ان حروف سے کافی لا علاج امراض کی بندش کے اعمال پیش کئے جب کہ تمام طماہ جفر اور ماسٹین سے عقد النظم، عقد اللسان، عقد النکاح اور عقد النوم اور عقد الزنا جیسے اعمال تیار کرتے ہیں اور اُس کے لیے سب سے پہلے حروفِ موامت کی زکاة ادا کی جاتی ہے تاکہ وہ ان گرن جن تیار کئے گئے محل سوڑ ثابت ہو سکیں۔ اسی سلسلہ کی کڑی میں ماہِ تمبر کے گرنوں کے لیے ایک آدھ سوہ سراجِ الدائر اور عرب محلِ ماضر خدمت ہے۔ اس محل کے لیے گرن سے چند منٹ پہلے 2 رکعت نمازِ سکون و خوف ادا کریں۔ کھرِ طیبہ کی بسطِ حرقی کریں۔ یہ کھرِ طیبہ خاصاً حروفِ موامت پر جنتی ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

لإزالة الألل من محروس ولإزالة

شخصی: ل احمد ج ودیو

اعداد کی تعداد: 354 (جب تک مکمل حروف صوابت کی تعداد 543 ہے)

فراوانی رزق اور مراتب علیٰ چھٹکارہ تنگدستی

فراوانی رزق اور غلبہ دشمن و فتح محکمہ سی، اسرار طبی کیلئے، حریت و مال تحفظ اور

ابتداء
اکتوبر 2014

انجمن صوفیاء پاکستان

اعمالِ حروفِ صوامت گریہن میں

ثانیین عملیات دما ملین جاسے ہیں کہ ان اعمال کی زکات صرف گریہنوں میں ادا کی جاتی ہے۔ تارمین آئینہ قسمت کی ہر حرف صوامت ہر ایک حقیقی کوشش

اح در ص ط ع ك ل م و ه

چاند گریہن: یہ گریہن برج حمل کے 15 درجہ 5 دقیقہ پر لگے گا۔ اس کی ابتداء 8 اکتوبر 14 بجکر 4 منٹ، مکمل گریہن دورانیہ (15 بجکر 50 منٹ تا 15 بجکر 54 منٹ تک)، خاتمہ گریہن 16 بجکر 43 منٹ پر ہوگا۔ یہ گریہن بھی ایشیائی ممالک میں دکھائی نہ دے گا۔ اسے براعظم شمالی جنوبی امریکہ، کینیڈا اور ملحقہ سمندری حدود میں دیکھا جائے گا۔

سورج گریہن: یہ گریہن برج عقرب کے 0 درجہ 24 دقیقہ پر لگے گا۔ اس کی ابتداء 24 اکتوبر صفر 14 بجکر 52 منٹ، مکمل گریہن (دورانیہ 2 بجکر 44 منٹ تا 2 بجکر 55 منٹ تک)، خاتمہ گریہن 3 بجکر 57 منٹ پر ہوگا۔ ایشیائی ممالک میں چونکہ شب ہوگی۔ لہذا یہ گریہن براعظم شمالی جنوبی امریکہ، کینیڈا اور اس سے ملحقہ ممالک میں دیکھا جاسکے گا۔

کریں یا پھر کسی مرض کو باندھ دیں۔ یہ بندش کے لیے اتنی زبردست طاقت و قوت رکھتے ہیں کہ ایک درخت کی جڑوں سے پتوں تک پانی کی ترسیل کی بندش کی جاسکتی ہے۔ جڑ بڑھ رہے۔ اگر ان حروف کا بغور مشاہدہ کیا جائے تو ان حروف کی تعداد تیرہ ہے اور طبعی طور پر یہ چاروں عناصر سے تعلق رکھتے ہیں ان میں سے سب سے زیادہ تعداد غائی عنصر کے پانچ ہے۔ جبکہ چار حروف طبع آتشی سے تعلق رکھتے ہیں جبکہ باقی دونوں طبع کے دو در حروف ہیں۔ تارمین ان تیرہ حروف میں مبادیہ حروف نورانی ہیں جو کہ اپنے اندر بے پناہ قوت و طاقت رکھتے ہیں۔

اکثر نامتین بھی سمجھتے ہیں کہ 543 مرتبہ خاموش لکھ لینے سے ان کی زکات ادا ہو جاتی ہے اور اس سے مختلف قسم کے اعمال تیار کرنے میں

حروف صوامت

تارمین کرام کی کثیر تعداد حروف صوامت سے بخوبی آگاہ ہے کیونکہ یہ سلسلہ چند سالوں سے پلتا آرہا ہے۔ ایسے حروف جو کہ بے نکات ہیں اور ان کی تعداد تیرہ ہے۔

اح در ص ط ع ك ل م و ه

یہ وہی حروف ہیں جن کو آپ کی قلم روزانہ کئی مرتبہ لکھتی ہے۔ چاہے اعمال کی شکل میں، خواہ آپ اپنی روزمرہ تحریروں میں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن اگر ان کو کسی خاص اوقات میں، خاص اہتمام کے ساتھ استعمال کریں تو ان میں ایک حیرت انگیز قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو کہ ہر قسم کے عقد (بندش) کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ خواہ اس سے کسی کی زبان بندی

ایک سو تیس
اکتوبر 2014

عطائیل القبض یا جبرائیل علیہ السلام فی القبض

۲۹۸	۳۰۵	۳۰۰
۳۰۳	۳۰۱	۲۹۹
۳۰۲	۲۹۷	۳۰۴

نیچے یہ عزیمت تھیں۔

بستم زبان و احساس ظاہری و باطنی (فلاں بن فلاں) تا کہ (فلاں بن فلاں) کے خلاف نہ بولے اور نہ ہی شر و فساد پھیلانے، بحق صم بکم عمی فہم لا یوجعون۔

معمولی امراض سرور، دانت درد کے لیے طلسم صوامت ہو مل سرد مائی زکوة ادا کر کے اگلے کرہن تک عمل کو قابو کیا جاسکتا ہے اور طلسم صوامت سے سرور، دانت درد یا پھر جسمانی درد کے لیے استہائی مفید ہے۔

طلسم حروف صوامت

حروف کی تقسیم کی کئی قسمیں ہیں۔ نورانی، علمانی، باطنی و صوامت، شفا و ملت کی چند قسمیں ایسی ہیں۔ جن سے طلسم بنتے ہیں اور ان حروف میں اللہ تعالیٰ نے فوری اثر پیدا کیا ہے۔ حروف صوامت سے جو مختلف مقاصد کے بے معنی حروف بنتے ہیں، میں انہیں طلسمی الفاظ کہتا ہوں۔ ایک تو اس لیے کہ ان کے معنی نہیں ہوتے۔ دوسرا اس لیے کہ یہ خاموش کام کرتے ہیں۔ یعنی ادا نہیں کرنا پڑتے۔ میں نے انسانی ضروریات کے چوتھائی حصہ پر حروف صوامت کو قابض پایا ہے اور اس سے کام لیا ہے۔ اگر آپ نے بھی کچھ اور

جانتے ہیں۔ جبکہ آپ خود ہی سوچیں اگر یہ اتنا ہی آسان ہوتا تو یہ دوسرا شخص حروف صوامت کا حامل ہوتا اور اپنے تمام دشمنوں کو عذاب میں مبتلا کرنا ان کا وظیفہ ہوتا۔ اس میں کوئی شک نہ ہے کہ یہ جادوئی حروف اپنے اندر طاقت کا ایک منہ دھوئے ہوئے ہیں۔ جس کو بڑی محنت سے حاصل کیا جاتا ہے۔ لیکن بعض کچھ نئے نئے لکھنے والوں نے اس کو ایک تر نوال بنا کر رکھ دیا ہے۔ یہ بندہ آج تک ہر قسم کے صوامت کے ہزاروں اعمال تیار کر چکا ہے اور ایک بھی ایسا نہیں ملا جو کہہ سکے صوامت کے عمل سے اس کا کام نہ ہوا ہو۔

زکات ادا کرنے کا طریقہ

زکات ادا کرنے کے لیے مرکب الفاظ کو 7059 مرتبہ پڑھا اور لکھا جاتا ہے اور اس کا شمار 13 گزہوں میں مسلسل کیا جاتا ہے جنہوں نے اس کی زکات با اہانت 13 گزہوں میں مکمل کر لی ہے۔ ان کو مادیات ہوں اللہ تعالیٰ ان کی محنت کے عوض ان کو تاثیر عطا فرمائے تاکہ وہ غفلت خدا کو فیض دے سکیں۔ بعد ازاں ان کو روزانہ تیرہ مرتبہ حروف یا موکل پڑھنا اور لکھنا لازمی ہے۔ دوران زکات کسی قسم کا کام نہ کرے وگرنہ ساری محنت رائیگاں ہو جاتی ہے اور زکات بھی ادا نہ ہوگی۔

زبان بندی

اگر آپ اپنے دشمنوں اور مخالفوں کی زبان بند کرنا مقصود ہو جس سے عورت و شہرت کو نقصان پہنچ رہا ہو یا پھر کسی نے جیسا حرام کیا ہو اور بے جا تنگ کر رہا ہو۔ دوران گزہن اسم قابض کی ایک مثلث ناکالی یا محی سے لکھ کر اگر عورت ہے تو بجزی اگر مرد ہے تو بجزے کی کھوپڑی میں رکھ کر منہ کو سوئیوں سے بند کر دیں اور دریا میں پھینک دیں۔ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔ ہر سوئی پر پڑھ کر دم کریں۔

یا عطر ائیل بحق یا قابض یا اسرائیل علیہ السلام

قبض قبضك یا قابض قبضك یا قابض یا قابض

ہے۔ سطر مقصد عربی میں نہیں پاقاری / اردو میں مقصد مل ہو جائے گا۔
غرض یہ ہے کہ بے شمار مقاصد میں ان حروف سے کام
لیا جاسکتا ہے۔ مائیں حروف صوامت کی راہنمائی کے
لیے مخصوص سطر میں درج ذیل ہیں

1. بستم قدم فلاں بسوئے غار فلاں تا نواہ رسد (محی کے ہاں ہائے
سے روکتا)، 2. بستم رغبہ دل فلاں در رجبہ فلاں تا محبت زخود (محبت کو
ختم کرنا)، 3. بستم نکاح و نہبت فلاں ما سوا سے فلاں (نکاح باء حنا)،
4. بستم قدم در می مکان فلاں بیدون قرار نہ پاید (گھر سے باہر رہنے
والے کے قدم باء حنا)، 5. عقد الممان کل مخلوق معلوم و غیر معلوم فی حق
فلاں (مخلوق کی زبان بندی)، 6. عقد الام رقم و الممل لایہ مورا (خون بہنے
سے حمل کرنے کا خطرہ ہو)، 7. بستم ملازمت فلاں در دفتر فلاں نہ تبدیلی
دفتر نہ مہد، (تبدیلی باء حنا)، 8. بستم دوکان فلاں فی حق مقبوضہ فلاں تا
طلب تا غالی کردن زندہ (قبضہ باء حنا)، 9. بستم قلب فلاں در رجبہ فلاں تا
رجوع زندہ (محبت باء حنا)، 10. عقد الساقہ الممل فلاں لا استقدہ و السقدہ
(حمل ساقہ نہ ہو)، 11. عقد التعلق زن و شوہر جماعت اہدأ (جماعت
باء حنا)، 12. عقد التعلق والخر و فلاں فی حق فلاں من کلیم علی فہم لا یعقون
(عقل و خرد باء حنا)، 13. بستم عقد التعلق ماشقی فلاں بن فلاں لا تخرنی
(عشق و تعلق باء حنا)، 14. بستم دست وردی فلاں ارادہ مادتا عمدافلا
دزدی نہ توابع کر (بجوری کی مادت باء حنا)، 15. بستم مادت شراب نوشی
فلاں ترک شراب اہدأ (شراب نوشی کی مادت باء حنا)، 16. بستم زبان
فلاں در غرض و حق فلاں کجی خلاف نہ بولے (زبان بندی)، 17. بستم
اجرا سے خون سینہ و خلق فلاں خون نہ ہائے (جاری خون باء حنا)، 18. بستم
دست سزا فلاں فی حق فلاں سزا کے ہاتھ نہ ملیں (مارنے کی مادت
باء حنا)، 19. بستم انزال و سرعت مکی فلاں قلعی منزل نہ ہو (انزال د

سے کام لیا تو واقعی چھٹائی ضروریات انسانی کو آپ بھی یاد رکھیں گے۔
عمل میں صرف ایک بات کو یاد رکھیں کہ جس غرض کے لیے عمل کرنا ہو اس
کی سطر انتہائی مختصر اور جامع ہونی چاہیے جو لٹی داہات کی صورت کو بھی یاد
کرتی ہو۔ آپ حروف صوامت کو صرف محض بندش کے کام کی بجائے استعمال
کریں، کجی دوسری جگہ نہیں۔

سروردہ باندھنے کا طریقہ

طریقہ اس کا یہ ہے کہ مقصد کی سطر کو متحدہ و متحدہ حروف میں لکھیں۔ دوسری
سطر میں حروف صوامت لکھیں۔ اب ایک حرف صوامت کا ادراک مقصد کا لے
کر تمام حروف کو امتزاج دیں اور ایک غیر سطر بناد کر لیں۔ اگر مقصد کی
سطر طویل ہے تو حروف صوامت کو بار بار لیں۔ حتیٰ کہ تمام سطر مقصد کے حروف
ختم ہو جائیں۔

سطر مقصد

بستم در سرد در دہو

اب درک میں طبع کل مودہ

بکس ت م در دس در دہو

سطر امتزاج

اب ح س د ت م دس دس دس دس

ک دل دم در دہن ا ح د د

اب پار پار حروف کے کلمات بنائے۔ یہی ظہم صوامت ہے۔

ابحس دتوہر سد صر طلع عس کر لد صر و دھناۃ جھدو
ان طلمسات کو لکھ کر مرینس کے سر پہ باندھ دیں۔ در دس در دہو
اعداء درک جائے گا۔ اگر نہیں دیکھا تو سمجھ لیں کہ طلمسات بناتے ہوئے آپ
سے کوئی غلطی ہوئی ہے۔ اب بندش کرنے کے مختلف طرائق بیان کرتا ہوں۔
غیر ضروری اور شرعی امور کے لیے قلعی اجازت نہ ہے۔ نہ اس امر کی
اجازت ہے کہ ہاتھ ہات پر ہر کسی کی زبان بندی کرتے رہیں۔ ہاں جب
معاملہ سر سے گزر جائے تو پھر اپنا انتقام کرنا چاہیے۔ یہ ظہم کرامات سے

اسماک، احتیام و سرعت انزال کے عمل کی ضرورت میں مقابلہ یا تکیح ہو تو کر لیں۔ حفظ و لنگی قوت مردانہ کے لیے طالع برج ثور ہو اور جب زہرہ برج سرطان میں ہو یا اس کے ۱۶ درجہ پر ہو۔ میں دوبارہ اس امر کی وضاحت کر دوں کہ یہ علم کرامات میں داخل رکھتا ہے تمام ضرورت مندوں کو قائم، پہنچائیں اور درست سماعت دیکھنے کے لیے زنجانی جنتی کی حدود مائل کریں۔ اگر اضرخاہر نہ ہو تو بھی معمول سے باہر نہ جائیں بلکہ دوبارہ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تا حیر لازمی ظاہر ہوگی۔

ان تمام بندہوں میں ہے شہرِ مختصر اور جامع مفہاد آگے ہیں۔ مختار آدمی کا باوجود،
 بھیجے ہوئے کا باوجود، نہ ہاں ہندی، جو کہ باوجود ہاں ہاں کا چوری ہے کہ اس کے قلب
 باوجود ہاں ہاں کا نہ ہو، نہ ہاں ہندی، کہان ہاں ہاں کا کہ نہ ہو، کہ آدمی

III	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	۱۸۵	۲۲۲



قرآن شمس زیرہ: جد جہلم نجوم میں اس
سعد وفت کی ابتدا، 21 اکتوبر 15 بجہ 6 منٹ،
خمس نظر 25 اکتوبر 12 بجہ 31 منٹ اور غار نظر

۵۳۳۳	۱۳۴۹۵	۱۸۱۱
۱۴۶۸۴	۹۰۵۵	
۳۶۲۲	۷۲۲۲	۱۰۸۷۳

گندیس عطارہ مشتری: اس مہر وفت

کی ابتدا، 20 اکڑ، 3 جگر، 29 منہ، مکمل نظر 21
اکڑ، 1 جگر، 37 منہ اور خاتمہ نظر 22 اکڑ، 3 جگر
14 منہ پر ہو گا۔ مل الکھٹاک ہر قسم میں عقل ناواقف
صامت مشنری میں بنا کر پاس رکھیں۔



دریاد

عمر طهانی

کارو حافی

فصل

لوچ خیال ۷۸۶ باوی

11	A	1	10
12	B	11	2
13	C	12	3
14	D	13	4

٤٨٦

يا على	يا ميكائيل	يا على	يا ميكائيل
نعم	و نعم	حسبنا الله	و نعم
المولى	النصير	الوكيل	و نعم
نعم	حسبنا الله	و نعم	المولى
الوكيل	النصير	و نعم	حسبنا الله
نعم	المولى	الوكيل	النصير
حسبنا الله	و نعم	نعم	و نعم
الوكيل	النصير	المولى	النصير
يا على	يا ميكائيل	يا على	يا ميكائيل

شرف قمر
مناقب اہل جہنم

الحمد لله رب العالمين

محترم قارئین کرام! آئینہ قسمت کی خدمت میں کوئی بھی مشکلات ہو، ان کو حل کرتا قرآن کریم کی ان آیات کے ساتھ حل ہو جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ کے کتاب مقدس قرآن پاک مخلوق خدا کے لیے ہدایت و رہنمائی کا عظیم سرچشمہ ہے۔ قرآن کریم فرمانِ حمید کی آیات مبارکہ کی تلاوت کرتا جہاں پر باعثِ رحمت و ثواب ہے۔ وہاں پر ان کے پڑھنے سے بے شمار دینی و دنیوی فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ لاتعداد مشکلات کے حل اور حاجاتِ روائی کے لیے بہت ہی خوب ہیں، انہی آیات مبارکہ میں سے ایک آیات مبارکہ **حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ** نَعْمَ الْمُؤْتَلٰی وَنَعْمَ

التَّحِيُّنُ ۝ ہے۔ کتاب ہذا میں جس آیت مبارکہ کے خواص کو بیان کیا گیا ہے۔ حدیث پاک میں بھی اس آیت مبارکہ کے خواص کو بیان کیا گیا ہے۔ حدیث پاک میں بھی اسی آیت مبارکہ کے فوائد کا تذکرہ بڑے شان سے ملتا ہے۔ چنانچہ اس آیت کا (ہمیں اللہ کا نئی ہے اور وہی سب کام پھر کرنے کے لیے اچھا ہے۔) ہر رنج و غم اور مشکل کے لیے ہر غماز کے بعد سات مرتبہ پڑھنے سے حاجات روا ہوگی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب آگ میں ڈالے گئے تو آخری کھڑا ان کا یہی تھا۔ اس کے پڑھنے سے انشاء اللہ تعالیٰ طفلانِ آیت کے ہر مصیبت و تکلیف دور ہوگی۔ حضرت شیخ شاذلی سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خواب میں دیکھا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اپنے کپڑوں کو ناپاکی سے پاک رکھو اور ہر دم اللہ تعالیٰ کی رضامندی قدم رکھو۔ جب تجھے جن و انس سے کچھ خوف ہو تو پڑھو ”خَسْبِنِ اللّٰهُ نِعْظُمُ الْوَكَيْلُ“ تو خوف و تکلیف دور ہو جائیں گے۔ مذکورہ آیت کے کچھ فوائد بیان عرض محترم قارئین کرام! اس آیت کا دل بڑی قوت اور طاقت کا مالک ہوتا ہے۔ اس آیت کو عالمین نے نادر مشکلات کا حل بھی رکھا ہے۔ متھد میں کامیابی کے لیے اور تمام بڑی قوت رکھتا ہے اور دستِ غیب کے لیے، ولی مرادوں کے لیے تسخیرِ خالق کے لیے، دشمنوں کے بھانڈ اور عزت و احترام کے لیے لوحِ مبارک، مہاں بیوی میں محبت کے لیے،

اوقات شرفِ قمر: شرفِ قمر کی ابتداء 9 اکتوبر کو رات 20 بجکر 9 منٹ پر اور اختتام 19 اکتوبر رات 21 بجکر 50 منٹ پر ہوگی۔

از محمد غلام کبریا، کندیاں ضلع میانوالی



اسمائے حسنی کے خواص اللہ لطیف الخبیر

قارئین محترم قبل از میں آئینہ قسمت میں مختلف اسمائے حسنی کی مختصر شرح، نقوش والواح بیان کر چکا ہوں۔ ذیل کا نقش دہل اپنے اثرات میں یکانیت رکھتا ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید میں متعدد مقامات پر اللہ عز و جل نے اپنے اسمائے حسنی کے اوصاف اور انہی کے ذریعہ سے دعا مانگنے کی ہدایت فرمائی ہے۔ جیسے ارشاد ربانی ہوا "اور اللہ کے سب نام ہی اچھے ہیں تو اسے ان ناموں سے پکارو الا احرف ۲۲۔

"اور تمہارا رب کہتا ہے مجھ سے مانگو میں تمہاری دعا قبول کر دوں گا۔" المؤمن ۴۰ تیسری جگہ ارشاد ہوا "کہہ دیجیے کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا جس کہہ کر جو بھی کہہ کر پکارو

اس کے بھی نام اچھے ہیں۔" بنی اسرائیل ۱۳۔ آگے مل کر پھر ارشاد ہوا "اللہ ہی ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اس کے سب نام اچھے ہیں۔" ظہر ۱۔

جب اللہ عز و جل فرماتے ہیں کہ "تم مجھ سے مانگو، مجھے پکارو، اللہ کی مہربانی سے مایوس نہ ہو، میں ہی ہر چیز پر قادر ہوں" اور فرمایا "مجھ سے مانگو میں تمہیں عطا کر دوں گا" تو پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ہمیں کس طرح مانگنا چاہیے ہمارے مانگنے کا انداز کیسا ہو؟ تاکہ بارگاہی میں ہماری ہر دعا کو شرف قبولیت نصیب ہو۔

عروج ان گرامی! ہم مسلمان ہیں، نماز پڑھتے ہیں، روزہ رکھتے ہیں، حج کی سعادت کی جستجو ہمیشہ دل میں رہتی ہے۔ تاخیر کی صورت میں پھر پڑھنا ہوتے ہیں۔ نزوٰۃ ادا کرتے ہیں تو پھر بھی ہماری دعاؤں میں کیوں اثر نہیں؟ یقیناً غای ہے تو نہیں کہ ہمارے مانگنے کا انداز درست نہیں۔ اللہ پاک نے فرمایا

مجھ سے مانگو۔ "اللہ کہہ کر یا جس" پھر فرمایا "کہ اللہ سے بھی کسی کی بات ہو سکتی ہے۔" النساء ۸۷۔

دیکھیں اگر ہمیں کسی بڑے آدمی، مشیر وزیر یا اعلیٰ افسر سے ملنے جانا ہو تو کبھی روز قبل پھر سے تیار کر داتے ہیں۔ نہاد حو کو خوشبو سے معطر ہو کر وقت سے کچھ گھنٹے قبل دفتر یا ڈیر سے پہنچ جاتے ہیں اور نہایت مہربان سے انتظار کرتے ہیں۔ وہاں ہمیں دعا مانگی جاتی ہے اور نہ ہی تکلیف یا پریشانی چاہیے صاحب کام کرے یا نہ کرے، چاہے ڈانٹ دے یا بھگا دے۔ مگر مدافوس سے کہنا پڑتا ہے کہ سب سے پہلے ہمارے پاس نماز کے لیے وقت نہیں اور اگر ہم نماز کے لیے جائے نماز پر چڑھ ہی

جائیں تو نہایت اہمیت سے، ذہن میں ہزار ہا دیگر دنیاوی خیالات و گمان مغموم نہیں کتنی رکھیں پڑھنا نہیں اور کتنی ادا ہو گئیں۔ اور پھر کہتے ہیں ہماری دعا قبول نہیں ہوتی۔ ہم مسلمان ہیں لیکن غیر مسلم ہم پر ہر طرح سے حاوی ہو رہے ہیں۔ اس کے برعکس اپنے عمل اور مانگنے کے انداز پر ذرہ بھی غماصت نہیں۔

قارئین محترم! اگر ہم اللہ عز و جل کے اسمائے حسنی کے ذریعہ سے پاور سے شروع و ختم، مکمل آداب، پوری ترکیب اور درگاہ دین کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق دعا کریں۔ چلہ میں تصور روزہ مبارک کے ساتھ ساتھ اپنے ذہن میں کسی ایک سوال کے جواب کے لیے مراقبہ کریں۔ اب وقت کا بڑھانا آپ پر منحصر ہے۔ آہستہ آہستہ پاکیزہ و خوبصورت مناظر کے بعد آپ کے سوالوں کے جواب ملنا شروع ہو جائیں گے، انشاء اللہ۔

توفیقین ہے کہ درپ کریم جو انسان کی شراک سے قریب تر ہے اور بندے کو مال سے بھی سترگنا زیادہ پیار کرتا ہے۔ نہ صرف ہماری دعا کو سنے گا بلکہ شرف قبولیت بھی بخشنے گا۔ ذیل میں ایک لوح اسم ذات و صفات سے مرتب جملہ مقاصد و آرزوؤں کو پورا کرنے، تسخیرِ ملائقی، استکارہ و مراقبہ اور تنگ دستی کے لیے درج کر رہا ہوں۔ اسم اللہ اسم ذات ہے، جملہ مقاصد کے لیے بڑھنا افضل ہے دوسرا اسم سلطنت تنگ دستی، عزت و افلاس، دفعِ شدت و سختی، تغیر و دیگر کئی مقاصد کے لیے غریب ہے۔ جبکہ اسم الخیر استکارہ، جملہ مقاصد پوشیدہ و اسرار کے کھولنے ظاہر کرنے کے لیے بڑھنا استجابی مناسب ہے۔ ترکیب استجابی آسان ہے۔ ان اسمائے حسنی کے لیے فرض ہے کوئی شرط مانع نہ ہے۔ صوم و سلاۃ کی پابندی، ذکر و فکر ہر مسلمان کے لیے فرض ہے۔ عقلمند کو اشارہ کافی ہے۔ اسلام نے جو مال قرار دیا ہے وہ ضرور کھائیں اور استعمال کریں۔ اور جسے حرام قرار دیا ہے اس کے قریب تک نہ جائیں۔ اسی میں سب جلائی و جرائی پر تیز بھی آجاتے ہیں اور حملہ شراکت بھی۔

پورے اہتمام کے ساتھ ایک پڑتیک اسمائے حسنی کو اعداد قمری ۱۰۰ کے مطابق پڑھیں۔ روزانہ بعد اقامت عیارہ یا سورۃ مزمل کی تلاوت کریں اور پانچ سے چند سو منٹ تک مراقبہ کریں۔ تمام روشنیوں بجھا کے قید و بند کر آئیں بند کر لیں اور تصور روزہ مبارک سرور کو بین حضرت محمد احمد مجتبیٰ کالی ملی واسے سرکار د عالم کھیں۔ پہلے پلہ میں صرف یہی تصور ہے گا۔ مجھے معلوم نہیں آپ پر رحمت خداوندی کا نزول کیسے ہوتا ہے۔

تعزیت

عزیم جناب شیخ محمد تقی جاوید صاحب جت اللہ علیہ ماہنامہ "خواجگان" کی ذریعہ 14 ستمبر 2014ء بروز اتوار فرمائے الہی سے فائز ہو گئیں (اللہ وانا علیہ راجعون)۔ ادا لیکن ماہنامہ "آئینہ قیمت" لاہور مرحومہ کے حملہ مذکورہ بالا ہمسایگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور انہیں جوارِ جناب پیار میں جگہ عطا فرمائے اور ان کی قبر کو نور بخش پاک سے منور فرمائے اور ہمسایگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

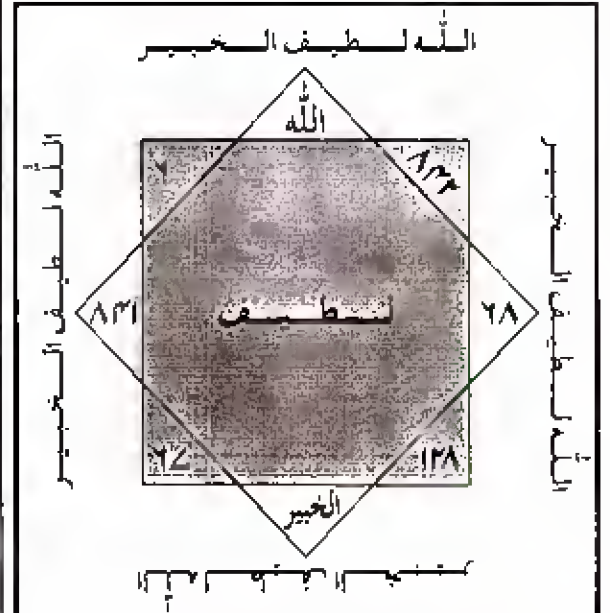
تعزیت کے لیے رابطہ

شیخ محمد تقی جاوید صاحب 0321-8475550

یاد رہے عمل جس شب شروع کرنا ہے اس کے دوسرے دن بعد نماز فجر مسجد باریک کاغذ پر کالی پینل سے (۲۳) نقش کھینچیں۔ خوش گھنٹے کا عمل آخری روز تک جاری رہے گا۔ البتہ انہیں پانی میں آپ روزانہ کے بجائے کئی روز بعد تک بھی ڈال سکتے ہیں۔ لیکن ہر چر نقش کو طحیدہ و علیحدہ آنے کی گولیں میں بند کر کے ڈالنا ہو گا۔ ایسا نہیں کرنا کھینچنے کے ڈال دینا۔ بعد اقامت پلہ حسب توفیق نیاز دلائیں اور ایک تسبیح روزانہ بعد نماز فجر و عشاء و عید رکھیں عمل کو قابو میں رکھنے کے لیے (۹) نقش روزانہ لکھیں اور ضرورت مند سائین کو دیں۔ جب بھی کسی غرض سے استکارہ کرنا مقصود ہو یا مراقبہ کی ضرورت ہو تو ایک نقش لکھ کر سر



میں رکھیں اور سوبائیں۔ انشاء اللہ بہت واضح اور صاف مشاہدات ہوں گے۔ عمل کے دیگر کثیر فوائد بعد از ذکاۃ نصیب ہوں گے۔ اللہ عزوجل نیک اعمال اور اسمائے حسنی پر پلنے کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین۔



انتخاب: شہزادہ حافظ سید محسن علی رنجانی

سورۃ الہادی فائدہ ہی فائدہ

یہ عمل زہرہ مشتری کے قرآن سند میں تثبیت میں عروج ماہ نو چندی جمعرات میں ساعت زہرہ یا مشتری کی ساعت میں عمل کریں۔ زعفران، بخور، درخ شامل کر کے بنائیں اور چراغ جلا لیں اور اسم الہی یا دُؤد کو کام مطلوب کے برابر پڑھیں۔ اگر عامل ہیں تو فیک در نہ پہلے زکوٰۃ اسفر حروف فحی کی ضروریں تاکہ عمل کام کرے یا پھر عالمین سے بخوائیں اور فائدہ اٹھائیں۔

عمل یا دُؤد = اعداد 20، مطلوب اعداد = 141 - نقرت 30 تقسیم 4 حاصل اعداد کو مربع آتش میں لکھیں جو نقرت جائے حسب قاعدہ جمع کریں۔ چراغ جلنے تک پڑھتے رہیں۔

اللہم تنفّر 141 ہنوت (مطلوب) 396 المحب (طالب) 918 بحق با و خود اجب یا جبرائیل با در دانیل یا آفنا نیل با نکفیل با سیمعا بحق تا و خود العجل الساعۃ الوحا

یہ سورۃ عرصہ دراز سے میرے مصرف میں ہے اور بہت سے لوگوں کو بھی اس بارش کی بہار دیکھنے کو ملی۔ بے شمار فائدے اس میں ہیں اس کے نقش کو طبع جدی اور ساعت زہرہ میں تانبہ پر لوح کندہ کریں یا گولڈن کاغذ پر اور بخور مسندل کریں تو یہ نقش سفر میں حفاظت کرتا ہے۔ حاملہ عورت کی داہنی ہاتھ پر یہ نقش لکھ دیں نو بیٹا پیدا ہوتا ہے۔ کان کے امراض میں یہ سورۃ 5 مرتبہ پڑھ کر دم کریں، نقش باندھیں آرام ہو، جس کی کمر میں درد ہو تو آیات 14 سے 19 تک 7 مرتبہ زعفران سے لکھ کر زیتون کے تیل میں حل کر کے سانس کریں۔ بواسیر والے کو 35 مرتبہ دم کر کے ویں اور کمر درد لکھیں جو عامل کرے میرے والدین کے حق میں دعائے مغفرت ضرور کرے۔

یا جبرائیل ۷۸۶ یا اسرائیل

۸۷۶۳	۸۷۷۰	۸۷۶۸
۸۷۷۲	۸۷۶۷	۸۷۶۳
۸۷۶۶	۸۷۶۵	۸۷۷۱

یا اسرائیل اللہ بحق آیات کفایات یا عزرائیل

نقش بہت قیمتی اور فائدہ مند ہے جو صاحب / صاحبہ کر کے دُشمنوں کی دھمکی سے بے گلواری ضرور دیکھ کر دھمکی یا پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے

یا جبرائیل ۷۸۶ یا اسرائیل

۳۰	۳۳	۳۶	۳۲
۳۵	۳۳	۳۹	۳۴
۳۴	۳۸	۴۱	۳۸
۴۲	۳۷	۳۵	۴۷

یا عزرائیل یا اسرائیل

قیمت اولاد زینہ کے خواہشمند اپنی نیک تمنا کی تکمیل کیلئے
شہزادہ محسن علی شاہ رنجانی سے روحانی فیض حاصل کریں



میں بھی ہیں کہ میں عظیم ہوں، میں خیر ہوں، میں بے رحم ہوں، میں مجید ہوں کہ میں
قدیر ہوں، میں زمین و آسمان کا نور ہوں، ان تمام عبارات سے لازماً یہ نتیجہ
برآمد ہوتا ہے کہ کائنات کا مخلوق اللہ تبارک تعالیٰ کا علم ہے اور اللہ تبارک
تعالیٰ کا علم تمام کائنات کے ذرے ذرے پر محیط ہے اور ہر ذرے پر اعمال
کیے ہوئے ہے اور کوئی چیز اس کے علم کی دسترس سے باہر نہیں ہے۔

هُوَ الْأَوَّلُ هُوَ الْآخِرُ هُوَ الظَّاهِرُ هُوَ الْبَاطِنُ
ان معنوں میں اللہ تعالیٰ محیط ہے۔

اس کے بعد جب علم آدم علیہ السلام کو منسلک کیا گیا اس کا ذکر قرآن پاک میں
اللہ تبارک تعالیٰ یوں فرماتا ہے۔

توجہ: جس وقت کہ درست کردہ اور پھر انہوں اس کے سچ اپنی روح
میں سے جس گرد و واسطے اس کے سجدہ کرتے ہوتے۔

اللہ تعالیٰ نے آدم کے پٹے میں اپنی روح جھونک کر یہ لباس کو بٹھا ہے۔ یہ
بھی ارشاد کیا ہے کہ میں نے آدم کو علم الاسماء عطا کیا۔

عَلَّمَهُ أَقْدَامَ الْأَسْمَاءِ تَلْكَهَا

توجہ: اور علم دیا اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو (ان کو پیدا کر
کے) سب چیزوں کے اسماء کا (مع ان چیزوں کے خواص و آثار کے) عرض
تمام موجودات روئے زمین کے اسماء و خواص کا علم دے دی۔

جب اللہ تبارک تعالیٰ نے علم کی تقسیم کی تو سب سے پہلے اپنی صفات کے
ناموں کا تعارف کرایا۔ ان ہی ناموں کو اسمائے صفاتی کہا جاتا ہے۔ یہی نام

وہ علم ہیں جو اللہ تبارک تعالیٰ کے علم کا عکس ہیں۔ صفت کی تعریف کے
بارے میں یہ جاننا ضروری ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ کی ہر صفت کے ساتھ

قدرت اور رحمت بھی شریک ہے۔ مثلاً ربانیت کی صفت کے ساتھ قدرت اور
رحمت کی صفات بھی شامل ہیں اسی طرح احدیت کی صفت کے ساتھ قدرت

اور رحمت کی صفات کا بھی ہونا ضروری ہے۔ یعنی اللہ تبارک تعالیٰ کی کوئی بھی
صفت قدرت اور رحمت کی صفت کے بغیر نہیں۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کو "بہیر"

کہتے ہیں تو اس کا منظر یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ "بہیر" ہونے کی صفت میں قادر

میرا آج کا موضوع "علم"

ہے۔ علم کیا ہے اور اس
کی ابتداء کیا ہے؟ جس

طرح کہ قرآن پاک میں
اللہ تبارک و تعالیٰ یوں

فرماتا ہے۔

توجہ: "اور وہ خدا

لیکھنے والا (اور)

ساحب علم ہے۔"

(سورہ نبا آیت 26)

توجہ: اور جن لوگوں

کو علم دیا گیا ہے وہ

جانتے ہیں کہ جو

(قرآن) تمہارے

پر درود گاری طرٹ سے تم

پر نازل ہوا ہے وہ حق

ہے اور (خدا سے)

غالب (اور) سرور

تعریف کا مستحق ہے۔

(سورہ نبا آیت 6)

توجہ: کچھ بھلا جو

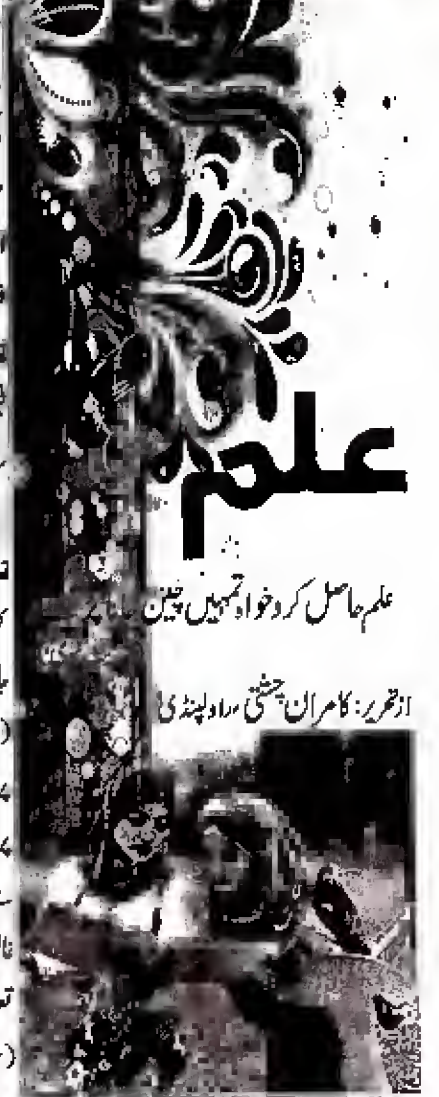
لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں (اور) نصیحت تو دی

چکوتے ہیں جو سمجھتے ہیں۔ (سورہ الزمر آیت 9)

ہر ذی شعور کائنات کا مخلوق بنا ہوا ہے وہ یہ ضرور سوچتا ہے کہ آخر یہ تمام کس

جگہ کا نام ہیں کس سطح پر رکھی ہوئی ہیں۔ قرآن پاک میں جگہ جگہ اس سوال کا

جواب دیا گیا ہے۔ بار بار اللہ تبارک تعالیٰ نے فرمایا جیسا کہ ان آیت مبارکہ



علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین

از تحریر: کامران چشتی مراد پورہ

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام کی پیشکش

یہ شمارہ پاک سوسائٹی ڈاٹ کام نے پیش کیا ہے

ہم خاص کیوں ہیں :-

- ✧ ہائی کوالٹی پی ڈی ایف فائلز
- ✧ ہر ای بُک آن لائن پڑھنے کی سہولت
- ✧ ماہانہ ڈائجسٹ کی تین مختلف سائزوں میں اپلوڈنگ
- ✧ سیریم کوالٹی، نارمل کوالٹی، کمپریسڈ کوالٹی
- ✧ عمران سیریز از مظہر کلیم اور ابن صفی کی مکمل ریچ
- ✧ ایڈ فری لنکس، لنکس کو میسج کمانے کے لئے شرنگ نہیں کیا جاتا
- ✧ ہر ای بُک کا ڈائریکٹ اور ریڈیو مائیل لنک
- ✧ ڈاؤنلوڈنگ سے پہلے ای بُک کا پرنٹ پریویو
- ✧ ہر پوسٹ کے ساتھ پہلے سے موجود مواد کی چیکنگ اور اچھے پرنٹ کے ساتھ تبدیلی
- ✧ مشہور مصنفین کی کتب کی مکمل ریچ
- ✧ ہر کتاب کا الگ سیکشن
- ✧ ویب سائٹ کی آسان براؤزنگ
- ✧ سائٹ پر کوئی بھی لنک ڈیڈ نہیں

We Are Anti Waiting WebSite

واحد ویب سائٹ جہاں ہر کتاب ٹورنٹ سے بھی ڈاؤنلوڈ کی جاسکتی ہے

➡ ڈاؤنلوڈنگ کے بعد پوسٹ پر تبصرہ ضرور کریں

➡ ڈاؤنلوڈنگ کے لئے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں ہماری سائٹ پر آئیں اور ایک کلک سے کتاب ڈاؤنلوڈ کریں

اپنے دوست احباب کو ویب سائٹ کا لنک دیکر متعارف کرائیں

WWW.PAKSOCIETY.COM

Online Library for Pakistan



Like us on
Facebook

fb.com/paksociety



twitter.com/paksociety1

مغرب و آزمودہ عمل برائے ترقی



قارئین آئینہ قسمت! میں تمام قارئین کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے رسالہ آئینہ قسمت میں میرے مضامین پڑھ کر مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھا اور دیے ہوئے عملیات سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ طیب، ڈاکٹر، دکاء، دکاء اور سوداگر، پیشہ ور، عامل اور دیگر ہر قسم کے پیشے سے تعلق رکھنے والے حضرات اس عمل میں شریک کامیاب ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر دیوں سمجھ لیں کہ طیب اور ڈاکٹر کے پاس مریضوں کا نجوم پڑھا جاتا ہے، دور دور سے لوگ آتے ہیں۔ اخبارات اور رسالہ بات کی اشاعت بڑی کثرت سے ہوتی ہے۔ دکاء اور صنعت کار وغیرہ اپنی جیبوں میں خوب روپے بھر کر لے جاتے ہیں اور دیگر ہر قسم کے پیشے سے تعلق رکھنے والے لفٹ و سکن کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ شوقیہ یا بلا عرض نام طبقہ کے حضرات اس عمل کو کریں۔ یہ عمل زیادہ سے زیادہ 15 منٹ میں ختم ہو جاتا ہے۔ بہت سے حضرات یہ عمل کر چکے ہیں اور عظیم فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

ہدایات:

پانچ کی بجلی تاریخ سے اس عمل کی ابتداء کرنی ہے۔
محنت کسی بھی قسم کا کھانا مکمل طور پر بند کر دیں۔
نماز پانچ وقت باجماعت ادا کریں۔

دن بھر مکدرات سے بچنے کے لیے باوجود ہوتے روزہ پاک سے اپنے منہ و مظهر رکھیں۔
ہر نماز سے پہلے اور ہر نماز کے بعد ایک سو بیس استغفار کی ضرورت رکھیں۔

عمل: سورہ رکن کی آیات نمبر 1 سے 11 تک کلام پاک میں سے دیکھ کر
زبانی یاد کر لیں۔ پھر روزانہ پالیس دن تک 33 مرتبہ آیات:

الرَّحْمٰنُ ۝ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝
الْشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدْنَ ۝ وَالسَّمَاءُ
رَفَعَهَا ۝ وَوَضَعَ الْبَيِّنَاتِ ۝ اَلَّا تَقْلُطُوْا فِي الْبَيِّنَاتِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ
بِالْقَيْسِ ۝ وَلَا تَخْسِرُوا الْبَيِّنَاتِ ۝ وَالْاَزْوَاجُ وَضَعَهَا لِيَلَّانَا ۝ فَبَيِّنَا
فَاَكْفَهْنَا ۝ وَالنَّجْلُ ذَاتُ الْاَلْمَنَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ ۝ وَالْزَّيْتَانِ ۝

بعد نماز فجر جب سورج طلوع ہوتا شروع ہو اس کا اندازہ اس طرح کریں کہ سورج
اپنی جگہ سے نکل کر آپ کے سامنے آجائے اور سورج کی کرنیں پھیلی ہوئی ہوں۔ جس
طرح ریڈیم دھات اپنا کام سورج پھر بجلی کی طاقت کے شمول سے کرتی ہے۔ جس
سے ریڈیو بنایا گیا ہے۔ اسی طرح سورہ رکن کی یہ آیات سمجھ کر مکمل سمجھ لاتی ہیں اور ار
موسم کی صورت میں جب سورج نہیں نکلتا تو ریڈیوں کی آواز پست ہو جاتی ہے اسی
طرح دوران ہذا اگر مطلع غبار آلود ہو جائے تو مکمل کمزور ہو جاتا ہے۔ اس عمل کو کرنے
کے لیے موسم گرم یا دھواں مناسب رہتا ہے۔ اب سورج کے سامنے منہ کر کے یہ آیات
33 مرتبہ پڑھنا شروع کریں جب 33 مرتبہ مکمل ہو جائے تو اپنے دامن ہاتھ کی
کلمے دالی انگلی سے سورج پر اشارہ کرتے ہوئے قیامتی آواز پڑھ لکھا ۝ تَكْفِيْلُ ۝
سات مرتبہ پڑھیں۔ اب یہ ایک سو بیس مکمل ہوئی، اسی طرح ساتھ مرتبہ اس عمل کو کریں۔
یہ نکتہ ہے بعد ختم پختہ ہونے کے روزہ انداز ایک سو بیس معمول میں رکھیں۔
آپ بلا جھجک آنے والوں کو کمال اخلاقی سے بٹھایا کریں اور خوش مزاجی سے لوگوں
سے باتیں کریں۔ یہ عمل پالیس دن کا ہے اس عمل کے پہلے عشرہ میں عام لوگوں کی
آمد دوسرے عشرہ میں غامض لوگوں کی آمد تیسرے عشرہ میں رئیسوں
یا مہیروں اور نوجوانوں سے ملاقات چوتھے عشرہ میں رات دن لوگوں کا ہجوم لگا
رہتا ہے۔ اگر آپ کا تجارتی کاروبار ہے تو سب خریداری کریں گے۔ ہر شخص آپ کی
دکان پر خود کو کھینچتا چلا آئے گا۔

کرامات جفر



صدی سرائی عمل لوج ہمزاد نرانی

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

تاریخ آئینہ قسمت کی خدمت میں اپنا خاص الخاص صدی و سرائی عمل لوج ہمزاد نرانی لے کر حاضر ہوں۔ اس عمل میں آپ ہمزاد کو تحفہ کے بغیر کام لے سکتے ہیں۔ کیونکہ ہمزاد کو تابع کرنا بہت ہی مشکل کام ہے۔ قارئین و شائقین عملیات یہ عمل تحفہ سے کم نہیں ہے۔ اس عمل سے آپ ہر کام مثلاً کسی حاکم آفیسر کو تابع کرنا، محبوب، شوہر، بہن کو تابع کرنا، انعامی انیسوں میں جیتی فٹ، سیکنڈ نمبر و انعام حاصل کرنا، دشمنوں کو تباہ و برباد کرنا، دل پسند جگہ پر شادی کرنا، کاروبار نہ چلتا ہو یا روزگار نہ ملتا ہو یا مقدمہ بازی کی وجہ سے پریشانی ہو تو اس عمل سے کامیابی ہوگی۔ نکاح کی بندش یا حصول ملازمت ہو، غرض کوئی بھی پریشانی ہو تو ضرور آرا کریں، انشاء اللہ ہمزاد حاضر ہو کر آپ کا مقصد ضرور حل کرے گا۔ جو لوگ جگہ جگہ عاتلین کے پاس جا کر بھی اپنا مقصد حاصل نہیں کر سکتے ہیں تو ان لوگوں کو دعوت دیتا ہوں کہ اس لوج ہمزاد نرانی کو ضرور ایک بار آرا کریں انشاء اللہ مایوس نہیں ہوں گے۔ لیکن ایک بات کی یہاں ضرور وضاحت کر دوں کہ اس عمل سے حاسد شخص کبھی فائدہ نہیں اٹھا سکتا ہے۔ کیونکہ ایسے لوگ صرف دوسروں سے حسد کر کے اپنا ایمان خراب کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ دنیا میں بھی ناکام ہوتے ہیں اور آخرت میں بھی سزا پاتے ہیں۔ بہر حال جو اچھی نیت سے یہ عمل کرے گا وہ اپنے مقصد میں بھی کامیاب ہوگا اور دوسروں کا بھی بھلا کرے گا۔ اس عمل کی اجازت ضرور لیں تاکہ رجعت و نقصان محفوظ رہ سکے اور کامیابی بھی ہوگی۔

عبارت عمل: عزمت و اقسیت علیکم یا معشر الجن والانس والا روح بحق حضرت سلیمان بن داؤد علیہ علیہما السلام یا قوم ہمزاد فلاں کام پورا کرو ورنہ سوختہ شد بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و بحق ان کانت الا صیحة واحدة فاذا حمد جمیع لذینا محضرون بحق یا حی یا قیوم برحمتک یا ارحم الراحمین العجل الساعة الواحہ۔

ترکیب عمل: طریقہ استعمال یہ ہے کہ شرف داؤد قمر و ہر و عطارد و مشتری و مریخ و شمس اور شرف داؤد و زحل کے علاوہ نو چندی جمعرات، پیر اور اتوار کے علاوہ تثلیث و تدنیس ستاروں کی نظر میں بھی کر سکتے ہیں۔ قارئین اچھے وقت کا

۷۸۶
جہد انہیل

یا ہمزاد کام کر ۲۱۷۷	یا ہمزاد کام کر ۲۱۸۰	یا ہمزاد کام کر ۲۱۸۳	یا ہمزاد کام کر ۲۱۸۶
یا ہمزاد کام کر ۲۱۸۹	یا ہمزاد کام کر ۲۱۹۲	یا ہمزاد کام کر ۲۱۹۵	یا ہمزاد کام کر ۲۱۹۸
یا ہمزاد کام کر ۲۲۰۱	یا ہمزاد کام کر ۲۲۰۴	یا ہمزاد کام کر ۲۲۰۷	یا ہمزاد کام کر ۲۲۱۰
یا ہمزاد کام کر ۲۲۱۳	یا ہمزاد کام کر ۲۲۱۶	یا ہمزاد کام کر ۲۲۱۹	یا ہمزاد کام کر ۲۲۲۲

و تعالیٰ باللہ شہیداً محمد رسول اللہ

عالم برزخ اور تصور آواگان

الغیر مرئی و مرئی درمیان

احکامات شریعت حکم الہی فرمان رسول و چہارہ معصومین سے انکار ہمیں دائرہ اسلام سے خارج کر داسکتا ہے..... بحیثیت مومن و مومنات اور ایسے مسلمان ہونے کے باوجود ہم بھی شریعت محمدی سے باہر جانے کا تصور بھی نہیں کر سکتے یہ خواہش سابقہ انبیاء کی بھی تھی کہ کاش ہم حضرت محمد مصطفیٰ کے امتی ہوں۔ روحانی علوم کیساتھ ساتھ ہماری علم نجوم سے روزمرہ کی آشنائی رہتی ہے دنیا میں نجوم کے تین بڑے اسکول ہیں..... ایک پانینز نجوم دوسرا یونانی نجوم اور تیسرا ویدک نجوم جسے ہندی نجوم کے نام سے جانا بچھانا جاتا ہے..... اسی ہندی نجوم میں پچھلے جنم اور اگلے جنم آواگان کا تصور پایا جاتا ہے..... پنڈت (نجمی) اس سے اپنے مائل کو زناچھ کا بارا ہوں مگر دیکھ کر جنم جہان کی باتیں بتاتے ہیں..... جب سے ہندو پاک کی خیالی دوستی بڑھتی ہے اور انڈین T.V چینلز پر پنڈتوں کی نجومی گفتگو بھی بڑھتی ہے ستارہ زحل کی نجومی ماڈھتی، کالا سروپ یوگ اور لی جیم سنوں نجومیوں کے اہائے جاننے کار جہان پاکستان میں بھی بڑھ گیا پاکستان میں نجومی شعور بڑھنے کے ساتھ ساتھ کچھ مسلم و غیر مسلم ملو سے آ کر اپنے پچھلے جنم اور اگلے جنم کا بھی کچھار پوچھنے لگے ہیں..... ان کی گفتگو میں اپنے طور سے کرائے کی کوشش کرتا ہوں اور پھر قرآن پاک میں ذکر عالم برزخ بکھانے کی سعی کرتا ہوں..... میری نظر میں مالی سی میں (جناب آقائی تھی فلسفی صاحب) کا مضمون عالم برزخ گذار یہ مضمون اپنے اندر ایک جامعیت رکھتا ہے..... اس کے مطالعہ سے قارئین آئینہ قسمت یقیناً بعد از موت زندگی کے ایک باب کو سمجھ پائیں گے۔

برزخ یا مرنے کے بعد کا عالم

انبیاء عظام کے آقائی مسکب کی رو سے دنیاوی زندگی کے عاتر اور موت کے آجانے پر انسان کی روح اس کے بدن سے جدا ہو کر عالم برزخ میں مسکب ہو جاتی ہے اور اس جہان میں اپنی زندگی کو جاری رکھتی ہے۔ اگر متونی نیک اور پارسا لوگوں میں سے ہے تو اپنے اچھے اعمال کی جزا پائے گا اور اس عالم میں نعمتوں سے بہرہ ور ہوگا اور اگر برے اور گناہگاروں میں سے تھا تو اپنے غلامیوں کی وجہ سے عذاب میں مبتلا ہوگا۔ اور یہی صور حال قیامت تک برقرار رہے گی اور جب قیامت قائم ہو جائے گی تو سب لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے اور اپنے حساب و کتاب کے لئے عدل الہی کی بارگاہ میں پیش ہوں گے۔

برزخ کا شواب و عقاب

لغت عربی میں دو چیزوں کے درمیانی فاصلے کو "برزخ" کہتے ہیں اور چونکہ مرنے کے بعد کا عالم، دنیا کی ماضی زندگی اور عالم جاودانی کے درمیان مد فاصل ہے لہذا قرآنی آیات اور دینی رہنماؤں کی روایات میں اسے "عالم برزخ" کے نام سے یاد کیا گیا ہے جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: یعنی برزخ قبر ہے اور دنیا اور آخرت کے درمیان ثواب و عذاب ہے۔

شہداء کی جزا

عالم برزخ میں مومن اور نیک لوگوں کی جزا اور ثواب اسی طرح ہے ایمان اور گناہگار افراد کی سزا اور عذاب کے بارے میں بہت سی آیات اور روایات مذکور ہیں، اور یہاں پر قرآن کی ایک آیت اور امام جعفر صادق علیہ السلام کی ایک

مکتب انبیاء کے مطابق عالم کے عمومی نظام میں باری تعالیٰ کی حکمت و تقاضا کا یہی تقاضا ہے کہ مرنے کے بعد انسان کی روح جو بارہ اس دنیا میں واپس نہ آئے اور اس جہان میں اپنی نئی زندگی کا آغاز نہ کرے بلکہ یونہی وہ وقتی طور پر عالم برزخ میں رہے یہاں تک کہ قیامت برپا ہو جائے اور وہ آخرت کی جاودانی منزل میں منتقل ہو جائے۔

تناسخ اور دانشمندیوں کا رد عمل

ہندوستان اور چین میں صدیوں سے ایک نظریہ حکم فرما چلا آ رہا ہے جس کا نام ”نظریہ تناسخ“ (آواگون) ہے۔ اس نظریہ میں انبیاء کی فرمائش کے بر خلاف دنیا میں روح کی واپسی اور نئی زندگی کے آغاز کا عقیدہ پایا جاتا ہے۔ مرور ایام کے ساتھ اس نظریہ نے رفتہ رفتہ دنیا کے بہت سے لوگوں کی توجہ اپنی طرف مرکوز کر لی اور لوگوں نے اسے ایک حقیقت سمجھنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ بعض لوگوں نے تو اسے ایک مذہبی عقیدہ کی حیثیت سے قبول کر لیا۔ اس طویل عرصے کے دوران روئے زمین کے عظیم سالاروں نے اسے ہت بتیجہ بنایا اور اپنی کتابوں میں اس کے باطل ہونے کے دلائل بھی بیان کیے۔

چونکہ تناسخ اور عود ارواح (روح کی واپسی کا مسئلہ) برزخ اور مرنے کے بعد کے عالم سے مربوط ہے، لہذا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس موضوع پر قدرے تفصیل سے گفتگو کی جائے۔

تناسخ اور دنیا میں واپسی کا مسئلہ

نظریہ تناسخ کے ماننے والوں کی طرف سے اس بارے میں جو کچھ کہا یا لکھا جا چکا ہے اس سے یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے چونکہ اس دنیا میں عقائد و افکار کے لحاظ سے لوگوں کی مختلف قسمیں ہیں اسی طرح اعتقاد اور اعمال سے بھی وہ ایک دوسرے سے مختلف ہیں، کچھ لوگ تو وہ ہیں جو معاصرت کی سر بلندیوں پر فائز ہیں، کچھ لوگ وہ ہیں جو شجاعت و بدبختی کے گڑھوں میں پڑے ہوئے ہیں اور کچھ ورمیانی و رجات کے مالک ہیں، لازمی طور پر ان کی کیفیت بھی مختلف ہوتی ہے اور اس لحاظ سے کہ آیا وہ مرنے کے بعد دوبارہ دنیا میں لوٹ آئیں گے یا نہیں۔ ان کی کیفیت مختلف ہوتی ہے۔

حدیث پر اکتفا کیا جاتا ہے، ارشاد رب العزت ہے:

”جو لوگ خدا کی راہ میں مار ڈالے مجھے انہیں مردہ گمان نہ کرو بلکہ وہ خدا کے نزدیک زندہ ہیں اور خدا کے رزق سے روزی پاتے ہیں، سرور اور شادمان ہیں اس کیفیت پر جو اللہ نے انہیں عطا فرمائی ہے اور ان نیک و نیکو لوگوں کو خوشخبری دیتے ہیں جو دنیا میں ان کے پیچھے پیچھے مل رہے ہیں اور جہاں کی راہ پر گامزن ہیں کہ ان پر نہ تو کسی قسم کا خوف ہے اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔“

مومنین کی ارواح اور برزخ میں بہشت

ابوبکر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مومنین کی ارواح کے بارے میں دریافت کیا تو آپ نے فرمایا ”وہ بہشت کے جہروں میں مقیم ہیں، بہشت کی غذا کھاری ہیں اور کشتی مشروبات نوش کر رہی ہیں اور خدا سے درخواست گزار ہیں کہ قیامت کو جلد برپا کرے تاکہ وہ اپنی آخری جزا کو حاصل کریں“ (تفسیر برہان صفحہ ۶۶۳)

قیامت سے پہلے عذاب

ترجمہ ”آل فرعون کو برے عذاب نے گھیر رکھا ہے، وہ صبح و شام آگ کے ماسے جیسے کھتے جاتے ہیں اور جب قیامت کا دن ہوگا تو فرشتوں سے کہا جائے گا کہ انہیں سخت ترین عذاب میں پہنچاؤ“ (سورہ ۳۰ آیات ۳۵ تا ۳۶)

فرعون والوں کو قیامت میں عذاب

اسی سلسلے میں امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: ”صبح و شام کا یہ عذاب جو کہ آیت میں مذکور ہے، قیامت سے پہلے کے عذاب کی نشاندہی کرتا ہے، کیونکہ آتش قیامت میں صبح و شام کا وجود نہیں ہوگا۔ پھر فرمایا: اگر آل فرعون قیامت میں صبح و شام عذاب ہوں تو ان دنوں و نگوں کے ورمیانی عرصے میں تو وہ بڑے خوش نصیب ہوں گے۔ لیکن ایسا انہیں ہے بلکہ صبح و شام کا یہ عذاب قیامت سے پہلے برزخ میں ہے۔ آیا تم نے خدا کا یہ فرمان نہیں سنا جو وہ فرماتا ہے۔ ”قیامت کے دن حکم ہوگا کہ آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں پہنچاؤ“ (تفسیر مجمع البیان، جلد ۸، صفحہ ۵۲۶)

قسم کی کوئی کمی نہیں ہوتی کہ دوبارہ دنیا میں لوٹ آئیں اور پھر سے اپنے اعمال کے ذریعہ اس کمی کو پورا کریں۔

پست درجے کے شقی اور بد بخت افراد، سعادتمند اور ارتقا یافتہ افراد کے برعکس کچھ ایسے پست درجہ کے لوگ بھی ہیں جو مشاوت اور بد بختی کی آخری حد تک پہنچ چکے ہوتے ہیں۔ ایسے لوگ بھی کبھی دنیا میں واپس نہیں لوٹ سکتے، کیونکہ وہ اپنی زندگی کے دوران گمراہی اور اخراجات کے راستوں پر اس حد تک گامزن رہے کہ سعادت اور خوش بختی کی راہیں اپنے لئے سدود کر دیں اور اپنی ہستی کو اس حد تک اپنا لیا کہ وہ دنیا میں دوبارہ واپس آ ہی نہیں سکتے تاکہ اپنی گزشتہ اعمال کی تلافی کر کے سعادت و کمال کے درجہ تک جا پہنچیں خواہ وہ کمال بالسبب اور محمد و نبی کیوں نہ ہو۔

انتہائی پستی اور بد بختی

مرنے کے بعد انسانی کی روح تو اللہ و تعالیٰ اور جدید حیات کے سلسلے کو ملے کرتی ہے اور مسلسل ایک عالم سے دوسرے عالم کی طرف منتقل ہوتی رہتی ہے اور تو اللہ و تعالیٰ کا یہ درجے درجے سلسلہ غیر منقطع ہے اور اب الٰہی ہدایت جاری رہے گا، سوائے ایک خالص حالت کے اور وہ یہ کہ روح یا تو اعلیٰ علیین کے جاودانی مقام پر پہنچ کر ”برہما“ کے ساتھ وحدت نامہ حاصل کرے یا پھر اسفل السافین جا کر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ”جہنم“ سے زنجیر کا سبب ادا یاں صفحہ ۱۰۵۔

گناہگار اور شقی لوگوں کا ناقص گروہ

سر بلندی اور انتہائی سعادت، ہستی اور انتہائی مشاوت کے درمیان کبھی مراتب اور درجات ہیں اور اس درمیانے درجے کے لوگوں میں سے ہر ایک گروہ کے اپنے اخلاق اور اعمال کے لحاظ سے درجے اور مرتبے ہیں۔

متوسط گروہ اور دنیا کی طرف بازگشت

نظریہ تنازع کے طرفداروں اور مایموں کا عقیدہ ہے جب متوسط گروہ کے افراد مر جاتے ہیں تو ان کی روح دوبارہ اس دنیا میں لوٹ آتی ہے۔ اسی طرح ان کا یہ عقیدہ بھی ہے۔ ایسے افراد جن کے مختلف گروہ ہیں ان کے مختلف اخلاقی وعادات بھی ہیں اور ان مختلف اخلاقی وعادات کے لحاظ سے ہی وہ دنیا میں مختلف اور

ارتقاء پانے والے اور حد کمال تک پہنچنے والے سعادت مند

حکیم ہمزواری قدس سرہ نے ارتقاء پانے والے سعادتمند لوگوں کے بارے میں تنازع کا عقیدہ رکھنے والوں کے نظریہ کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

”جو لوگ سعادت کی راہوں پر چل کر تنہا سے کمال کو جانتے ہیں مرنے کے بعد ان کی ارواح ان پاک اور بلند درجات لوگوں سے جاملتی ہیں جو اعلیٰ علیین میں موجود ہیں۔ اور انہیں ایسی بلند اور رفیع منزلت نصیب ہوتی ہے جسے دوسری آنکھ نے دیکھا کسی نے نا اور نہ ہی کسی کے دل میں اس قسم کا تصور پیدا ہوا ہے“ (شرح منظومہ صفحہ ۳۱۳)

خداؤں اور بزرگوں کی راہیں

”مرنے کے بعد ارواح کے لئے دو راہیں ہوتی ہیں، جنہیں بالترتیب ”خداؤں کی راہ“ اور ”بزرگانِ ملت کی راہ“ کہا جاتا ہے۔ ”خداؤں کی راہ“ وہ راہ ہوتی ہے جسے عقلمند اور بحمدِ اللہ لوگ اپناتے ہیں جو جنگوں اور پہاڑوں کی حرالت گاہوں میں رہ کر اور دنیا سے منہ موڑ کر حقیقتِ مطلقہ تک رسائی حاصل کر چکے ہوتے ہیں۔ مرنے کے بعد یہ ارواح آگ کی طرف جاتی ہیں، پھر دن کی روشنی اور پانی کی آدمی روشنی کی طرف جاتی ہیں۔ اس کے بعد سال کی نیم روشنی میں پھر سورج اور چاند کی جانب بڑھتی ہیں، آخر کار خود برہمن کی بارگاہ میں جا پہنچتی ہیں۔“ اس کا مطلب یہ ہے کہ روح خداؤں کی جانب پرواز کے وقت روشن سے روشن ترین علاقوں کی طرف گامزن ہوتی ہے جہاں ساری کائنات کی روشنیاں متمرکز ہوتی ہیں، روشنی کے یہ درجات ان مقامات پر واقع ہیں جہاں سے برہمن کی طرف جانے والے راستے گزرتے ہیں اور خود ”برہمن“ نوروں کا نور اور روشنیوں کی روشنی ہے“ (ادیان و مکتبہا نے غلطی سے، جلد اول مطبوعہ جہان یونیورسٹی صفحہ ۱۱۲)

کمال مطلق کا حصول

حکمیل یافتہ اور ارتقا کے آخری مراحل پر پہنچا ہوا سعادتمند لوگ یہ گروہ، مرنے کے بعد کمال مطلق تک رسائی حاصل کر لیتا ہے، غیر محدود نور کے ساتھ جاملتا ہے اور حقیقی سر بلندی اور سرفرازی کو پالیتا ہے۔ ایسے سعادتمند افراد میں کسی

مکتب اسلام میں تناسخ کی حقیقت

نیک کاموں کی انجام دہی اور اعلیٰ طہیں میں بلند درجہ کے ساتھ رہنے کے لئے تنگ دود کی خاطر دنیا کی طرف بازگشت مکتب اسلام کی رو سے بھی اور آخرت میں طرز عمل کے لحاظ سے بھی ناقابل قبول نظریہ ہے اور قرآن مجید نے بڑی مرامت کے ساتھ اس نظریہ پر مطلق کھینچ دیا ہے۔

غلط سوچ

بے باک اور جرم و گناہ کا رجحان جو دنیا میں اپنی ذمہ داریوں کا احساس نہیں کرتے اور خود کو شتر بے مہار کی مانند ہر پابندی سے آزاد سمجھتے ہیں، جب موت ان کے سر پر آتے گی، غیب کے پردے ان کی آنکھوں کے آگے سے اٹھا دیے جائیں گے اور وہ اپنا خطرناک انجام ہضم خود بخود دیکھیں گے تو پھر انہیں پتہ چلے گا اور سخت پریشان ہوں گے لہذا وہ دوبارہ زندگی کی درخواست کریں گے اور کہیں گے۔ ”دور درگاہ! تو حکم دے تاکہ میں دنیا کی طرف پٹا دیں تاکہ جو نیک کام ہم نے دنیا میں انجام دیے ہیں انہیں اپنی آئندہ زندگی میں انجام دیں اور اپنی پہلی ساری کچی پوری کریں“ تو جواب ملے گا:

”اے راہرگز نہیں ہو سکتا، یہ انہونی اور بے بنیاد بات ہے کہ اس کے کہنے والا وہ خود انسان ہی ہے جس کے بارے میں خود بھی نہیں کیا جاسکتا اور ان کے مرنے کے بعد تاقیام قیامت نام برزخ ہے“ (سورہ ۲۳ آیت ۱۰۰)

سزا اور جزا

تناخ کا عقیدہ رکھنے والے لوگ اس کے ثبوت میں جو دلائل پیش کرتے ہیں ان میں سے ایک دلیل یہ بھی ہے کہ نیک لوگ اپنی زندگی میں نیک عمل انجام دینے کی پاداش اسی زندگی میں پالیں اور برے لوگوں کو اپنے غلط کاموں کی سزا بھی اسی دنیا میں ملے۔

کتنے لوگ ایسے ہیں جو اس دنیا میں مکمل شرافت اور انسانیت کی زندگی بسر کرتے ہیں، لیکن ماری زندگی نیکت عمر میںوں کا شکار بھی رہتے ہیں، ان کی زندگی فقر و تنگ دستی، دکھ درد اور بیماریوں کے ساتھ گزرتی ہے، لہذا ایسے لوگ بعد کی زندگی میں اپنے اخلاق حمیدہ اور اعمال پسندیدہ کا اجر حاصل کرتے اور آسودہ

گونا گوں صورتوں میں نمود کرتے ہیں۔ اسی لئے انہوں نے ہر صورت کا عقیدہ نام رکھا ہوا ہے، چنانچہ:

انسانی صورت میں لوٹ آئے کو ”نسخ“ کہتے ہیں

جوانی صورت میں لوٹ آئے کو ”سرخ“ کہتے ہیں۔

نباتات کے علاوہ انسانی روح کے طول کر جانے کو ”نسخ“ کہتے ہیں۔

جمادات کے ساتھ انسانی روح کے تعلق مائل کر لینے کو ”سرخ“ کہتے ہیں۔

انسانی یا حیوانی صورتیں

کرما کے مطابق ہر شخص اس دہقان کی ساتھ ہے جو اپنے بوسے ہوئے کو کاٹتا ہے اور اس کے اعمال، اقوال اور افکار اس کی روح میں اثر پیدا کرتے ہیں اور اس طرح کی شکل میں تبدیل کرتے ہیں کہ تناخ کی حالت یعنی بعد کی زندگی میں اسی مناسبت سے اپنی شکل و صورت تبدیل کر لیتا ہے اور اسی نسبت سے ہی ایک نیا حکم اختیار کر لیتا ہے۔ جو لوگ اعمال صالحہ بجا لاتے ہیں اور نیک چال چلن کے مالک ہیں، تو مرنے کے بعد ان کی رو میں حسب مراتب برہمن، کمتری یا دیشیا صورت کے بھی اچھی اور مستطاب عورتوں کے رحم میں بٹلی جاتی ہیں، لیکن بدکردار اور شریر لوگوں کی رو میں کتیا، بیڑنی، سورنی یا پھر اجوت قسم کے نچلے طبقے کی عورت کے رحم میں بٹلی جاتی ہیں“ (تناخ جامع اذیان صفحہ ۱۰۶)

تکمیل طلب تناسخ

تناخ کے معتقدین کے مطابق بعض صورتوں میں روح کی دنیا میں واپسی، نفس کی تلافی، تکمیل نفس اور اعلیٰ انسانی مدارج کے حصول کے لئے ہوتی ہے۔ جناب فرید و جدی اس بارے میں کہتے ہیں:

”تناخ بعض اذیان کا مذہب ہے اور علامہ کے طور پر دویہ ہے کہ روح بدن سے جدا ہو جانے کے بعد کسی انسان یا حیوان کے بعد میں بٹلی جاتی ہیں۔ وہ اس لئے تاکہ اپنے کمال کو پایہ تکمیل تک پہنچائے اور بہشت برین میں بلند ترین درجوں کے ساتھ رہنے کے قابل ہو جائے“ (دائرہ المعارف فرید و جدی جلد نمبر ۱ صفحہ ۱۷۲)

بدن میں مشکل ہو جاتی ہے جو اس مذموم صفت اور ظلمانی صورت کے شایان شان ہوتی ہے جیسے حریص کی روح سور میں اور چور کی روح چوہے میں ملتی جاتی ہے" (شرح منظوم ہزادہ صفحہ ۳۱۳)

مکاتب "اسرار حکیم" میں نتائج کی بحث میں دوسرے جانوروں کا نام بھی لیا ہے کہ اخلاقی زبیرہ اور ملکات غیر پسندیدہ سے آلودہ روئیں دنیا میں دوبارہ واپس آ کر ان جانوروں کے بدنوں میں جا گرین ہو جاتی ہیں، چنانچہ کہتے ہیں سور حیوانی شہوت کی زیادتی کے لئے ہے، درندے حیوانی غصے کی زیادتی کے لئے ہیں، شیر ٹکڑے کے لئے ہے، بچہ نٹیاں حرص کے لئے ہیں، سانپ اور بچھو لوگوں کو ستانے کے لئے ہیں۔

درندہ صفت انسان

انسانی معاشروں میں ایسے بہت سے لوگ مل جاتے ہیں جن کی شکل و صورت انسانوں جیسی ہوتی ہے، انسانوں کی کے درمیان زندگی بسر کرتے ہیں اور لوگ بھی انہیں انسان ہی سمجھتے ہیں لیکن روحانی پہلو اور انسانی ملکات کے لحاظ سے درندوں، کالٹنے والے جانوروں یا دوسرے وحشرات اور حیوانات کی صفات کے حامل ہوتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں: "ان کی ظاہری صورتیں تو انسانوں جیسی ہوتی ہیں، لیکن باطنی شخصیں جانور ہوتی ہیں۔" (صحیح بخاری ج ۸)

حیوانی صورت میں وحشرو نشتر

قیامت کے دن دلوں کے مال ظاہر ہو جائیں گے، اندر کی باتیں باہر آ جائیں گی اور ہر شخص کو اس کی باطنی صورت اور روحانی حالت کے مطابق محسوس کیا جائے گا۔ جو شخص دنیا میں انسان بن کر رہا اور انسانی صفات کو اپنائے رکھا وہ آخرت میں بھی انسانی صورت میں محسوس ہو گا لیکن جو شخص ظاہر میں تو انسان تھا، لیکن باطن میں کالٹنے یا بچر نے پھاڑنے والے یا کسی اور طرح کے جانوروں کی خصوصیات کا حامل تھا اسی جانور کی صورت میں محسوس ہو گا جس کی صفات کا یہ آئینہ دار تھا، بیہما کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں:

"لوگ قیامت کے دن اپنی باطنی خصلتوں اور اندرونی ملکات کے مطابق محسوس

زندگی کا مزہ اٹھاتے اور صحت و سلامتی کی نعمت سے بہرہ مند ہوتے ہیں۔ اسی طرح بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جن کی ماری زندگی برائیوں میں گزرتی ہے۔ برے اخلاقی اور ناپسندیدہ افعال کا ارتکاب کرتے ہیں۔ لوگوں کو ان کی بری باتوں اور ممانہ آلود کردار سے نفیٹ ہوتی ہے، لیکن وہ خود انتہائی صحیح و سالم زندگی بسر کرتے ہیں اور انواع و اقسام کی نعمتوں اور لذتوں سے بہرہ مند ہوتے ہیں، ایسے لوگوں کی دوسری زندگی ان کے اخلاقی کے مطابق یا تو حیوان اور حشرات کے ٹکڑے میں ملتی جاتی ہے یا پھر ناقص، اپانچ، بیمار اور معاشرے کے دھکے کھانے ہوئے افراد میں مشکل ہو جاتی ہے اور ہر صورت میں وہ روحانی اور جسمانی غنابوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

"ایک ٹکڑے سے دوسرے ٹکڑے کی طرف ادراج کی منتقلی یا بافتادہ دیگر تولد اور حیات کی تجدید ضروری نہیں ہے کہ ہمیشہ ایک ہی سطح پر برقرار رہے، بلکہ ممکن ہے کہ ایک محدود زمانے میں مختلف طوی اور سطی مالموں میں نمودار ہوتی رہیں، یا یہ کہ نہ ارض پر مختلف مالموں میں زندگی کے لباس میں ملبوس ہوتی ہیں، مختلف کجی تو نباتات اور اشجار میں، کجی حیوانات اور جانوروں میں اور کجی اس سے بھی گھٹیا مراتب میں ظہور پذیر ہوں اور کجی کائنات کے بالاترین مالموں میں ظاہر ہوں، جیسے خاکروب اور جادوب کش افراد کی رو میں دوسری زندگی میں کجی راسبے یا برہمن کے بدن میں داخل ہو جائیں اور یہی بچے ہو سکتا ہے کہ انسانی رو میں مرنے کے بعد بھڑ، کیڑے یا کسی گھاس کے ساتھ متعلق ہو جائیں" (تاریخ جامع ادیان صفحہ ۱۰۵)

اخلاقی معیار کے مطابق ہی شکلیں تبدیل

ہوتی رہتی ہیں

حکیم ہزادہ شرح منظومہ میں کہتے ہیں: "جہاں تک غیر مکمل یعنی متوسلین، انتہائی ناقص اور اشتیاق کے مختلف طبقات کی رجحانوں کا تعلق ہے تو وہ ان ابدان سے دوسرے ابدان کی طرف منتقل ہو جاتی ہیں، لہذا جو عادت اور خلق ان پر غالب آ جائے اور ہر ظلمانی اور تاریک شکل و صورت کہ جس میں وہ موجود ہوتی ہیں، اس بات کی متقاضی ہوتی ہے کہ اس بدن کے فنا ہو جائے کہ بعد کسی ایسے حیوان کے

ہے پیرداروں نے دین کے واضح اور روشن راستے کو چھوڑ کر گمراہیوں کو اپنے دل میں صحیح سمجھ لیا ہے اور اپنے آپ کو حیوانی شہوتوں اور نفسانی خواہشات میں کھلا چھوڑ دیا۔

”وہ یہ سمجھتے ہیں کہ دوزخ کوئی بہشت ہے اور دوزخ، نہ مضر ہے اور نہ نضر اور ان کے نزدیک قیامت یہ ہے کہ روح ایک قالب سے نکل کے دوسرے قالب میں داخل ہو جاتی ہے، اگر پہلا قالب اچھا اور نیک تھا تو اس کی بازگشت ایسے قالب میں ہوگی جو دنیا میں پہلے سے زیادہ نیکو کار اور اعلیٰ درجے پر ہو گا اور اگر پہلا قالب بدکار یا جاہلی تھا تو اسے ایسے چوپایوں کے جھکے میں مشغول کر دیا جاتا ہے جو بوجھ اٹھاتے اور بار برداری کرتے ہیں اور ان کی زندگی بڑی مشکل سے گزرتی ہے، یا پھر ایسے چھوٹے چھوٹے اور بد صورت بدعدوں کے بدن میں بھیج دیا جاتا ہے جو رات کو اڑتے اور قبرستانوں میں بھرا کرتے ہیں“ (احتجاج طبرسی جلد ۲ صفحہ ۸۹)۔

تاریخ اور دنیا میں ارداح کے پلٹ آنے کا مسئلہ صرف مکتب انبیاء کے مخالف، خدا کے انکار کا موجب، معاد کی نفی کا سبب، عالم آخرت کے ثواب و عذاب کا باعث ہی نہیں بلکہ دانشوروں، مکالموں اور فلاسفوں نے بھی اسے مسترد کر دیا ہے اور فلسفی کتابوں میں اس کے باطل ہونے کی کئی دلیلیں بھی پیش کی ہیں۔ اس بارے میں مزید معطومات کے لئے ان میں سے چند ایک دلائل یہاں مذکور کیے جاتے ہیں، لیکن ان دلائل کو بیان کرنے سے پہلے روح کے بارے میں پاسے جانے والے اختلافات کو بیان کیا جاتا ہے۔ (جاری ہے)



ہوں گے“ (مشکوٰۃ الافراد صفحہ ۱۴)

انبیاء کی تعلیمات کے خلاف نظریات

فائدہ الامتلاق اور گناہگار انسانوں کی ان کے نفسانی مصلحتات کے مطابق صورتوں کی تبدیلی عالم آخرت کے سینکڑوں مذاہبوں میں سے ایک ہے جس کا دیوادی مذاہب سے کوئی تعلق نہیں ہے، لیکن تاریخ کے نظریہ کے قائل حضرات اس اخروی سزا کو دنیا میں واپس پلٹ آنے کی صورت میں تصور کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ سوائے محدود دوسے چند لوگوں کے جو یا تو ارتقا کی آخری منزل پر فائز ہیں یا پھر اسفل سافین میں گر چکے ہیں اور دنیا میں پلٹ کر واپس نہیں آتیں گے، باقی تقریباً تمام کے تمام بنی نوع انسان، مرنے کے بعد دنیا میں لوٹا دیے جاتے ہیں اور ہر مرحلے میں اپنے اعمال کی سزایابنہا اسی دنیا میں ہی حاصل کر لیتے ہیں۔

خدا کا انکار اقیامت کی تکذیب

جناب میں تاریخ کا عقیدہ رکھنے والوں کی نظر میں قیام قیامت، حساب و کتاب، بہشت و دوزخ، عذاب کا عالم آخرت کا ثواب و عذاب کوئی حقیقت اور حقیقت نہیں رکھتے اور اس قسم کا نظریہ اور انبیاء کی بنیادی تعلیمات اور مقدس دین اسلام کی ضرورت کے بالکل برخلاف ہے اور آخر اظہار نے اسے صاف لفظوں میں کفر سے تعبیر کیا ہے جیسا کہ روایت میں ہے مامون الرشید نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ عقیدہ رکھنے والوں کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا:

”جو شخص تاریخ کا عقیدہ رکھتا ہے وہ خدا کا منکر اور بہشت اور دوزخ کو جھٹلاتا ہے“ (سفینۃ البحار، مادہ ۵۸۵)

واضح دینی راستے سے انحراف

ایک ذمہ دار نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مختلف مسائل کے بارے میں گنگو کی اور اسی دوران ایک سوال یہ بھی کیا کہ تاریخ کے عقیدہ کی اصل وجہ کیا ہے اور اس عقیدہ کے ماننے والوں کی کیا دلیل ہے؟ تو امام نے اس کے اس سوال کا تفصیل سے جواب دیا اور یہ بھی فرمایا: ”تاریخ کے

زندگی کا پیارا سا مسافر ہمارے مسائل و مصائب

انسانی زندگی کو آسان بنانے کی سید اور فراز آفت کراچی کی ایک بہترین تحریر (شہزادہ سید منصور علی دہجانی)

کچھ ختم ہو جاتا ہے۔

دین اسلام کے علاوہ کوئی دین ایسا نہیں ہے جس نے ان دورانتوں میں توازن پیدا کرنے کے درست طریقے تعلیم کیے ہوں لیکن بد قسمتی سے ان طریقوں کو سمجھنے میں اکثر ہمیں دشواری پیش آتی ہے شاید ہم ایسے موقعوں پر انسان کی بنیادی فطری کمزوریوں کا شکار ہو جاتے ہیں خواہشات غالب آ جاتی ہیں اور ہم وہی کچھ کرتے ہیں جس کی ترغیب ہمیں اپنی خواہشات کی جانب سے ملتی ہے ایسی صورت میں زندگی کے اونچے نیچے راستے ہمارے لیے مزید مشکل اور ٹھن ہو جاتے ہیں اور پھر ہم اپنی قسمت کو الزام دینا شروع کرتے ہیں یاد رکھ لوگوں سے منتظر ہوتے ہیں اور انہیں اپنی بدیشائیوں یا ناکامیوں کا سبب سمجھتے ہیں۔

مسائل و مصائب

زندگی میں عوارض حادثات مالی مسائل کی کمی بند بانی دھجکوں شہوانی لذتوں میں زیادتی غصہ حرص و ہوس دماغی ذخیرہ کی شکل میں رکاوٹیں موجود ہیں۔
روحانی آزادی اور سکون حاصل کرنے کے لیے کیا کیا جائے اور اس کا اور اک کیسے کیا جائے کہ زندگی کا مقصد کیا ہے؟ یہی سب سے اہم سوال ہے جس کا سامنا میر و غریب دونوں کو کرنا پڑتا ہے ایک شخص کو روکاؤں سے نبرد آزما ہوتے ہوئے اپنا راستہ بنانا پڑتا ہے مقصد کے ادراک کا یقینی راستہ آفاقی اصولوں اور فطری تقاضوں سے ہو کر گزرتا ہے زندگی میں ہمیں جو حاصل ہے اس پر قناعت کرنا اور انسانیت کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانایا اصل ثبات کٹ ہے۔

آفاقی اصول و قواعد

آفاقی اصولوں میں رحم دلی مہربانی سخاوت فیض رسانی حرص و ہوس سے

عزیز النہاں زیر نظر تحریر کو پوری توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھنے کی ضرورت ہے ہمیں اور محترم شاہ دہجانی صاحب کو روزانہ بہت سے خطوط ای میلز اور فون موصول ہوتے ہیں ہر شخص کسی نہ کسی مصیبت یا بدیشائی کا شکار نظر آتا ہے اور محدود مشورے کا طالب ہوتا ہے لیکن اکثریت کا حال یہ ہے کہ وہ زندگی کے مقصد اور فطرت کے حقیقی تقاضوں سے غافل اپنی خواہشات کی غلام نظر آتی ہے امید ہے کہ اس تحریر کا مطالعہ شاید بعض لوگوں کو ان کے مسائل اور مصیبتوں سے نجات کا کوئی راستہ دکھائے واضح رہے کہ زیر نظر تحریر ہماری نئی شائع ہونے والی کتاب "فلسفہ کوئی کائنات" کا ایک باب ہے۔

زندگی میں کسی نہ کسی موقع پر انسان اپنے آپ سے یہ سوال ضرور کرتا ہے کہ آخر زندگی کا مقصد کیا ہے؟

ایک غریب آدمی یہ سوچ سکتا ہے کہ زندگی کے مارے دیکھ چیلنے اور مصائب اٹھانے کے لیے ایک دیو رہ گیا ہے جب کہ ایک امیر آدمی یہ سوچ سکتا ہے کہ زندگی کے مارے بیش و آدم سے لطف اندوز ہونے کا حق صرف اسی کو ہے اگرچہ مارے انسان اپنی اپنی قدر کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں جس کا انحصار ان کے اپنے ذاتی اعمال پر ہے ان کی زندگی کا سفر مادی آسائشات کے حصول یا روحانی سکون کے لیے جاری رہتا ہے لیکن یہ دو متضاد راستے ہیں مادی آسائشات کا حصول روحانی سکون سے محروم کر دیتا ہے اور روحانی سکون کا حصول مادی آسائشات سے دور ہونے پر مجبور کرتا ہے ان دونوں راستوں میں توازن پیدا کرنا ایک بڑی آزمائش ہے جس میں قدم قدم پر انسان لڑکھاتا ہے لیکن گرنا پڑتا ہے اپنی منزل کی جانب بڑھتا رہتا ہے وہ منزل جو فانی منزل ہے جس کے بعد سب

جبکہ ایک کمزور یا متاثرہ مشتری کسی کو خود غرض اور ظالم بناتا ہے۔
ایک مضبوط زہرہ مادی پیش و آرم فراہم کرتا ہے جب کہ ایک کمزور یا متاثرہ
زہرہ مادی بدستی کے ذریعہ زندگی کے سفر میں رکاوٹیں کھڑی کرتا ہے۔
ایک مضبوط زحل کسی کو لمبی مخلوق اور صحت مند زندگی عطا کرتا ہے جب کہ ایک
کمزور یا متاثرہ زحل کسی کو فطری طور پر شکنجہ مزاج بناتا ہے اور وہ خود کو غیر محفوظ
سمجھتا ہے۔

راہو اور کبتو بندشوں اور پابندیوں پر حکومت کرتے ہیں۔
راہو مادہ بدستی پر حکومت کرتا ہے اگر یہ چارٹ میں اچھی جگہ واقع ہو اور
دوسرے سیاروں یا گھروں سے قریبی قرائن تشکیل نہ دے رہا ہو تو اس کی رکاوٹیں
کھڑی کرنے کی قوت میں کمی واقع ہو جاتی ہے کسی دوسرے سیارے یا گھر سے
اس کا قریبی قرائن مذکورہ سیارے یا گھر کے مثبت کردار میں بگاڑ پیدا کرتا ہے اگر
مذکورہ سیارہ کمزور ہو تو متاثرہ سیارے یا گھر کے بگاڑ میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔
کبتو آلام و مصائب اور رکاوٹوں کی علامت ہے کمزور یا متاثرہ سیاروں سے
اس کا قریبی تعلق ہمیشہ سنگین مسائل کی نشاندہی کرتا ہے کیتو کا قریبی اثر انسان کو انٹنا
بنے بس کر دیتا ہے کہ وہ اپنے مادی مسائل یا اپنی رکاوٹوں کو دور کرنے میں ناکام
رہتا ہے یہ مداخلت اور اسامات کے حوالے سے بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔

ایسٹروالوجی میں کسی خاص شخص کے بارے میں اس کی پیدائش کے وقت کے
لیے نوٹ کی جانے والی سیاروں کی پوزیشن کے ذریعے پیشگی علم ہو جاتا ہے کہ اس
شخص کے دامن میں کیا ہے؟ مستقبل کی تعیناتی سیاروں کے باہمی تعلقات
'سیاروں کے فعال ادوار اور سیاروں کی پیدائشی پوزیشن پر سیاروں کی موجودہ
پوزیشن کا مسلسل اثر روحانی ارتقا اور زندگی کے مقصد کے حصول سمیت ہمیں زندگی
کے راستے کی رہنمائی حاصل ہوتی ہے ہر ایک فلکیاتی مائنس ہے غیب کا علم نہیں
ہیں کہ عام لوگ خیال کرتے ہیں۔

مسائل کا حل

اوپر کے بیان کے پس منظر میں ہم اپنی روزمرہ کی زندگی میں امیروں کو
دیکھتے ہیں کہ وہ جس وجہ سے کیسٹل میں غراؤ کا کسی طرح اپنے آپ کو بچان

پاک ہوتا، حریفین، فراڈ، منافقت، دھوکہ دہی اور شہوانی لذتوں، غصہ، گھمبہ اور
رکوت سے اجتناب کرنا شامل ہے جب بھی ممکن ہو کسی شخص کے مٹا ہونے کو کم
کرنے میں مدد کرنا اچھے اوصاف میں گناہا جاتے ہیں علم انسان کو دابگیوں سے
آزاد کر دیتا ہے اور امت انسان کو حوس، طمع، شہوت اور غصہ پر قابو پانے میں
مدد دیتی ہے۔

علم نجوم کی رہنمائی

سیارے شمس، قمر، مریخ، مشتری، زہرہ اور زحل آفاقی غریبوں اور منوعات پر
حکومت کرتے ہیں جس میں صلاحیتیں و جدائی قوتیں مسائل رکاوٹیں وغیرہ نمایاں
ہیں ان کا انحصار کسی کے برہ چارٹ میں سیارگان کی مالکیت پر ہے۔
کسی کے پیدائش کے زمانے میں مضبوط شمس کا مثبت کردار اچھی صحت، اچھی
قسمت اور مضبوط قوت ارادی کے ذریعہ روح کا ارتقا ہے کمزور یا متاثرہ شمس لاچار
قوت ارادی کے فقدان، حسد اور گھمبہ کے ذریعے روح کے ارتقا کو روکتا ہے۔
ایک مضبوط قمر کا مثبت کردار ضروریات زندگی کے آسانی سے حصول ایک
فروغ پانے ہوئے دماغ اور فصاحت کے ذریعے زندگی کے مقصد کے ادراک
میں بہت ہی اہم ہے اس صورت میں انسان زندگی کے سفر میں اپنا مشن جاری
رکھ سکتا ہے کمزور اور یا متاثرہ قمر کسی کو اس کی سال کی مناسب دیکھ بھال سے
محروم کر کے اس کی ذہنی نشروں کو بگاڑ دیتا ہے اور اسے سست کر دیتا ہے
ازدواجی تعلقات اور ذہنی سکون کی بر باری کا سبب بنتا ہے۔

ایک مضبوط مریخ کسی شخص کو اپنے بدن کے حصول میں قدم اٹھانے اور
جدوجہد کرنے کا زبردست جوش و جذبہ عطا کرتا ہے جبکہ ایک کمزور یا متاثرہ مریخ
کسی شخص کے لیے غصہ اور مد سے بڑھی ہوئی ہوس کے ذریعہ زندگی میں رکاوٹیں
کھڑی کرتا ہے۔

مضبوط عطارد سوچ بوجھ اور رابطہ کی صلاحیت عطا کرتا ہے جبکہ کمزور یا متاثرہ
عطارد کسی شخص کو الجھن میں ڈال دیتا ہے اور رکاوٹیں کھڑی کرتا ہے نہ رکاوٹیں
گھمبہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

ایک مضبوط مشتری کسی شخص کو شفیق، مہربان، میز فیض رساں اور قانع بناتا ہے

مزید گویا بنائے دانش

1. خدا ترس بندے دوسروں کو خوشیاں عطا کرتے ہیں جب کہ ہوس کے غلام دوسروں کو تکلیف پہنچانے کے لیے زہر دے رہے ہیں لہذا جو لوگ علم نجوم سیکھ رہے ہیں باہد بکلیں کرتے ہیں خدا ترس لوگوں کے طور طریقوں کو اپنائیں اور ان کی پیروی کریں۔

2. انسان کو اپنے والدین اور اساتذہ کی نصیحتوں پر عمل کرنا چاہیے اس طرح وہ ہمیشہ خوش اور امن سے رہیں گے۔

3. جو لوگ اپنے والدین اور خدا کا احترام نہیں کرتے اور بزرگوں سے خدمت لیتے ہیں غیبت ہوتے ہیں ابے لوگ ہمیشہ دوسروں کے لیے بد ریشائیاں پیدا کرتے ہیں اور خود بد ریشائیاں اور آلام و مصائب کا شکار ہو کر تباہ ہو جاتے ہیں۔

4. اگرچہ مبرور و مجمل اور برو باری ایک کامیاب اور پرسکون زندگی گزارنے کے لیے بہت ضروری ہیں لیکن فحاشی اور سخاوت سب سے اعلیٰ صفت ہے۔

انسان کا سب سے طاقتور اور سرکش دشمن "رغبت دنیا" ہے۔ "فس" فخر، عطاؤں، زہر، اور ذلیل رغبت کی پردوش کرتے ہیں جب کہ راہِ راستے میں بدل دیتا ہے "فس" بالآخر انسان کو اندھا کر دیتی ہے اور اس کی عقل پر پٹی باندھ دیتی ہے، وہ اپنی حس میں پھنسے ہوئے کی نیر نکھو دیتا ہے۔

رغبت پر فتح پا کر ہر صورت حال میں فخریاب ہونے کے لیے ذلیل کی خصوصیات کا حامل ہونا ضروری ہے۔

شجاعت اور استقلال، راست بازی اور اچھا رویہ، مضبوطی، تیز فہم و عمل اور فیض رسانی، عفو و درگزر، زہد و نیکوئی، ہمدردی، اللہ کی عبادت، خیر جانبداری، تقامت، افلاح و بہبود، توبہ، انائی، دانش، خالص اور مستقل مزاج، توکل، اعتدال کی مختلف شکلیں، مذہبی مشاہدہ، خدا اور اپنے معلم کا احترام، خدا ترسی۔

روحانی رہنمائی

روحانی ترقی ان لوگوں کے لیے زندگی کا نصب العین بن جاتی ہے جو رومانیت کا فروغ چاہتے ہیں اس کا حصول علم اور اپنے آپ کو وقف کر دینے سے

کرتے ہیں اور اپنی زندگی کے اس مقصد سے ہٹ جاتے ہیں جو آفاقی اصول اور فطری تقاضوں کے مطابق ہے جبکہ نیک اور راست باز لوگ کبھی حس و ہوس، تکبر، گھمڑ، حسد اور بدن کو اپنے قریب بٹھائے نہیں دیتے اور ان کے آگے سر نہیں جھکاتے، خدا کے نیک بندے انسان کو سیدھا اور سچا راستہ دکھانے کے لیے آتے جاتے رہتے ہیں ان کا درس انسان کو اپنی حس و ہوس، غصہ، تکبر اور حسد جیسے خود پیدا کردہ مسائل سے بچانے کا اہل ہے۔

گویا بنائے دانش

خدا ان کے دلوں میں رہتا ہے جن کے دل حس و ہوس، تکبر، غم، غصہ، منافقت، دھوکہ، فریب، کراؤ سے پاک ہوں۔

خدا ان کے دلوں میں رہتا ہے جو خدا کو ہمیشہ اپنا خالق حقیقی آقا و دوست معلم اور سب کچھ سمجھتے ہیں۔

سکون اور رحمت کے لیے ہم درج ذیل گہرائے دانش کی پیروی کر سکتے ہیں۔

1۔ زندگی میں ہمیشہ سادہ و سادہ کرنا ہے مداح ہے اگرچہ یہ بہت مشکل ترین بھی ہے۔

2۔ اگر کسی سے کوئی ٹٹلی یا ٹٹلی لٹی ہو جائے تو اسے تسلیم کرنے میں ہچکچاتا نہیں چاہیے اپنی جھوٹی اتار سے جنگ کرنا چاہیے۔

3۔ سیکھنے کی گنجائش ہمیشہ ہوتی ہے۔

4۔ عقل مند لوگ بے وقوفوں کی حرکتوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

5۔ غصہ، لالچ، حماؤں کرنے کے رجحانات، تکبر، گھمڑ اور ہوس انسان کو اندھا کر دیتے ہیں۔

6۔ دانش ورانہ سوچ و رجحانیت کی لاری کے لیے انسان کو ذہانت، تصور، کھوجی ذہن اور انکا زہرا، اعتماد اور مقصدیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

7۔ سوچ و رجحانیت، توازن و ہم آہنگی، اتحاد کا شعور اور برداشت، تعلق کے تسلسل کے لیے اہم ہیں۔

روحانی سفر کے اہم سنگ میل

تخلک طالع بدجوں میں پیدا ہونے والے افراد کے لیے روحانی سیاروں کی شاخت ضروری ہے تاکہ بہتر نتائج کے لیے ان کو تقویت پہنچائی جاسکے جو سب ذیل ہیں۔

- 1- طالع حمل: مشتری اور فوس اس طالع کے لیے روحانی سیارے ہیں۔
- 2- طالع ثور: فوس روحانی سیارہ ہے۔ 3- طالع جوزا: مشتری فوس اور زحل روحانی سیارے ہیں۔ 4- طالع سرطان: فوس۔ 5- طالع اسد: مشتری فوس اور مریخ۔ 6- طالع سنبلہ: مشتری۔ 7- طالع میزان: مشتری اور فوس۔ 8- طالع عقرب: مشتری فوس اور قمر۔ 9- طالع قوس: مشتری اور فوس۔ 10- طالع جدی: عطارد۔ 11- طالع دلو: مشتری فوس اور زہرہ۔ 12- طالع حوت: مشتری روحانی سیارے کا کردار ادا کرتا ہے۔

روحانی راستے

خداوند بھروسہ سیر حاصل نہیں بھی ممکن ہو ضرورت مندوں کی مدد دینے والوں کی صحبت قرآن کریم کا ترجمہ اور تفسیر کے ساتھ مطالعہ و تلاوت کی مشق خدا کی نعمتوں سے لطف اندوز ہونا ہر حال میں اللہ کا شکر گزار رہنا روحانی سیاروں کو تقویت پہنچانا آفاقی فطری طور طریقوں پر عمل کرنا۔

فیض رسانی

دوسروں یا ضرورت مندوں کے کام آنے (تکامل) کو فیض رسانی کہتے ہیں اور یہ عمل خدا کے قرب کا ذریعہ ہے آفاقی طور پر جو میں یہ باتیں شامل ہیں۔

- (الف) حرص طمع رغبہ خدمت فراڈ منافقت اور دھوکے فریب سے پاک
- (ب) مہربانی شفقت فیاضی اور فیض رسانی (ج) مادی آسائشوں شہوانی لذتوں (شہوت) غصہ تکبر اور گھمٹ میں زیادتی سے پرہیز۔
- 7 خدا ترس لوگوں کی دعا میں لینا لوگوں کو ملامت سے بچنے میں مدد کرنا آفاقی طور پر یقین پاردمانی پر یکس قناعت اور سکون عطا کرتی ہے یہ لوگوں کو پاہتوں اور اغتوں سے بچاتی ہے اس کے عوض قناعت انسان کو حرص طمع شہوت اور غصہ پر قابو پانے میں مددگار ہوتی ہے۔

ممکن ہے علم کا راستہ حائل اور کھن ہے جبکہ اپنے آپ کو وقت کر دینے کا راستہ سادہ اور آسان ہے جس پر عمل کیا جاسکتا ہے۔

اعلیٰ ترین روحانی ان نقائص سے پاک ہوتی ہے جو ذیل میں درج ہیں۔

1. گھمٹ یا تکبر سے بے غیازی۔ 2. منافقت سے آزادی۔ 3. عدم تشدد۔ 4. غفور و درگزر۔ 5. بے لوی۔ 6. بخی سوج سے خلص۔ 7. جسم اور ذہن کا غاص میں۔ 8. مستقل مزاجی۔ 9. ذہنی یکسوئی۔ 10. شہوانیت پر قابو۔ 11. اتاہستی سے پرہیز۔ 12. پیدائش موت بڑھاپے اور عوارض میں پیدائشی یا باطنی برائیوں اور دردناک کردار پر بار بار غور۔ 13. اپنے غامد ان گھر وغیرہ کے معاملے میں ملکیت کے احساس اور وابستگی سے پرہیز۔ 14. موافق اور ناموافق دونوں حالات میں مستقل ذہنی توازن۔ 15. خدا پر غیر متزلزل یقین اور دین داری غراب لوگوں کی صحبت سے بے زاری۔ 16. اپنے علم پر بھکت یقین اور خدا کو سچے علم کا مرکز و منبع سمجھنا۔

ظاہری و باطنی فریب

"میں میرا گوارہ تیرا" کا احساس ظاہری طور پر بھی اور باطنی طور پر بھی ایک فریب ہے ہمارے حواس غر سے جس چیز کا بھی ادراک ہو اور جو ذہن کی رسائی کے اندر واقع ہو فریب ہو سکتا ہے صرف دینی تعلیمات جو آفاقی ہیں ہمیں اس فریب سے نجات دلا سکتی ہیں۔

جس نے تمام مافوق الفطرت عناصر اور نیادی لذتوں کو حقائق سے ٹھکرایا ہو اور جو تمام ایسی چیزوں کو حقیر سمجھتا ہو وہ انتہائی راست باز کہلاتا ہے اور یہ وہی ہے جو ظاہری و باطنی فریب سے آزاد ہو جاتا ہے۔

اس روحانی کو پیدائش کے سیاروں سے جو ذکر مزید مشور سے بھی دیے جاسکتے ہیں باقاعدگی سے عبادت اور مراقبہ کے ذریعے اپنی باطنی آفاقی قوت کو بچھانے اور تقویت پہنچانے کی ضرورت کا احساس کرنا اعمدہ کو فروغ دینے خوف و ذہنی بدیشائی اور بدامند خیالات کو کنٹرول کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے مراقبہ دنیوی رغبہ سے بے نیاز کر دیتا ہے۔

”لکھی نمبرز انعام آئینہ قسمت میں 2014ء“ میں سے ایک صفحہ

اکتوبر 2014

2014 میں

انعام لکھی نمبرز

ہمیکو قسمت میں

شائع ہو گئی ہے

200

Also Avail le o
Viber T. Tango

Watch 24/7 on
YouTube

اکتوبر 2014ء کے پرائز بانڈز

فریڈ نے کی تواریخ بمحفوظات

7	8	01-10-2014
1	9	دن: بدھ شہر: مظفر آباد ایلت: 15000/-
6	9	15-10-2014
2	7	دن: بدھ شہر: مظفر آباد ایلت: 750/-

12	10	02-10-2014
09	35	10-10-2014
09	26	15-10-2014
14	16	16-10-2014
15	18	29-10-2014

دوستو! داب اپیل تو میں شہزاد و سید مصور علی زنجانی صاحب کا شکر یہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے مجھے اس قابل سمجھا اور آپ کی خدمت کے لیے امور کیا۔ دوستو! میں 01-10-2014 مظفر آباد بانڈ - 15000/- اور پشاور 15-10-2014 بانڈ - 750/- آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور مجھے کامیابی عطا فرمائے اور سید مصور علی زنجانی اور سید انصار حسین شاہ زنجانی کو لمبی عمر عطا فرمائے اور ان کے علم میں اضافہ فرمائے۔ آمین

انجمن خیرات اور خیرات

انجمن خیرات

509164	15-10-2014
5091	دن: بدھ
6445	شہر: پشاور
	ایلت: 750/-

781296	01-10-2014
8172	دن: بدھ
6997	شہر: مظفر آباد
	ایلت: 15000/-

PRIZE BOND LUCKY NUMBERS



National Savings
Ministry of Finance
Government of Pakistan

حکومتی پرچہ باندھ کر کسی معیشت میں حصہ لیں

15-10-2014

تاریخ:

دن: بدھ

شہر: پشاور

مالیت بانڈ: 750/-

01-10-2014

تاریخ:

دن: بدھ

شہر: مظفر آباد

مالیت بانڈ: 15000/-

73	62
38	40
04	50
62	77

9	1
4	0
2	1
6	7

29	41
74	09
81	76
34	59

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	ممکنہ ٹینڈر	
0				03			06			09	013	089
1		11			14			17		19	114	172
2	20		22		24			27			204	271
3		31		33			36			39	316	379
4			42		44			47			447	482
5		51				55		57		59	517	590
6			62		64				68		642	678
7	70	71				75				79	710	759
8		81		83			86		88		831	884
9			92		94			97		99	925	987

ایسٹ
اکتوبر 2014

دوستو! آداب۔ آپ سب دوستوں کا یاد رکھنے کا ٹکڑیہ۔ یہ سب اللہ کی مہربانی اور آئینہ قسمت کی بدولت ہے اور یہ معجزاتی زمہانی صاحب مبارک باد کے تحت ہیں۔ جن کی کوششوں سے سب کچھ ممکن ہو رہا ہے۔ آپ تمام دوستوں کے لیے بانڈ - 15,000/- اور - 750/- کی ڈبلی حاضر ہے۔ آگے متحرک رہنا۔ کون جتا ہے یہ تو ان رب العزت ہی جانتا ہے۔ کیونکہ دلوں کے بھید و مکتوبی جانتا ہے۔



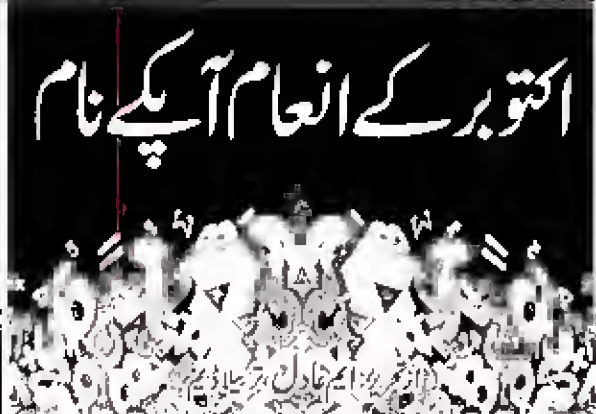
F	3	5	S	تاریخ: 15-10-2014
17			00	دن: بدھ
27	0		62	شہر: پشاور
47	8	9	76	بانڈ: - 750/-
77			46	اوپٹ
1 - 2 - 4 - 7				

173 - 275 - 474 - 773	فہرست
005 - 624 - 768 - 463	سیکندر
583 - 167 - 848 - 523	سیکندر

F	3	8	S	تاریخ: 01-10-2014
47			27	دن: بدھ
57	0		54	شہر: مظفر آباد
77	6	2	79	بانڈ: - 15000/-
97			53	اوپٹ
4 - 9 - 7 - 5				

473 - 573 - 774 - 972	فہرست
275 - 541 - 792 - 538	سیکندر
036 - 646 - 253 - 279	سیکندر

محترم قارئین دوستو! اکتوبر کے انعام لے کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں۔ آپ کو ایک بات بتاتا چلوں کہ ادارہ آئینہ قسمت چونکہ ہمیشہ ہی معیاری تحریریں آپ کے سامنے رکھنے میں مصروف رہتا ہے۔ لیکن اس ماہ سے زمہانی جنتری 2015ء کی تیاری بھی شروع کر دی گئی ہے۔ اس لیے کہ اب 2015ء کی زمہانی جنتری بہت ہی اعلیٰ اور بہت ہی اچھی تیار ہو کر آپ کے لیے راکٹ میں لائی جا سکے۔ دوستو! انعام کی بات بھی کرتا چلوں کہ دیکھو ناں آپ کے لیے کتنی محنت اور کتنی کوشش کے ساتھ نمبروں کا سلسلہ لے کر آیا ہوں، میری محنت اور کوشش آپ کے لیے ہے تو یکم اکتوبر کو 15 ہزار کا ڈراما مظفر آباد میں جبکہ 15 اکتوبر کو 750 کا ڈراما پشاور میں ہوگا تو یہ لوہو دلوں ڈراما کی محنت۔



12	2208	125	بانڈ: - 750/-
21	2	6	تاریخ: 15-10-2014
22	4	220	دن: بدھ
66	1	664	شہر: پشاور
89		896	

03	2173	038	بانڈ: - 15000/-
18	2	0	تاریخ: 01-10-2014
52	7	529	دن: بدھ
59	6	593	شہر: مظفر آباد
86		863	

از تحریر: میاں فاروق چشتی، کراچی

ہمس ہیں دیوانے تیرے مانعہ کے

آکڑے:

02	03	24	58	57	58	37
32	38	12	46	47	42	65
63	86	84	87			

ڈرامبر: 60 تاریخ: 15-10-2014

شہر: پشاور ہانڈ مالیت: 750 دن: بدھ

منہ جہت میں	تعلق آکڑ	منہ جہت میں
6-8-4-0-2	6-8-2-7	3-9
تعلق آکڑ شہر و شہر	تعلق خاص	بناؤفٹ یکڈ سورج کرد
8-7-2-4	2-7	7 8 4 1 0 2 6

نڈرول میں لازمی فکر: 139 سنہ: کلی میں لگے گا

خطرناک آکڑے یہ ہیں۔

82	72	71	07	17	47
27	81	67	62	87	74

خطرناک نڈرولے یہ ہیں۔

749	479	079	713	725	729
761	679	179	175	811	

السلام علیکم اتمام تارین کرام حملہ اٹاوا ماہنامہ آئینہ قسمت خصوصاً شاہ صاحب تارین کرام ابلدی البیرونی تقویم 2015ء آپ کے ہاتھوں میں ہوگی۔ دیکھنا مت بھولنا۔ اس میں مختلف روٹیں نڈرولے پورے سال استعارہ کے کامیاب اعمال اور بہت کچھ ہو، ہر سال کی طرح جنوری 2015ء ماہنامہ آئینہ قسمت بھی دیکھنا۔ مت بھولنا پورے سال کے آکڑے کٹنی آکڑے پورے سال کی ڈیلیاں موجود ہوں گی۔ البیرونی تقویم 2015ء اور ماہنامہ آئینہ قسمت ماہ جنوری 2015ء آج ہی سید مسور علی زنجانی صاحب سے رابطہ کر کے ایڈوائس کروائیں پھر کہنا کہ خبر فیس ہوئی، خبردار سہ پچی جوا کھیلنا قانونی جرم ہے۔ صرف بداند باڈ فریدیں۔

ڈرامبر: 60 تاریخ: 01-10-2014

شہر: مظفر آباد ہانڈ مالیت: 15000 دن: بدھ۔

منہ جہت میں	تعلق آکڑ	منہ جہت میں
2-6-8	7-2-6-8	1-3-5
تعلق خاص	آکڑ اصل	بناؤفٹ یکڈ سورج کرد
6-8	2-3	6-8 0 4 5 2 7

شہر و شہر تعلق: 6245 سنہ: جہت میں لگے گا

منہ: جہت میں %1000 لکنا چاہیے۔

3-8-4-0 آپس میں آکڑائیں بنے گا۔

53 فوت

509

astrology for october

اگست 2014

آپ کا حاکم ستارہ مریخ تکیم 26 اکتوبر پر ہے۔ جو بے روحانیت اور بیرونی ملک سفر کے خواہے سے امور میں خاص توجہ دے گا۔ اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے کام میں اپنا ہتھ دکانیں گے۔ 16,5 اکتوبر مریخ جو رانی سنگیت سے مسائل کا حل اور حالات میں خوشگوار تبدیلیوں کے لیے کیے گئے اقدامات کا مثبت نتیجہ بنے گا۔ تاہم ملائیم گھریں اور تارادی مضبوط ہو۔ 10,9 اکتوبر مریخ مشتری سنگیت سے خود اعتمادی، مثبت طریقہ عمل اور انرجی کی ایک معاملات میں ملے گی اقدامات اور مقاصد میں کامیابی سے منسلک ہو سکیں گے۔ 16,15 اکتوبر شمس مریخ تبدیلی سے حالات میں مثبت پہلو نمایاں رہیں اور مسائل کے حل کی قابلیت دے گا۔ خود اعتمادی کی بحالی کے لیے کوشاں رہیں۔ 18,17 اکتوبر عطارد مریخ تبدیلی سے تکنیکی مہارت دے گا اور کام میں مثبت چیز دفت ہو۔ 21,20 اکتوبر زہرہ مریخ تبدیلی سے مشترکہ مقاصدات کے کام و کاروبار فائدہ پہنچا سکیں گے۔ روٹاں اور حقیقی ملائیم میں دھوکا دہی و تفریق و دشمنی میں دلچسپی دے گا۔

پہلا ہفتہ: کسی اجتماعی پروگرام مثلاً شادی یا دیکے پروگرام میں شرکت کا امکان ہے۔ آپ کی عزت و شہرت میں اضافہ ہوگا۔ ملازمت پیش افراد فراغت میں اچھے طریقے سے ادا کر سکیں گے۔ دفتر کی کسی تعلیم کی جانب سے بعض لوگوں کو اپنا بارادہ جملہ ملے گی توقع ہے۔ کاروباری سالک میں اضافہ ہوگا۔ حالات بہتری کی طرف گامزن ہوں گے۔ شرارت داری کرنا ٹیکہ دے گا۔

دوسرا ہفتہ: آپ کی درپے خواہشات کی تکمیل کا پروگرام کا امکان ہے۔ آپ کے بعض خواب حقیقت کا روپ رحالیں گے۔ دوسرے کاموں کی تکمیل ہو سکے گی۔ کسی چھڑے ہوئے ساتھی یا دوست سے ملاقات کا امکان ہے۔ جس مخالفت کی طرف رجعت دے گا۔ دوسروں سے وابستہ امیدیں پوری ہو سکیں گی۔ حکام بالا کا تعاون حاصل ہوگا۔

تیسرا ہفتہ: بعض غیر شادی شدہ افراد کیلئے بات خوش آمد ہے۔ کاروبار میں خبر ویرکت دے گی۔ آمدنی میں اضافہ کی صورت پیدا ہوگی۔ کاروباری سالکوں کو بڑے کارلار کا غیر متوقع فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ نیا کاروبار کا مفید ثابت ہوگا۔ البتہ شرابی امور کے پروگراموں میں حصہ لینے سے گریز کریں۔ اپنی صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں۔ زیادہ فعل و حرکت اور غذا کا استعمال میں احتیاط کریں۔

چوتھا ہفتہ: تعلیمی اور ادبی مکتوں میں حصہ لینا یا کسی حصول سائنسی تعلیم کا شوق پیدا ہوگا۔ تحقیق و تجسس کا بارادہ آجے گا۔ گھر کے سکون قائم رکھنے کیلئے زیادہ وقت اٹھا کر دیں۔ شریک حیات سے تعلقات کشیدہ ہونے کا امکان ہے۔ گھر کے امور کو سنبھالنے کیلئے جذبات پر کنٹرول رکھیں۔ غامبی امور میں بزرگوں کا تعاون حاصل رہے گا۔ سیر و تفریح کا پروگرام میں سے گا۔ شرابی کاروباری معاہدے کرنا مفید ثابت ہوگا۔

سعد تواریخ: 28,23,18,17,15,9,8,4 اکتوبر **نقص تواریخ:** 24,21,13,8,6 اکتوبر

آپ کا حاکم ستارہ زہرہ تکیم 26 اکتوبر پہلے رہے ہوئے حکام و طاقت افراد سے خوشگوار تعلقات، ملازمتی و ادارہ جاتی کی بخوبی تکمیل۔ 27 تا 31 اکتوبر زہرہ کی ساتویں سوچ کی شریک حیات سے بہت دے گا۔ 9,8 اکتوبر زہرہ، پلوٹو شریک سے خواہ مخواہ کے مسائل حاسدین کی طرف سے آتے ہیں، احتیاط کریں۔ 12,11 اکتوبر زہرہ اور رانی مقابلہ حالات کے ساتھ چند جذبات کی بھی تبدیلی، غیر ضروری جذبات کی حکامی عمل، سزا جی اچانے کی ضرورت ہے۔ 15,14 اکتوبر زہرہ مشتری تبدیلی سے سخاوت و دوستی دے گا۔ ساتی پوزیشن منظم، کام میں نفاست کو سراہا جائے۔ 18,17 اکتوبر عطارد زہرہ و قرآن سے محبت و چنان کی فضا قائم ہو، درویش مسائل و غلامیوں کا آزاد لیکن ہو سکے۔ 21,20 اکتوبر زہرہ مریخ تبدیلی سے مشترکہ امور میں کامیابی ملے اور محبت سے متعلق امور و ذیلی سکون کا باعث ہوں۔ 26,25 اکتوبر شمس زہرہ و قرآن سے مثبت سوچ و اقدامات راحت کا باعث ہوں، حقیقی ملائیم میں اضافہ اور ملحد احباب دے گا۔ 28,27 اکتوبر زہرہ نیپچون سنگیت سے عشق و محبت سے متعلق امور حاسد اور شہرت منظم فیصلے کر سکیں، خواہشات جنم لے سکیں ہیں۔

پہلا ہفتہ: مستقبل کے متعلق منصوبہ بندی کر سکیں گے۔ کوئی نیا پروگرام شریک شروع کرتے وقت منصوبہ پر عملدرآمد سے پہلے ان پر نظر ثانی کر لیں۔ خدمت خلق کا موقع ملے گا۔ دوسروں کے مسائل سمجھنے اور انہیں سنبھالنے کی کوشش کریں گے۔ معلومات میں اضافہ ہوگا۔ حقیقی ملائیم بھی آجاکر ہوں گی۔ اپنی صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں۔ ترقی کی کوششیں کامیاب ہوں گی۔

دوسرا ہفتہ: کسی سرمایہ کاری کے مواقع میں سے کوئی نیا کام خود کرنا یا کسی مزید کی شرکت سے کرنا منفعت بخش رہیگا۔ کام کو دیکھ بھال اور حساب کتاب اپنی نظر میں رکھیں گے۔ فضول خرچی سے گریز کریں، حالات کے بگڑنے کا اندیشہ ہے۔ بعض دے ہوئے کام یا بے تکمیل کو ختم کریں گے۔ دوست احباب کا تعاون شامل حال رہے گا۔ روٹاں کے لیے حالات سازگار ہیں گے۔

تیسرا ہفتہ: کاروباری مقاصد کے تحت کیا جانے والا سفر و ملے نظریات ہوگا۔ ملازمت پیشہ حضرات فراغت میں بھی کامیابی، بھلائی اور فیصلہ و لاہر داری سے ہمیشہ۔ چالیں پر غلبہ حاصل ہوگا۔ ساتی و ادبی مکتوں میں عزت و شہرت دے گا۔ مختلف پوزیشنوں کا خاص ہو سکے گا۔ تہہ بہ تہہ کام ہو سکیں گے۔ گھر کے سکون و آرام کے لیے شریک حیات سے تعاون ضروری ہے۔

چوتھا ہفتہ: کوئی اہم خوشخبری ملے گی۔ روٹاں کرنے کا موقع ملے گا۔ اندرون خانہ حالات بہتر رہیں گے۔ دوسروں کو اپنے گھر کے حالات میں دلالت کا موقع دے دیں۔ اہم فیصلے بہتر انداز میں کر سکیں گے۔ مقاصد کے حصول کیلئے شرابی کاموں پر توجہ مرکوز دے گی۔ محبت میں کامیابی، عزیز و اقارب کے تعاون سے معاملات میں بہتری آئیگی۔ طبیعت اچھے و بگڑے پندار مقاصد کے حصول کے لیے رکھ لے سکیں گے۔ دوست احباب کے ساتھ بے خوفی کا پروگرام میں سے گا۔

سعد تواریخ: 29,27,24,20,17,14,13 اکتوبر **نقص تواریخ:** 18,17,15,11,8 اکتوبر



ARIES
عنصر: آتش
نقشہ: حمل
رنگ: سرخ
نمبر: 9
نقشہ: سرخ یا قرمز
یاقوت: دریاں میں تفتیش

Element: Fire
Ruling Planet: Mars
Symbol: The Ram
Your Stone: Ruby
Life Pursuit: The thrill of the moment.
Secret Desire: To lead the way for others.



TAURUS
عنصر: زمین
نقشہ: جد
رنگ: سبز
نمبر: 6
نقشہ: بک یا گائے
یاقوت: اونی، سبز، کمرنج

Element: Earth
Ruling Planet: Venus
Symbol: The Bull
Your Stone: Emerald
Life Pursuit: Emotional and financial security.
Secret Desire: To have a secure, happy and wealthy life/marriage.

astrology for october

31 اکتوبر 2014

آپ کا حاکم ستارہ عطارد تکیم تا 10 اکتوبر تک رہے ہوئے ملازمتی ذمہ داریوں میں اضافہ لیکن 26, 5 اکتوبر عطارد روجت طائف ہونے سے ملازمتی امور میں باقت افراد سے ملاقات و برسر اور در مالوی اوادو سے مختلف امور بھی توجہ طلب ہوں۔ 31, 26 اکتوبر عطارد کی پانچویں میں احتیاط حالات میں درپیش مشکلات کا خاتمہ اوادو لا کوئر بائیر وار کے۔ 17, 16 اکتوبر شمس عطارد و فران و عطارد و مریخ تہہ میں او و عطارد و زہر و فران نے طے حالات میں رکھے حالات کا سامنا کرنے کی قابلیت دیکھنے پر مبنی کا شرف ہوئے۔ لائی فوٹ ہوئے۔ کام میں بہتری اور تجارت سے نکل کر پر یکیکل معاملات کا آغاز ہوئے۔ درپیش غلط فہمیوں کا ازالہ جد و جہاں طے کر سکیں۔ 22, 21 اکتوبر عطارد و مریخ تہہ میں سے حالات پر مکمل طور سے ہونے مثبت و مستحکم فیصلے کر سکیں و مثبت سوچ اور تنظیم نہریں میں توجہ ہوئے۔

پہلا ہفتہ: آپ کی خواہشات کی تکمیل ہو سکتی ہے۔ آپ کی عزت و شہرت میں اضافہ ہوگا۔ بعض ملازمت چھوڑ افراد کے عہدہ میں ترقی ہوگی اور کسی ایوانہ سے نوازے جانے کا امکان ہے۔ حاکم ہلال کی آپ پر خاص حمایت ہوگی۔ آپ کی تعلیمی صلاحیتوں اور خرد و احتیاطی میں اضافہ ہوگا۔ دوسروں کو مختلف معاملات میں کنٹرول کر سکیں گے۔ باہمی غفلتوں میں شرکت کے مواقع ملیں گے۔

دوسرا ہفتہ: دوسرے آپ کے مفید مشورہ سے مستفید ہوں گے۔ آپ بھی دوسروں کے بعض اچھے خیالات اور طوطا طریقوں سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ جذبہ حسرت پر بھیگیں گے۔ دشمن وادوں کے ساتھ اچھے تعلقات پیدا ہوں گے۔ بعض حاشیہ آگے عزت و شہرت سے فائدہ بخش ہوئے۔ اور آپ سے فائدہ و برسر کے۔ خدمت مٹل کے کاموں میں رغبت ہوئے گی۔ طے طے حالات رہیں گے۔

تیسرا ہفتہ: سیاسی و باہمی تفریبات میں شرکت کا موقع ملے گا۔ نیا کاروبار کرنا بھی مندر ہے گا۔ محسوس فائدوں پر لگا یا کیا سرمایہ صنعت بخش رہے گا۔ کاروباری امور حسب فضا میں ہوں گے۔ گذشتہ پر مبنیوں اور کارکنوں کا ازالہ ہو سکتا ہے۔ کاروبار میں غیر متوقع مواقع کا امکان ہے۔ دوسروں کے ساتھ کسی تفریحی مقام کی سرگرمی پر کام بن سکتا ہے۔

چوتھا ہفتہ: آمدن اور خرچ میں کمیابیت رہے گی۔ ملی وادی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں گے۔ زمین و چاندی کے مسائل بھی آپ کے حسب فضا ہو سکیں گے۔ صنعتی طلبہ امور و کامل انفراد میں ہو جائے گا۔ خیرین خاندان کا زیادہ و جان شاہک کی طرف رہے گا۔ ٹریک کے معاملات میں احتیاط برہم۔ چھوٹے سڑکیں آسکتا ہے۔ آپ کی محنت جسمانی خوب دے گی لیکن کام کی ذمہ داری نقصان دہ ہو سکتی ہے، لہذا آرام کے لیے وقت ضرور نکالیں۔ روناوی ماحول سازگار رہے گا۔

بعد تواریخ: 28, 25, 24, 23, 22, 21, 20, 18, 17, 16 اکتوبر **نقص تواریخ:** 31, 30, 29, 28, 27, 8 اکتوبر

11, 10 اکتوبر آپ کا حاکم ستارہ مریخ ترقی و دہات اور 18, 15, 14 اکتوبر حالت عروج سے گزرتے ہوئے ان ایام میں درپیش مشکلات کا مثبت حل اور معاملات زندگی میں سکون آئے۔ چھٹی پانچویں اور میر مریخ کے ملا دو کر تیرہ میں بھی حالت رکاوٹوں کا خاتمہ ممکنات میں سے ہو۔ 10, 9 اکتوبر مریخ مریخ تہہ سے مثبت سوچ اور ملازمتی ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دے سکیں، تکنیکی افراد سے بھی فوائد حاصل ممکن ہے۔ 16, 15 اکتوبر شمس مریخ تہہ میں سے خاکی و مالی امور میں خاص توجہ دے، جس سے معاملات میں راحت ملے جبکہ والد سے اہم مسائل و تہہ مل سکتے۔ 26, 25 اکتوبر شمس زہر و فران زمین و چاندی اور وادوں کی خرید و فروخت سے مالی فوائد حاصل ممکن ہوئے۔

پہلا ہفتہ: دوسروں کی باتوں میں جوں بڑے گا۔ ان کے ساتھ مل کر تفریحی پر وگرام بھی سکیں گے۔ کسی چٹک باری کا بھی انتہام ہو سکتا ہے جس سے آپ کا تہہ نصف انداز ہوں گے۔ گذشتہ پر مبنی مسائل حل کرنے کے مواقع ملیں گے۔ آپ کی انفرادی صلاحیتوں میں اضافہ ہوگا۔ جبری کاموں میں حصہ لے سکیں گے۔ شریعت و ماسر آپ کے خلاف سازش کے مرتکب ہوں گے۔

دوسرا ہفتہ: کوئی بھی ناکام کرنے سے پہلے اچھی طرح معلومات حاصل کر لیں اور کائنات پر دستہ کرتے وقت اچھی طرح جانچ پڑتال کر لیں۔ بعض حاشیہ آگے شہرت کو نقصان پہنچانے سے روکے رہیں، ملاقاتیں۔ نئی خاکی باقی پر یقین نہ کریں۔ ہر لحاظ سے مبارک دن ثابت ہوگا۔ رشتہ داروں سے تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔ مالی فوائد حاصل ہوں گے۔ سفر سے گریز کریں۔

تیسرا ہفتہ: آپ کے کیریئر میں اضافہ ہوگا۔ مختلف معاہدات ملے جائیں گے۔ ماس سلیطہ میں کوئی سڑکی نہیں آسکتا ہے۔ کاروبار میں وقتی رکاوٹ آگیا امکان ہے، پریشان نہ ہوں۔ چاندی کی خرید و فروخت صنعت بخش ہوگی۔ آمدنی اور خرچ بیک وقت ہو سکیں گے، لیکن اخراجات پر کنٹرول ضروری ہے۔ ملازمتی امور کی باہمی احسن طریقے سے کر سکیں گے۔ حالات سازگار رہیں گے۔

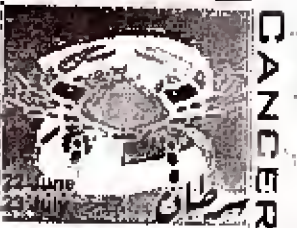
چوتھا ہفتہ: روناوی ماحول سازگار رہے گا۔ آپ کی خوشیوں میں اضافہ ہوگا۔ اچھا لگنے کی طرف سے سکون ملے گا۔ آمد و ان خانہ خیر و عافیت سے زندگی پر سکون ہوگی۔ شریک کا دیکھنا سے کاروبار خوب ترقی کرے گا۔ شریک جانت کی محنت کا خیال رکھیں۔ کاروباری امور چھٹانے وقت بزرگوں و تحصیلین کا تعاون حاصل ہو سکتا ہے۔ آپ کی سستی و باہمی ترقی کی بجائے غزلی کا بہت یمن یمن ہے۔ جلد بازی میں کیا کیا کام نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔

بعد تواریخ: 31, 18, 17, 10, 9, 7, 6, 5, 4 اکتوبر **نقص تواریخ:** 29, 24, 8, 5, 3, 2 اکتوبر



22 May
21 June
Element: Air
Ruling Planet: Mercury
Symbol: The Twins
Your Stone: Aquamarine
Life Pursuit: To Explore a little bit of everything.
Secret Desire: To be ahead of the crowd.

Element: Air
Ruling Planet: Mercury
Symbol: The Twins
Your Stone: Aquamarine
Life Pursuit: To Explore a little bit of everything.
Secret Desire: To be ahead of the crowd.



22 June
23 July
Element: Water
Ruling Planet: The Moon
Symbol: The Crab
Your Stone: Moonstone
Life Pursuit: Comfort, reassurance and intimacy.
Secret Desire: To feel safe (emotionally, spiritually, romantically and financially).

Element: Water
Ruling Planet: The Moon
Symbol: The Crab
Your Stone: Moonstone
Life Pursuit: Comfort, reassurance and intimacy.
Secret Desire: To feel safe (emotionally, spiritually, romantically and financially).

Element: Earth
Ruling Planet: Mercury
Symbol: The Virgin
Your Stone: Sapphire
Life Pursuit: To do the right thing.
Secret Desire: To love and be loved in return.

WWW.PAKSOCIETY.COM

52

astrology for october

اکتوبر 2014

آپ کا حکم ستارہ زحل تمام ماہِ مائتہ و سہمہ میں رہے ہوئے کیونکہ وہ کاروبار میں محتاطی کا سامنا کر رہا ہے۔ اس ماہِ مائتہ و سہمہ کی ٹھیکسی سائنس آئے۔ آپ کا زلیلی حکم پر راس تمام ماہِ مائتہ و سہمہ میں رہے ہوئے خاکی امور میں کامدین کی نظر سے مختار ہیں۔ 18,5 اکتوبر برجِ مائتہ و سہمہ کی حالت میں تبدیلی کی خواہش، ذاتی مفادات کے لیے حسرت اور تھکاوٹ ملا جلتا ہے۔ جبکہ قوتِ ارادی مضبوط۔ 19,8 اکتوبر راس تمام ماہِ مائتہ و سہمہ کی حالت میں تبدیلی کے ساتھ طبیعت میں بھی اتار چڑھاؤ رہے، مصروفیات میں اضافہ۔ 12,11 اکتوبر زہرہ اور راس تمام ماہِ مائتہ و سہمہ سے غیر ارادی طور پر فکریات کا انکھار اور دکھنا دیکھنا ملا جلتی حالت میں سہ ماہ کا باعث بن سکتی ہے۔

پہلا ہفتہ: دوسروں کی خدمت کرنے کا موقع ملے گا۔ گزشتہ بکرے کوئے کام ستارہ نکلیں گے۔ ایسے کام کر سکتی ہیں جس سے دوسروں کو فائدہ ہو سکے۔ دوسری امور و جد طلب ہوں گے۔ ملازمت کی نسبت اپنے کاروبار کو زیادہ ترجیح دیں گے۔ نیا کام شروع کرنا مفید رہے گا۔ بعض بے روزگار افراد کو روزگار ملنے کے مواقع ملیں گے۔

دوسرا ہفتہ: سنی فرمانے سے متعلقہ پروا ہونے کا امکان ہے۔ اپنی صحت جسمانی کا خاص خیال رکھیں، باقاعدہ دینے نکل چیک اپ کروائیں۔ مشرقی مفادات کے پروگراموں میں کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ شریک کار کا تعاون حاصل رہے گا۔ کاروباری امور کو احسن طریقے سے ادا کر سکتی ہیں۔ نئے کاروباری معاہدے کر سکتی ہیں۔ غرض بنیادوں پر کی گئی سرمایہ کاری منفعت بخش ثابت ہوگی۔

تیسرا ہفتہ: کاروباری معاملات سمجھانے کے لیے بزرگوں کا تعاون حاصل ہوگا۔ کاروباری چوزیشن طریقہ مستحکم ہوگی۔ گھر پر سانس پر قابو پایا جائے گا۔ ملازمت پیشہ افراد نے ملازمتی امور کی بجائے ارادی احسن طریقے سے کر سکتی ہیں۔ حکام بالا سے تعاون کریں۔ ملحقہ احباب دستی ہوگا۔ تجدید مراسم ہوں گے۔

چوتھا ہفتہ: دوستوں کے ساتھ تقریبی پروگرام بن سکتی ہیں۔ کسی سہیلی تقریب میں شرکت کا امکان ہے۔ معاہدہ ادائیگی قریب میں شرکت کا شوق آ رہا ہے۔ رگہ۔ سطروں میں اضافہ ہوگا۔ روایتی اصول خوشنما بنانے کی کوشش کریں اور جملہ عوامی کاروبار کریں۔ شریک حیات کی صحت کا خاص خیال رکھیں، ذمہ داری لا پر واهی کسی خطرناک بیماری کا باعث ہو سکتی ہے۔ تعلیم لٹاؤ سے کافی ترقی کر سکتی ہیں۔ روپے پیسے کا لین دین کرتے وقت محتاط رہیں، دھوکہ دہی کا امکان ہے۔ دوسروں سے وابستہ امیدیں پوری ہوں گی۔

نخس تواریخ: 25,24,18,11,8,4 اکتوبر

سعد تواریخ: 30,21,15,7,2 اکتوبر

آپ کا حکم ستارہ مشتری تمام ماہِ مائتہ و سہمہ میں رہے ہوئے ملازمت کے خواہشمند افراد کی خواہش پوری ہو سکے۔ آپ کا زلیلی حکم سمجھن تمام ماہِ مائتہ و سہمہ میں رہے۔ 10,9 اکتوبر برجِ مشتری کی حالت میں ضرورت کے مطابق حالات میں تبدیلی اور قوتی سکون ملے، مثبت لاگو عمل حالات میں خوشگوار تبدیلی آئے، صحت مندرجات ہو سکتی ہیں۔ 12,11 اکتوبر راس مشتری تبدیلی سے حالات میں کامیابی و مثبت تبدیلی کے لیے رگہ۔ لینا فائدہ مند ہے، غرض ارادی رہے اور درست فکری آئے۔ 14 اکتوبر زہرہ مشتری تبدیلی سے سہیلی چوزیشن مستحکم اور ملحقہ احباب وسعت اختیار کرے۔ 22,21 اکتوبر مدار مشتری تبدیلی سے حالات کے مطابق خوشگوار حالے کا لین دین، مثبت سوچ اور مستحکم فیصلے کر سکتی ہیں۔ 28,27 اکتوبر زہرہ سمجھن مثبت سے مشق و صحت سے متعلق امور حساس اور خواہشات جنم لے سکتی ہیں۔ 29,28 اکتوبر راس سمجھن مثبت سے اخراجات کنٹرول کرنے کی چوزیشن میں ہوں، مثبت رویہ حاصل نتائج کی ضرورت ہے۔

پہلا ہفتہ: مشرقی مفادات کے کاروبار میں سرمایہ کاری منفعت بخش ثابت ہوگی۔ شریک کار کا غرضانہ تعاون حاصل رہے گا۔ کاروبار ترقی کی راہوں پر گامزن ہو سکے گا۔ گھر پر سکون پسر آئے گا۔ شریک حیات کا تعاون حاصل ہو سکے گا۔ خاکی خوشیوں میں اضافہ ہو سکے گا۔ مصروفیات میں اضافہ ہو سکے گا۔

دوسرا ہفتہ: کام کی زیادتی رہے گی۔ کاروباری امور نہایت دانشمندی اور حیل سے ادا کر سکتی ہیں۔ نوکروں کے فصول مشوروں اور باتوں پر نہ تکیں بلکہ اپنی عقل و شعور سے کام لیں۔ جلد بازی سے کوئی کام نہ کریں، ورنہ مختلف کاموں میں دھوکا دینا پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ گھر پر بیٹائی لاحق ہونے کا امکان ہے۔ نئے لوگوں سے میل جول نہ کرے گا۔ مشرق پر دگرہم بن سکے گا۔

تیسرا ہفتہ: مختلف منصوبہ جات کو عملی شکل دے سکتی ہیں۔ کاروبار مقاصد کی تکمیل کر سکتی ہیں۔ کاروباری معاہدوں کے متعلق فائل فیصلہ کر سکتی ہیں۔ کاروباری چوزیشن عملی بخش رہے گی۔ آمدنی اور اخراجات دونوں بیک وقت بڑھیں گے۔ کسی خاکی پریشانی سے مددگار ہو سکتی ہیں۔ ملازمت پیشہ افراد ملازمتی امور کی ادائیگی صحت سے کریں۔ ملازمتی امور میں کامیابی سے ہمکنار ہو سکتی ہیں۔

چوتھا ہفتہ: کاروباری مقاصد کے تحت کیا جانے والا سفر کامیاب رہے گا۔ خیر امور مقاصد طلب ہوں گے۔ کوئی بھی ملازمت حقیقت و منفعت پر حرف لاسکتا ہے، ہتھاراز کے انشاء کا بھی امکان ہے۔ مختلف تقریبات میں شرکت کے مواقع ملیں گے، جہاں با مشیت افراد سے ملاقات ہو سکتی ہے۔ معاملات مشق و صحت خوشگوار رہیں گے۔ فریقین کے مابین ملازمت رہے گی۔ اولاد کی بہتری کا سامنا کر سکتی ہیں۔ مستقبل کے متعلق منصوبہ بندی ہو سکے گی۔ حصول رزق کے لیے مختصر سفر فائدہ مند ثابت ہوگا۔

نخس تواریخ: 25,24,8,4 اکتوبر

سعد تواریخ: 27,23,21,18,14,13,11,9 اکتوبر



AQUARIUS
ستارہ: پر راس قی
ملازمت: کشش
ون: رشتہ
نخس: 4
لوگت: نیلا
مختار: لاجوردی نیل

Element: Air
Ruling Planet: Uranus
Symbol: the Water Bearer
Your Stone: Amethyst
Life Pursuit: Understand life's mysteries...
Secret Desire: To be unique and original



PISCES
ستارہ: سمجھن
ملازمت: دین
ون: جمرات
نخس: 3
لوگت: نیلا یا سبز
مختار: زرد فیشی، زرد و گرجا

Element: Water
Ruling Planet: Neptune
Symbol: The fish
Your Stone: Bloodstone
Life Pursuit: To avoid feeling alone and instead feel connected to others and the world at large.
Secret Desire: To live their dreams and turn fantasies into realities.

روحانی قلبی دوستی

 <p>نام: حسن رضا عمر: 40 سال تعلیم: ایف۔ اے مشاغل: محکمات، تعویذات و عملیات پر مشتمل تحقیقی کتب کا مطالعہ کرنا، آئینہ قسمت و روحانی جنٹری پر بحث۔ پتہ: رضا پور ڈھاکہ، مکان نمبر 4، جی نمبر 2، محلہ گھوٹوال، پورے والا</p>	 <p>نام: جرم نیر عمر: 28 سال تعلیم: بی۔ اے مشاغل: تحقیقاتی کتب کا مطالعہ کرنا، اسلام، نجوم، پامسنری سے متعلقہ کتب کا مطالعہ کرنا، قلبی و روحی کرنا، آئینہ قسمت و روحانی جنٹری کا باقاعدگی سے مطالعہ کرنا۔ پتہ: کاراواں، دولہا، روحانی پورہ، لاہور</p>	 <p>نام: احمد رشید منٹو عمر: 28 سال تعلیم: ایف۔ اے مشاغل: عبادات، روحانی دعا، تلف، قلبی دوستی کرنا، آئینہ قسمت و روحانی جنٹری کا مطالعہ کرنا۔ پتہ: منٹو سینٹری سٹور، نزد قینچی کراس، والٹن روڈ، قینچی احمد سہو، کینٹ</p>
 <p>نام: عمران (ایڈیٹر) عمر: 30 سال تعلیم: ایف۔ اے، بی۔ اے مشاغل: روحانی علم پر مشتمل کتب کا مطالعہ کرنا اور روحانی علوم سے متعلق کتب کا آئینہ قسمت و روحانی جنٹری کا مطالعہ کرنا۔ پتہ: 798، فیروز آبادی روڈ، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور</p>	 <p>نام: شرافت حسین شگری عمر: 18 سال تعلیم: فٹ ائیر مشاغل: کتابیں پڑھنا، کرکٹ کھیلنا اور دیکھنا، آسٹرالوجی سے متعلق معلومات کا فروغ اور لکھا کرنا۔ پتہ: قادیان، برادر بیکری، کلٹن ٹی، سکرو</p>	 <p>نام: الطاف احمد سہو عمر: 30 سال تعلیم: ایف۔ اے مشاغل: کی انشائیہ کا خدمت کرنا، قلبی و روحی کرنا، آئینہ قسمت و روحانی جنٹری کا مطالعہ کرنا۔ پتہ: مکان نمبر 4، سہو محلہ، سرودھ (سہو)</p>
 <p>نام: سید احمد علی شاہ بخاری عمر: 43 سال تعلیم: میٹرک مشاغل: کتب کا مطالعہ کرنا اور روحانی علوم سے متعلق کتب کا آئینہ قسمت و روحانی جنٹری کا مطالعہ کرنا۔ پتہ: ریلوے گارڈ کالونی، فلروالی، گل، بلتھ قائل بلاک نمبر 140، کوئٹہ</p>	 <p>نام: محمد ارباب اعجاز پوری عمر: 55 سال تعلیم: ایم۔ اے، بی۔ اے مشاغل: علم الاسماء پر تحقیق، روحانیات و عملیات پر مشتمل کتب کا مطالعہ کرنا، آئینہ قسمت و روحانی جنٹری کا مطالعہ کرنا۔ پتہ: C/O یامین جزل، اسٹور، جوتلی، ضلع مظفر گڑھ، پوسٹ کوڈ 34440</p>	 <p>نام: سید صفدر شاہ عمر: 38 سال تعلیم: ایم۔ اے، ایم۔ ایڈ مشاغل: عملیات قرآنی، درس و تدریس، روحانی خدمات، محفل آئینہ قسمت و روحانی جنٹری کا مطالعہ کرنا۔ پتہ: امام سہی، یک سٹر، پک نمبر 517AB، تحصیل میان چنوں، ضلع غامیال</p>

سوال و جواب

کا خاتمہ ہو سکے؟

☆..... کل محمد۔ یشاور

ج: جناب خاں صاحب! لگائے گئے زامچے کے مطابق آپ کے لیے **کٹنگ بیٹ** کا کام نہایت بہتر رہے گا۔ (مونوسائیکلوں اور گاڑیوں کا) یہ کام تھوڑے سرمائے سے بھی شروع ہو سکتا ہے۔

انشاء اللہ **2015ء** کے شروع تک آپ کے حالات بہتر ہو جائیں گے۔

اس: شاہد زنجانی صاحب! میں اپنی موجودہ ملازمت سے مطمئن نہیں ہوں۔ میرے لیے موجودہ ملازمت چھوڑ کر کسی دوسری جگہ ملازمت کرنا کیسا رہے گا اور یہ بھی ارشاد فرمائیے کہ میں کب تک یہ ملازمت چھوڑ کر دوسری جگہ جا سکوں گا؟

ج: لگائے گئے زائچہ کے مطابق آپ کی شادی خانہ آبادی انشاء اللہ 2015ء کے آخر تک ہو سکے گی۔
 جہاں تک آپ کی مرضی کا تعلق ہے تو بہتر ہے کہ آپ والدین کی مرضی کے مطابق ہی چلیں۔ والدین کے کہے ہوئے فیصلے ہمیشہ درست ہوتے ہیں۔

ج: جناب گل صاحب! اگر آپ موجودہ ملازمت سے ناخوش ہیں تو پھر آپ کسی کاروبار کے متعلق سوچیں، کیونکہ ملازمت تو ملازمت ہوتی ہے، آج نہیں تو کل دوسری جگہ سے بھی دل اُچاٹ ہو جائے گا۔ اس لیے بہتر یہی ہے کہ ایک دو سال ملازمت جاری رکھیں اور ساتھ ساتھ کسی ذاتی کاروبار کے متعلق سوچیں اور کوئی چھوٹا موٹا کاروبار کر لیں یا پھر جزل اشور بنالیں۔

☆..... عیسیٰ الحق۔ کراچی

س: شاہ زنجانی صاحب! میں بیرون ملک جا نے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ میں باہر کب تک جا سکوں گا؟

ج: لگائے گئے فراہم کے مطابق آپ کا ستارہ اس وقت بہت بلندی پر ہے۔ آپ حسبِ مشاء ملک اور حسبِ مشاء کام کے لیے جا سکیں گے۔ مگر عظم نجوم کے مطابق نومبر 2014ء کے بعد کسی بھی وقت جانا ہر لحاظ سے بہتر رہے گا۔

☆.....ذیر احمد - کراچی

ہیں: شاہ زنجبانی صاحب! میں آج کل جس مصیبت میں گرفتار ہوں کیا وہ مصیبت ٹل جائے گی، کب اور کس طرح سے ٹل سکے گی؟ کوئی حل بتائیں۔

ج: جناب زہیر صاحب! لکائے گئے زائچہ کے مطابق آپ جس مصیبت میں گرفتار ہیں وہ مصیبت خود بخود مٹ جائے گی اور ایسا جنوری 2015ء تک ہو سکے گا۔ لہذا چند ماہ انتظار اور پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اور اگر آپ کسی بھی اسمِ عظیم کا ورد کریں تو یہ پریشانی جلد دور ہو جائے گی۔

☆..... سلیم خان - لاہور

میں: شاہ زنجانی صاحب! میرے لیے کون سا کاروبار کرنا بہتر ہے گا تاکہ میری مالی پریشانیوں

کویٹ برائے سوال و جواب مابینہ آئینہ قسمت لاہور۔ اکتوبر 2014

نام مع والدین کے نام: _____ پتہ: _____
تاریخ پیدائش یا اندازاً عمر: _____ مقام پیدائش اور وقت: _____ وقت سوال اور تاریخ: _____
سوال

نوٹ: جواب طلب امور کے لئے رجسٹرڈ جوابی الفاظ ضرور ارسال کریں اور ایک کوہن پر ایک سوال نکالیں۔ تفصیل کے لیے کوہن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کر سکتے ہیں۔ کوہن مع 500 روپے پیشینہ چار جزو دان کریں۔
(یہ کوہن 15 اکتوبر 2014ء تک کارآمد ہے)

روحانی مشاورت

کی پروردہستیوں کی فضیلت اس سے زیادہ اور کیا ہو سکتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کلام پاک میں سورہ کہف کو مائل فرمایا۔ بزرگان دین نے توشہ اصحاب کو بڑا متبرک اور سرسبز المثلث مانا ہے۔ جو انسان مصیبت میں ان کی نظر دیتا ہے اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی مصیبت کو ان ہستیوں کے عہد سے دور فرما دیتا ہے۔ جناب شاہ زمانہ اپنے زیرِ نظرانی ہر ماہ باقاعدگی سے توشہ اصحاب کی نظر دیتے ہیں۔ ضرورت مند اور مستحق حضرات اس میں شریک ہو کر اپنی مصیبتوں کو دور فرما سکتے ہیں۔ لیکن جماعتِ آزاد اور غلافِ مشرق مستعد ہو ورنہ بجائے فائدہ کے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ بدیہ ایک مقصد کے لئے صرف تین صد روپے ہے۔ آپ اپنے مقاصد کے اعتبار سے شریک ہو سکتے ہیں۔ ایک دوا لینا۔ زیادہ نہیں۔ توشہ کی تاریخ ہر قمری ماہ کی لوچند کی بھجرات مقرر ہے۔ مقررہ تاریخ کا غاص خیال رکھیں ورنہ آپ کا توشہ اگلے ماہ دیا جائے گا۔

روح اسرار

[illegible]

خط سہ ماہی دھماگہ

مکہ مکرمہ کو انگریزوں سے محفوظ رکھنے کیلئے قندھار میں پنجابی کمانڈر کا صدر ہوا۔ اس نے اپنے والدین جو اسے بھائیوں کا تحفہ دے جانے سے پرہیز کر رہے تھے، ان کے لئے اس کی تحفہ ہے۔ اس دھماکے کو جوتا کیڑا سمیت کے دفتر سے مفت کر لیا۔ (7 مارچ 1849ء) کے گیسٹ میں ان کے سے بے نظریہ سے محفوظ رہا۔

طریقہ نسخہ برحق

آپ عطر کا پائس بنالیں۔ پیشی، ناک، دھڑکے، سینے کیسے ہیں۔ ہر ایک کو خوشبو نہایت عزیز ہو اس شیشی کو اپنے سامنے رکھیں۔ طہارت، جسم و لباس اور با وضو ہو کر اول و آخر کیا کرو گیارہ مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ یہ آیت پڑھ کر اس شیشی پر دم کر لیں۔ واللہ المستعان علی ما تصفون یہ عمل چاندو کیسے پڑھ رہا ہوا ہے جس کی نماز پڑھ کر شروع کریں اور ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر عصر کی نماز پڑھ لیں۔ اس عطر کو صبح محبوب تیار ہے۔ اس کے بعد عروج ماہ تک اس عطر کو صبح صلیب ضروری ہے۔ آپ جس مجلس اور جس شخص کے پاس یہ عطر لگا کر جائینگے اور اس عطر کی خوشبو آئے گی تو بے ساختہ اور دلہنہ طور سے آپ کی عزت و افادت کرے گی۔ اگر کوئی شخص یہ عطر خود تیار نہیں کر سکتے تو ایک ماشہ عطر کی شیشی شعبہ روحانیت ادارہ آئینہ قسمت لاہور یا کراچی سے طلب کریں۔

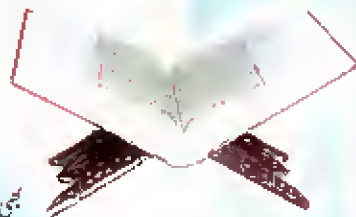
اپنا نام مع والدہ ضرور لکھیں
ہدیہ پانچ صد روپے

[illegible]

8594	86	74	61	48	39	24
------	----	----	----	----	----	----

ہماری دعا ہے کہ آپ ان کی خبر سے فیض یاب ہوں۔ کسی نقصان سے بچنے کے لیے ہرچی خبر کی بجائے ہرگز باخبر کی خرید پر توجہ دیں۔ باہرین علم والا عباد کی خدمت میں تحائف بھیجیں۔
www.paksociety.com

بارب تری رحمت سے مایوس نہیں ہونی
لیکن تری رحمت کی تاخیر کو کس کے



معارف

انسان کا علم اور وحی انسان کے مفرد میں ہے
 کسی گز بار اور کسی دھوکہ ور حقیقت اس کو بنا دینا آسان ہے عقل
 بھی مبینہ اور مصیبتوں کی جو پیناں بھی پھینکوں گی مسند بھی ہے اور انکسوں کا سر چوڑ
 بھی انسان بھی تمام کے جوئے میں جوتا ہے خود بھی گردش الہام کے کوڑے سے سستا ہے۔

عقباتِ ایک تفسیر کے لئے

وقت و بار درست، تعلیم اور کو بہا، لیکن خداوند تعالیٰ سبحانہ نے اس کے اوزارِ زمان کرنے کے لیے اسے کلامِ بغایت نظام میں اوصاف پچھلا دئے ہیں۔ جس سے مشکل اور مصائب بھی اس کا کام پاک کے آنکھوں میں سما سکتے۔ چنانچہ ماہر تعلیمات و عامل عملیات و غورِ نبات و ہر منظم و علم شاہ و مخبرین صاحب نے 21 مارچ کی ساعت و بارگاہ میں کلامِ مجید سے لوحِ مصطفائی بنایا ہے۔ آج سے پہلے حضور کا فیضِ حنفیہ ماں تک تھا، اب آپ نے اس فیض سے رو بانی سے عواصم کو بھی بخش فرمایا ہے۔ لوحِ مصطفائی باس رکھ کر ہر ضرورت مند اپنے ذیلی مقصد میں کامیاب حاصل کر سکتا ہے۔

☆ سبے اولاد کے اہل اولاد کوئی شخص منسوب ہو سکے گا۔ افسرانہ بالا میرا بیٹا ہو گئے گا۔ شخص آپکا احترام کرے گا۔ قرعہ ادا ہونے کے سامان منسوب ہے۔ یہاں ہو گئے گا۔ مندرجات میں کامیابی ہو گی۔ ☆ سب منسوب، مذہب منسوب ہو سکے گا۔ کاروبار میں شکوک ہو گی۔ ☆ استخوان میں کامیاب ہو گی۔ ☆ چاقوں میں پھنسا کر کشا متعجب اللہ ہو گی۔ جلاوٹی عادی قادی ہو گا۔ رکاوٹ دور ہو گی۔ جانا بدب منسوب فروخت ہو سکے گی۔ جو خوب کو ب سے و اجازت ہو گی۔ عزمیکو لوح مسطغانی علیہ السلام اس لئے کہنے سے آپ کی جلاوٹی بات دور ہو گی۔

☆ اس لوح مسطغانی کیا ہے؟ قرآن مجید کا ذکر ہوا ہے۔ جو آپ کے دل کی جانا بقاصدہ میں ہے۔ تفصیل سے لکھیے کہ ساتھی والدین کے تمام بیٹے تحریر فرما لیں جو لوح مسطغانی آپ کو عمر بھر کام دے گی۔

برسہ 751 روپے۔ نوٹ: ایک وقت میں صرف 2 مہینے لکھیں۔

پایانی تا بیج حاصل می شود

حصولِ خیر و برکت کے لیے پاس رکھنے کے لیے اس سے براہِ کرم کوئی نعمت نہیں

نَفْسِ اسْمِ اعظم

مفتی محمد رفیع صاحب سرگودھا

مادہ پختی کا درد شمن کو زہر کہتا ہے اور اس کا نقش شمن کے ہزار کوبے لڑاکو کے خزانہ جوں بن بناسا ہے، گویا یہ ایک خاص شخص ہے

نقش فاد علی

عليه يافع عبد الرحيم

بازاری اور پیشہ ور محبوب کی ناپاکی محبت سے آزاد کر کے انسان کو تباہی و بربادی سے بچا لیتا ہے۔

فقش فخليص

پانچواں صفحہ

بتداء لہ حسب منشاء کہ اس نے مکے لیے اس سے بڑھ کر اور کوئی روحانہ تہجد نہیں ہے

نفس انقلاب عظیم

ملفوظات پانچ صدی مرحومین

کھڑے مفرور اور آوارہ لڑکوں کو واپس بلائے کے لیے شامِ رمضان کا بے نظیر روحانی تحفہ

نقش پوهنه

ملی پانچ صد روپیہ

یہ سنگس پاس رکھنے سے مکمل ضائع نہیں ہوتا اور پچھلے سال میں پیدا ہوا کرزندہ رہتا ہے

فصل في صفة

043 355 1335 356777

درود ولادت میں ہی کر کے بچے کی پیدائش کو بے اسباب بنایا جاتا ہے

مجلس

042-3578227 • 35672277

021 - 32217544

0300 - 9483758

Email: azanjani@gmail.com

www.allzanjani.co.uk

Cell: + (92) 300 413 5822

For UK: + (44) 161 408 7086

Kashana-e-Zanjani

125.D, Gulberg - 2,
Lahore (Pakistan)

Larrale (Pakistan)
www.astrologover.com

ALI ZANJANI

☞ Astrologen

Problems Over!

Sitting right where you are with

Just One Phone Call



پاک سوسائٹی ڈاٹ کام کی پیشکش

یہ شمارہ پاک سوسائٹی ڈاٹ کام نے پیش کیا ہے

ہم خاص کیوں ہیں :-

- ✧ ہائی کوالٹی پی ڈی ایف فائلز
- ✧ ہر ای بُک آن لائن پڑھنے کی سہولت
- ✧ ماہانہ ڈائجسٹ کی تین مختلف سائزوں میں اپلوڈنگ
- ✧ سیریم کوالٹی، نارمل کوالٹی، کمپریسڈ کوالٹی
- ✧ عمران سیریز از مظہر کلیم اور ابن صفی کی مکمل ریچ
- ✧ ایڈ فری لنکس، لنکس کو میسج کمانے کے لئے شرنک نہیں کیا جاتا
- ✧ ہر ای بُک کا ڈائریکٹ اور ریڈیو مائیل لنک
- ✧ ڈاؤنلوڈنگ سے پہلے ای بُک کا پرنٹ پریویو
- ✧ ہر پوسٹ کے ساتھ پہلے سے موجود مواد کی چیکنگ اور اچھے پرنٹ کے ساتھ تبدیلی
- ✧ مشہور مصنفین کی کتب کی مکمل ریچ
- ✧ ہر کتاب کا الگ سیکشن
- ✧ ویب سائٹ کی آسان براؤزنگ
- ✧ سائٹ پر کوئی بھی لنک ڈیڈ نہیں

We Are Anti Waiting WebSite

واحد ویب سائٹ جہاں ہر کتاب ٹورنٹ سے بھی ڈاؤنلوڈ کی جاسکتی ہے

← ڈاؤنلوڈنگ کے بعد پوسٹ پر تبصرہ ضرور کریں

← ڈاؤنلوڈنگ کے لئے کہیں اور جانے کی ضرورت نہیں ہماری سائٹ پر آئیں اور ایک کلک سے کتاب ڈاؤنلوڈ کریں

اپنے دوست احباب کو ویب سائٹ کا لنک دیکر متعارف کرائیں

WWW.PAKSOCIETY.COM

Online Library for Pakistan



Like us on
Facebook

fb.com/paksociety



twitter.com/paksociety1



ماہر روحانیات شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کی روحانی خدمات سے فیض حاصل کریں

باب مدظلہ العظم حضرت علی کا ارشاد ہے کہ ہر انسان کے اندر ایک عالم اکبر چھپا ہوا ہے اور یہ دنیا عالم اسغر ہے۔ سلفِ خدان اللہ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسی طاقتیں عطا کی ہیں جو روحانی دوی دنیا کو مستار کرتی ہیں۔ روحانی وجہانی مناجات ریاضت کے بعد ان کا خلقی غرقوں کو استعمال کر کے خلقِ خدا کی خدمت کرتے ہیں۔ روحانی ریاضت اور مشق سے ہی انسان حقیقی طاقت سے خلق و ہم آگاہی پیدا کر سکتا ہے۔ کائنات میں روحانی توانائیاں موجود ہیں۔ اگر ہم حاصل کر کے صحیح استعمال کریں تو ہماری ہستی میں وسعت و رفعت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی رشتہ باہم سے شلک ایک عظیم المرتبت سید گھرانے کی روحانی شخصیت حضرت سید میراں حسین شاہ زنجانی عیر ہوائی حضرت و اما صحیح عقلمندی کی جو بری اس ارض پاک پر روحانی فیض و برکات تقسیم کرنے کیلئے متعین ہوئے۔ ہائی ادارہ آئینہ مصمت حضرت سید ناصر حسین شاہ زنجانی المعروف عظیم اعظم اہل سلسلہ کا تسلسل ہیں جنہوں نے قیام پاکستان کے ساتھ ہی ایک نئے انداز سے اس روحانی سلسلہ کو شروع کیا۔ ماہنامہ سید کی خدمت جاری کرنے کے ساتھ ساتھ متعدد روحانی کتب تصنیف کیں۔ اور پھر بڑی جامعیت سے ایک رفیع صدی تک اس کی پرورش کی۔ اپنے عامیاتی روحانی فیض و برکات اور علوم کا فیض عام جاری کیا بعد ازاں ان کے فرزند ارجمند و جانشین شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی کو مدوری ملی۔ آپ بھی اپنے عامیاتی فیض و برکات سے ہر نئی نوع انسان کو بلا امتیاز مذہب و ملت فیضیاب فرماتے ہیں آپ اپنی کسی بھی انجمن کے سلسلے میں ان کی وسیع تر عامیاتی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں بالمشافہ۔ یا بذریعہ خط و کتابت شاہ زنجانی صاحب سے تمام دنیاوی مشکلات و مصائب اور حاجات زندگی کے لئے موثر عملیات و فتوحات بھی لے سکتے ہیں۔

آپ اپنے ذاتی رابطہ عید اہلی کی تحقیق کروا کر اپنے پیارگان کی قوت و کمزوری معلوم کر کے شرف و ادب سے ارکان کی انواع و ارج و ستارے کا طسم، موافق جواہرات صدقات، اسم اعظم معلوم کر کے اپنی قسمت کو بدل سکتے ہیں۔ غوث اپنی سہولت کے لئے بالمشافہ ملنے والے وقت لے کر تشریف لائیں یا بذریعہ خط و کتابت ایک مشاورت کرنے والے اپنا نام بعد والدین، بہن بھائی پیش وقت، مقام یا اندازِ عمر کے علاوہ وقت سوال بھی تحریر کریں۔ فیض یا دیر کے لئے اندرونی صفات ملاحظہ فرما لیں۔

○ غورنوی کی پوری کتب 1998	○ غورنوی کی پوری کتب 2007	○ غورنوی کی پوری کتب 2008	○ غورنوی کی پوری کتب 2009	○ غورنوی کی پوری کتب 2010	○ غورنوی کی پوری کتب 2011
○ غورنوی کی پوری کتب 1999	○ غورنوی کی پوری کتب 2000	○ غورنوی کی پوری کتب 2001	○ غورنوی کی پوری کتب 2002	○ غورنوی کی پوری کتب 2003	○ غورنوی کی پوری کتب 2004
○ غورنوی کی پوری کتب 2005	○ غورنوی کی پوری کتب 2006	○ غورنوی کی پوری کتب 2007	○ غورنوی کی پوری کتب 2008	○ غورنوی کی پوری کتب 2009	○ غورنوی کی پوری کتب 2010
○ غورنوی کی پوری کتب 2011	○ غورنوی کی پوری کتب 2012	○ غورنوی کی پوری کتب 2013	○ غورنوی کی پوری کتب 2014	○ غورنوی کی پوری کتب 2015	○ غورنوی کی پوری کتب 2016

کاشانہ زنجانی
 قریب بوبیہ گلگ و مندر و موخانہ
 آداس باغ دو دروازہ کراچی 74200
Ph: 021-32217544

AINA-E-QISMAT
Ph: 042-35752277

کاشانہ زنجانی
 20-11 اور 24-30F 31
 125- ڈی۔ گلبرگ 2
Mobile: 0300-9483758

Kashana-e-Zanjani, D-125, Gulberg-II, Near Main Market, Lahore-54660 Pakistan
 Lahore Ph: 042-35752277 3572277 Fax: 35755253 Karachi Ph: 021-32217544 email: aienaeqismat@gmail.com